

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



کتبہ رحمانیہ

نام کتاب: تفسیر بیان القرآن جلد ۱

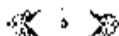
مؤلف: مولانا ابوالکلام آزاد

ناشر: کتبہ رحمانیہ

مطبع: عین شاہ پرنٹرز لاہور

﴿تذکرہ﴾

تذکرہ ہے اشعار اہم سے انسانی فطرت اور خدا کے مطابق اخلاقیات
 پر مبنی و صحیح و سچائی پر مبنی و سچائی پر مبنی و سچائی پر مبنی
 بشری فطرت سے ان کو انسانی فطرت کے مطابق اخلاقیات
 تو خداوند کریم نے ان کو انسانی فطرت کے مطابق اخلاقیات
 پر مبنی و صحیح و سچائی پر مبنی و سچائی پر مبنی و سچائی پر مبنی



تفسیر القرآن

- در قرآن و معنی و اسم سرچشمین متاثرین معنی نام لفظین ۱۵۵
توسیع ۱۵۷
حکایت قرآن و احادیث کے دراز توحید و غیرہ ۱۵۸
تاکید معنی و تفسیر ۱۵۹
تفسیر و تفسیر ۱۶۰
تفسیر و تفسیر ۱۶۱

تفسیر القرآن

- انکسار و انکسار و انکسار قرآن ۱۵۵
انکسار و انکسار ۱۵۶
انکسار و انکسار ۱۵۸
تفسیر و تفسیر ۱۵۹
تفسیر و تفسیر ۱۶۰

تفسیر القرآن

- تفسیر و تفسیر ۱۶۱
تفسیر و تفسیر ۱۶۲
تفسیر و تفسیر ۱۶۳
تفسیر و تفسیر ۱۶۴
تفسیر و تفسیر ۱۶۵
تفسیر و تفسیر ۱۶۶

تفسیر القرآن

- تفسیر و تفسیر ۱۶۷
تفسیر و تفسیر ۱۶۸
تفسیر و تفسیر ۱۶۹
تفسیر و تفسیر ۱۷۰
تفسیر و تفسیر ۱۷۱
تفسیر و تفسیر ۱۷۲

- تفسیر و تفسیر ۱۷۳
تفسیر و تفسیر ۱۷۴
تفسیر و تفسیر ۱۷۵
تفسیر و تفسیر ۱۷۶
تفسیر و تفسیر ۱۷۷
تفسیر و تفسیر ۱۷۸
تفسیر و تفسیر ۱۷۹
تفسیر و تفسیر ۱۸۰
تفسیر و تفسیر ۱۸۱
تفسیر و تفسیر ۱۸۲
تفسیر و تفسیر ۱۸۳
تفسیر و تفسیر ۱۸۴
تفسیر و تفسیر ۱۸۵
تفسیر و تفسیر ۱۸۶
تفسیر و تفسیر ۱۸۷
تفسیر و تفسیر ۱۸۸
تفسیر و تفسیر ۱۸۹
تفسیر و تفسیر ۱۹۰
تفسیر و تفسیر ۱۹۱
تفسیر و تفسیر ۱۹۲
تفسیر و تفسیر ۱۹۳
تفسیر و تفسیر ۱۹۴
تفسیر و تفسیر ۱۹۵
تفسیر و تفسیر ۱۹۶
تفسیر و تفسیر ۱۹۷
تفسیر و تفسیر ۱۹۸
تفسیر و تفسیر ۱۹۹
تفسیر و تفسیر ۲۰۰

۳۳	توبہ آیت میں توبہ کا اصل معنی
۳۴	توبہ کے معنی
۳۵	توبہ کے معنی
۳۶	توبہ کے معنی

توبہ کی فضیلت

۳۷	توبہ کی فضیلت
۳۸	توبہ کی فضیلت
۳۹	توبہ کی فضیلت
۴۰	توبہ کی فضیلت
۴۱	توبہ کی فضیلت
۴۲	توبہ کی فضیلت
۴۳	توبہ کی فضیلت
۴۴	توبہ کی فضیلت
۴۵	توبہ کی فضیلت
۴۶	توبہ کی فضیلت
۴۷	توبہ کی فضیلت

توبہ کی فضیلت

۴۸	توبہ کی فضیلت
۴۹	توبہ کی فضیلت
۵۰	توبہ کی فضیلت
۵۱	توبہ کی فضیلت
۵۲	توبہ کی فضیلت
۵۳	توبہ کی فضیلت
۵۴	توبہ کی فضیلت
۵۵	توبہ کی فضیلت
۵۶	توبہ کی فضیلت
۵۷	توبہ کی فضیلت

توبہ کی فضیلت

۵۸	توبہ کی فضیلت
----	---------------

۵۹	توبہ کی فضیلت
۶۰	توبہ کی فضیلت

توبہ کی فضیلت

۶۱	توبہ کی فضیلت
۶۲	توبہ کی فضیلت
۶۳	توبہ کی فضیلت
۶۴	توبہ کی فضیلت
۶۵	توبہ کی فضیلت
۶۶	توبہ کی فضیلت
۶۷	توبہ کی فضیلت
۶۸	توبہ کی فضیلت
۶۹	توبہ کی فضیلت
۷۰	توبہ کی فضیلت
۷۱	توبہ کی فضیلت
۷۲	توبہ کی فضیلت
۷۳	توبہ کی فضیلت
۷۴	توبہ کی فضیلت
۷۵	توبہ کی فضیلت

توبہ کی فضیلت

۷۶	توبہ کی فضیلت
۷۷	توبہ کی فضیلت
۷۸	توبہ کی فضیلت
۷۹	توبہ کی فضیلت
۸۰	توبہ کی فضیلت
۸۱	توبہ کی فضیلت
۸۲	توبہ کی فضیلت
۸۳	توبہ کی فضیلت
۸۴	توبہ کی فضیلت
۸۵	توبہ کی فضیلت
۸۶	توبہ کی فضیلت
۸۷	توبہ کی فضیلت
۸۸	توبہ کی فضیلت
۸۹	توبہ کی فضیلت
۹۰	توبہ کی فضیلت

توبہ کی فضیلت

۹۱	توبہ کی فضیلت
۹۲	توبہ کی فضیلت
۹۳	توبہ کی فضیلت
۹۴	توبہ کی فضیلت
۹۵	توبہ کی فضیلت
۹۶	توبہ کی فضیلت
۹۷	توبہ کی فضیلت
۹۸	توبہ کی فضیلت
۹۹	توبہ کی فضیلت
۱۰۰	توبہ کی فضیلت

.....	۵۲۰
.....	۵۲۱
.....	۵۲۲
.....	۵۲۳
.....	۵۲۴
.....	۵۲۵
.....	۵۲۶
.....	۵۲۷
.....	۵۲۸
.....	۵۲۹
.....	۵۳۰
.....	۵۳۱
.....	۵۳۲
.....	۵۳۳
.....	۵۳۴
.....	۵۳۵
.....	۵۳۶
.....	۵۳۷
.....	۵۳۸
.....	۵۳۹
.....	۵۴۰
.....	۵۴۱
.....	۵۴۲
.....	۵۴۳
.....	۵۴۴
.....	۵۴۵
.....	۵۴۶
.....	۵۴۷
.....	۵۴۸
.....	۵۴۹
.....	۵۵۰
.....	۵۵۱
.....	۵۵۲
.....	۵۵۳
.....	۵۵۴
.....	۵۵۵
.....	۵۵۶
.....	۵۵۷
.....	۵۵۸
.....	۵۵۹
.....	۵۶۰
.....	۵۶۱
.....	۵۶۲
.....	۵۶۳
.....	۵۶۴
.....	۵۶۵
.....	۵۶۶
.....	۵۶۷
.....	۵۶۸
.....	۵۶۹
.....	۵۷۰
.....	۵۷۱
.....	۵۷۲
.....	۵۷۳
.....	۵۷۴
.....	۵۷۵
.....	۵۷۶
.....	۵۷۷
.....	۵۷۸
.....	۵۷۹
.....	۵۸۰
.....	۵۸۱
.....	۵۸۲
.....	۵۸۳
.....	۵۸۴
.....	۵۸۵
.....	۵۸۶
.....	۵۸۷
.....	۵۸۸
.....	۵۸۹
.....	۵۹۰
.....	۵۹۱
.....	۵۹۲
.....	۵۹۳
.....	۵۹۴
.....	۵۹۵
.....	۵۹۶
.....	۵۹۷
.....	۵۹۸
.....	۵۹۹
.....	۶۰۰
.....	۶۰۱
.....	۶۰۲
.....	۶۰۳
.....	۶۰۴
.....	۶۰۵
.....	۶۰۶
.....	۶۰۷
.....	۶۰۸
.....	۶۰۹
.....	۶۱۰
.....	۶۱۱
.....	۶۱۲
.....	۶۱۳
.....	۶۱۴
.....	۶۱۵
.....	۶۱۶
.....	۶۱۷
.....	۶۱۸
.....	۶۱۹
.....	۶۲۰
.....	۶۲۱
.....	۶۲۲
.....	۶۲۳
.....	۶۲۴
.....	۶۲۵
.....	۶۲۶
.....	۶۲۷
.....	۶۲۸
.....	۶۲۹
.....	۶۳۰
.....	۶۳۱
.....	۶۳۲
.....	۶۳۳
.....	۶۳۴
.....	۶۳۵
.....	۶۳۶
.....	۶۳۷
.....	۶۳۸
.....	۶۳۹
.....	۶۴۰
.....	۶۴۱
.....	۶۴۲
.....	۶۴۳
.....	۶۴۴
.....	۶۴۵
.....	۶۴۶
.....	۶۴۷
.....	۶۴۸
.....	۶۴۹
.....	۶۵۰
.....	۶۵۱
.....	۶۵۲
.....	۶۵۳
.....	۶۵۴
.....	۶۵۵
.....	۶۵۶
.....	۶۵۷
.....	۶۵۸
.....	۶۵۹
.....	۶۶۰
.....	۶۶۱
.....	۶۶۲
.....	۶۶۳
.....	۶۶۴
.....	۶۶۵
.....	۶۶۶
.....	۶۶۷
.....	۶۶۸
.....	۶۶۹
.....	۶۷۰
.....	۶۷۱
.....	۶۷۲
.....	۶۷۳
.....	۶۷۴
.....	۶۷۵
.....	

تفسیر القرآن

۱۵۴ دیوان علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۵۵ تفسیر القرآن، امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۵۶ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۵۷ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۵۸ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۵۹ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۰ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۱ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۲ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۳ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۴ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۵ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۶ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۷ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۸ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۶۹ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۰ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۱ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۲ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۳ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۴ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۵ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۶ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

تفسیر القرآن

۱۷۷ امیر علی گڑھ، امیر علی گڑھ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

ابن سبئ رحمہ اللہ نے شیعہ کا یہ دعوہ کہ محمدؐ کو اپنی مرضی سے قرآن اور احادیث کا دیکھنا پڑا تھا، اپنی اپنی طرف سے منترجی کرتے ہیں اور یہ کہ:

الرحو۔ قوله جاء مسرورا ما يرى من الغبار في الكوفة في ضوء الشمس مقبلا ازيد به مكان الاسترواح مطلقا لضعفه لا للمقيد في المطلق فهو محار مرسل وانما بقى على الاصل لثبوت لانه في اللغة اصل اي ولا نصب^(۱) قوله بلتمام اي عن العمام كما نقله التبريزي عن الفراء فخص على الذين كتابة عن فرط الحسرة والدماة لانه لازمة لذلك في العادة والفرس۔ قوله فلان قال التبريزي وضم بعض ثمة اللغة انه لم يشت استعمال فلان في الفصحى الاحكامية لا يقال جاءني فلان ولكن يقال قال زيد جاءني فلان۔ قوله مهجورا من الجهر بفتح بعض الترك وقل من الجهر بمعنى الهذيان۔

الْبَيْتُ: وقيلما هو عدى معطوف على لا يشرى لانه من الواضحات في ذلك اليوم وفوله يوم تشق وتو له يوم بعض الطائفة كلاما معطوف على يوم يرون وفوله الحق معنى الغات صفة لذلك ولا يضر الفعل بالطرف۔

الْبَيْتُ: قوله يوم يرون انما قيل يرون دون نزول لعلنا نذكر انهما من اول الامر بان رؤيتهم نهم ليست على طريق الاجابة الى ما ظنوه بل على وجه آخر لم يصر بينهم مسورا وصفت به مخالفة في الغات اعمالهم فان الهاء لثراء منتظما مع الضم، فان حركة الريح تاتر وذهب كل منفع بل يكبر ان شبه اعمالهم بانها حتى جعل مناسبا الا يمكن جمعه والانتفاع به، مثلا ومثل هذا لا يذوق بسبي في الدبح بالتشبيه والاعتان قوله نزل الملائكة فيه ابهام ايضا الى الجواب عن قولهم لا نزل علينا الملائكة۔

الْحَوَاشِي: (۱) كونه لان القبولة تارة تكون لليوم وتارة للاستمرارية عن نصب هـ۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا وَاصِرًا ۚ الْمُجْرِمِينَ وَكُلِّي يَدْرِيكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَا تَأْتِنَا بِالْغُرَابِ جُنْدًا وَاحِدًا ۚ كَذِبًا ۚ لَسْتَ بِكَ إِلَّا نَسِيتَ بِهِ فَوَادِكَ وَرَقْلَنَّهُ تَرْتِيلًا ۚ وَلَا يَأْتِنَا نَزْلُكَ

بِشَيْءٍ إِلَّا جُنْدُكَ الْيَوْمَ ۚ أَحْسَنُ تَقْوِيمًا ۚ لَئِنْ كُنَّا نَحْكُمُونَ عَلَىٰ جُنْدِهِمْ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

أُنْزِلْنَا مُوسَىٰ بِالْكِتَابِ لَجَعَلْنَا مَعَهُ حَآوُ فِرْعَوْنَ وَزَيْزَلًا ۚ كَذَبُوا بِالْغُرَابِ ۚ لَنَنْزِلَنَّهُمْ أَكْثَلُ سَبِيلًا ۚ وَقَدْ

الخطب و اقرئت على طوائف للقصص على التعبد و قوله هناك في مرجع القصص: فمن تأمل في الاشارة الى ان المرجع ليس انفسه خاصة بل للاعم منها المثلث (١) بقوله عشرين ذلك على ما سمعت من انه ليس المقصود ان يحصر في قوله في هل استكم: ان يشر إشارة الى التفسير هكذا فل هم استكم كما في الروح ٣٠ زافونه في اكثرهم كذايون: كثرت بحوث الاشارة الى ان المراد بس الكثر في قوله استكم الكذب ليلزم عب: استكم يكون بعضهم صادق الذي هو خلاف طوائف الاثم كانوا كاذبين كلهم واما المقصود فالحكم بالكلمة على افعالهم كما في الروح و الا كفرة باعتبار: افعالهم على معنى ان هؤلاء قلما يصدقون في افعالهم و انما هم في: كثرها كاذبون و اماه و اكثر افعالهم كاذبة طبع ٣٠

البرهان: في ادب القول اخرج ابن جرير عن عروة قال سمعنا من اهل الشام في قوله ما لا يفعلون قال عبد الله بن رواحة قد علم الله اني منهم فانزل الله في الذين اقنوا على امر مسورة و اخرج ابن جرير و الحاكم عن ابي حنيفة و قال لما نزلت و الشعراء الآية جاء عبد الله بن رواحة و كتب بن مالك و حسان بن ثابت فقالوا يا رسول الله و الله لقد انزل الله هذه الآية و هو يعمد ان شعراء هناك فانزل الله الا الذين امنوا الآية ليعلمهم رسول الله ففعلها عليهم.

المعنى: الآية الحقة و يقدر المعنى اي ذوى النجاسة كذا في الروح او النجاسة بمعنى آخر كان كما في قصاص فلا حاجة الى التفسير ٣٠ كما جمع بمعنى ففعل: قوله الا لا تعبدون هو جمع اعجمي الا انه خلاف بقاء السبب منه تخفيفا و معناه الا تعبدون في جميع اشياء كذا في الروح و فيه ايضا قال ابن عطية هو جمع اعجم و اضطرر بان اعجم من لغة عجماء و فعل فعلا لا يجمع جمع سلامة ٣٠

الذكر: قوله لا تعبدون له عامية متروك ٣٠
ذكية: كرهه في هذه السورة كلمة رب كالمسبب منه يكرر في غيرها اشارة الى عظم نعمة و عظم كفره ٣٠
اشارة: قوله على قلبك اي نزلها بحيث يفهمه في قوله الامر و لو كان اعجميا لكان في اول الامر نازل على مسطك دون قلبك ٣٠
قوله نزلت و تنزل غير عن ائمة المشايخين بالرواية ان المشكاة و اما لا اثم في الاصل و اما لا اثم في اغلب الاراءات يكونون في الهواء و الارض ساطعة بالانسية عليها لانهم طائفة من المواتي: قوله لمن ائمتك في التفسير يروى انه نزل هذا لمن ائمتك (اي لم يقل لمؤمنين) كذا يذهب الوهم الى ان بعض الجاح و هو الخواص و ليس الجاح محض بالمؤمنين من عشرته و اما انه يقتصر على قوله لم ائمتك لان كثير منهم كانوا يبعثونه للقرابة و النسب ٣٠ قوله من نفوه تخصص الصلوة بالرواية فتمت البقرة في نوحه نفسه صلى الله عليه و سلم اشارة الى انه صلى الله عليه و سلم متاهل للرؤية متحلصة لان بعد ربه و العباد متاهل لذلك لا رجوعا بل و عباد فعلا لا لهم فانه من المواتي ٣٠ قوله هل استكم في الروح و الجملة و قوله تعالى و انه لنزول رب ظلمين و قوله و ما تنزلت به الشياطين اخوات و فرق بين ما أتت ليست في معاني يرجع الى المعنى بين و طريقة ذكر ما هيئ كره بعد كره ليدل بذلك على ان المعنى الذي نزل من في المعنى التي اشدت عناية الله تعالى بها و اما ان يحدث الرجل يحدث و في صوره اهتمام بشئ منه و يحصل عناية غيره بعيد ذكره لا يفتك عن الرجوع اليه ٣٠ قوله تنزل على كل في الروح و التماس و امطة اختصاص في معرض البيان و العبادي فصر قولهم على كل من انصل به ذكر من الصفات و تخصص بهم لا يتخصص في غيرهم و كذا قوله و الشعراء: الخ الحصر مستفاد به من ب يتبع الخ على الشعراء عند الر محشرى كما فرغ في قوله الله يستهزئ بهم و قوله الله بقدر الليل و من لا يرى تحصر في مثل هذا التركيب با حده من الوصف المناسب اعني ان الغاية جعلت غلة للاتباع لئلا تقتفى ائمتي قوله تعالى الله تر الخ في الروح الخطب لكل من عانى من الروبة للاشارة الى ان حالهم من الحلاء و الظهور بحيث لا يخلص بؤرية و اذن راء ٥ -

التجويز: قوله المثلث صفة الاعم و دلالة قوله عشرين على الاعم بما سمعت من ان المقصود في مفعول امر هو الاعم و تخصص العشرة باعتبار الاقلية فالمعنى الاعم و ان لم يذكر لفظا لكنه قصد معنى ٣٠ منه.

ہماری خط لے جاوے گا کہ ان کے پاس (ال دال و عا حیر) (زاد و ایں سے) بہت جانا پورا کیا گیا کہ اس میں کیا سوال، جواب کرتے ہیں (مگر وہ نہیں جانتا) اور لوگ
 کچھ کارروائی کریں گے اس سے تیرا حق سمجھو جاوے گا کہ: یا تو یہ کہ کچھ خدمتیں پورا کر دیں ہوں گی اس لئے حاضر کی لیا یہ کہ محض انتظام و انتظام
 کے لئے مثل مراے ایجاد کے ایسا کیا اور لا محضہ سے معلوم ہوا کہ میراثات کو تعلیم کے لئے تادیب جائز ہے اور وہی اذی کے لئے لڑائی جائز ہے اور وہی
 تادیب و اذی حرب ہو نہ تفسیر۔ خلاصہ یہ کہ اصل ۱۲ ہے نہ اس سے کوئی ایسا نہ تفسیر کے خلاف اس حالت کے کہ میراثہ ضروری تادیب و اذی ہوئی اور
 عصیان آئینہ لایا ہے اور چونکہ وہ برکات علیہ و اولادہ جزیرہ ہے کہ ساتھ متعلق ہوا ہے اس سے تفسیر علم ہی کی بنا پر نہیں آتی اور مطلب اس قول پر ہے کہ
 میراثہ حیر حاضر کی مصیبت تھی بلکہ میراثہ اذی تھی کہ آپ کی خدمت میں لگا تھا اور یہاں تفسیر کا نام تھا۔ پھر اس کی اولاد کو کہنے لگے یہ لوگ۔ میں میں آیا،
 تھے پھر ان کے شہر کو جس میں کاتھما۔ آپ قہاس کہنے کے جو حصہ سے تین دن کے قاصر رہے۔ تھیں اذی خاندان میں سے ہے اور عرب بن سلطان کی
 اولاد میں ہونے کی جہ سے زبان ان کی عربی اور خط میلان یا علیہ اسلام کا تو عربی میں ہوگا کو غور دینی تھیں ہیں لیکن جو تفسیر متعلق ہوا کام کر رہے تھے
 انسان کا علم اس کو کیا مشکل ہے باقی زبان میں ہوگا اور ہاں تیرہ کر لیا ہوگا کہ وہ تادیب ان لوگوں کا وہ چہ نہ تھا اس لئے بیان کیا ہو کہ تیرہ رحمت جہاد کی
 مقصد ہو۔ اور عمل جائے کہ ہم جو یہ ہو گیا میں میں تیسیم ہے تہذیب و ادب کا اس ملک کی۔ اور یہ دوسری کی معرفت خط بھیجا اس لئے کہ اس کے صدق و
 کتب کا حتمان کرے تھا۔ اور اناری شریعت میں گورٹ کو بارشادہ جانے کی مراعت ہے۔ جس قبیس کے قہر سے کوئی شہ نہ کرے۔ اول تو یہ فعل شریعت کا تھا
 اور سے اگر شریعت میلان سے اس کی تقریر بھی نہ ہو شرعاً بھی میں اس کے خلاف ہوئے اور رحمت تھیں اور ظاہر ہے کہ یہ تمام کم ذات و معنات
 کے متعلق قول پر ہے کہ ہے۔ اور یہی آیات کے زیر میں گور چاہے کہ قدر تھیں تو تھیں حلقہ حیراث میں تھیں۔ اور انھیں کے تحت آبا بھی ہیں ذکر کرنا اس کے
 عجیب اور اس وقت کے ملک کے افسار سے تادیب ہونے کی وجہ سے ہوگا اور یہ بھی تھیں ہے کہ میلان علیہ السلام کو کہتے تھے جو انے کا وجود و خلافت کے
 اجتماع نہ ہوا۔ اور کہ نظر تھیں تھیں سے معنوں اور ہے کہ یہ مدعا و میلان علیہ السلام کے دوسروں کا کام بھی کہتا تھا سو یہ بھی مجزا میلان ہوگا۔

وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

الْحَبْطُ مَعْلُومٌ بِمَعْنَى مَجْرُورٍ ۴۰

الْبَيْتُ لَا يَسْجُدُ إِلَّا بِمَعْنَى أَنْ لَا يَسْجُدُوا ۴۱

قَالَتْ يَرْيَا الْمَلَكُ الْإِنْسَانُ إِنَّهُ يَنْسِفُ كَرِيمًا رَأَى مِنْ سُدَيْنَ وَرَأَى بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۴۲

عَلَى وَتَوَلَّى مَسْلُومِينَ ۴۳ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو الْأَقْبُو فِي آمْرِئِي مَا لَكُنْتَ قَائِلًا عَمْرِأَحِي تَشْهَدُونَ ۴۴ قَالُوا لَا

نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو آبَاءٍ شَدِيدَةٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْنَا فَالْظُّرُوفُ مَاذَا أَنْصُرِينَ ۴۵ قَالَتْ إِنَّ أَمْلَكُمْ إِذَا دَخَلُوا

قَرْيَةً أَلْسَدُوا وَجَعَلُوا أَعْرَافَهُمْ أَذْلَةً وَكَذِبُكَ يَلْعَنُونَ ۴۶ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْكُمْ بِهَدِيَّةٍ فَبِمَا رَجَعُ

الْمُرْسَلُونَ ۴۷ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنُ قَالَ أَسْمِعْنِي بِمَا نَسَبَ الْإِنْسَانُ اللَّهُ خَلَقَهُمْ مِمَّا أَسْكَمُ بَلْ نَأْتِيهِمْ بِهَدِيَّتِهِمْ تَصْرُوتُونَ ۴۸

أَرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَنْجُو لَاقَاهُمْ رَبُّهَا وَلَعَنَ قَوْمَهُمْ وَنَهَا أَذْلَةً وَهُمْ ضَعُفُونَ ۴۹

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ بَأْسَ اللَّهِ كَبِيرٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُعْبَدُوا إِلَّا مَا دَعَا إِلَى تَعَالَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ وَاحِدٌ أَعِظُكُمْ أَنْ تُكْفِرُوا بِاللَّهِ إِنَّهُ يَمْدُدُ إِلَيْكُمْ يَدَهُ ذَاتَ الْوَسْطَيْنِ

[illegible]

أَنْ يَكُونَ مَرَدُّكُمْ بَعْضُ أَلْسِنَتِكُمْ تَسْمَعُونَ ۖ وَإِنْ رَبُّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۖ وَإِنْ رَبُّكَ لَيَعْلَمُ هَلْ تُكِنُّ وُجُوهَهُمْ وَمَا يَغْلِبُونَ ۖ وَمَا مِنْ شَاقِيقٍ

الْمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ كِتَابٌ مُبِينٌ ۝

[illegible]

تفکیریں لایا، اور بہت کے بعد فریاد کیا کہ "جہاندار ہے جس کی طرف دامن تو میں اس کوں سے ابھری شاد و گی بجایے نہ بھٹکا اور چڑھ کر کھڑا ہوں گا" جب کہ ایک ہدیہ بھی فرما دیتے تھے کہ قیامت کا وقت چھینے پر بھی نہیں خلا یا جاتا، مگر میں کو ہم تو اس کی بدل خیرات تھی اس لئے اس معقول و فصیح علم غیبی بابت تعالیٰ سے شروع کیا ہے۔ لیکن اگرچہ علم غیبی میں میں ان سے فطرتی مشاہدہ کا کہیں وہ جواب بھی نہ دے۔ مگر ان سے شب و روز پر تفصیل ہے۔ یہی ذکر ہے کہ ان کے ایک اہل حق میں ہے۔ **وَقَالِ الْفٰرِیْقَیْنِ اَلَّذِیْنِ اٰتٰوْا کَافِرًا** جہاں ان کا یہ تہد ہے عقلی و معنوی ان کا کہہ رہا ہے کہ آپ کی نفس ہے۔ **وَرَبِّکُمْ مِّنْ دُونِہِ** کے معنی ان کے یہ کہہ رہا کہ آپ ہے **وَالَّذِیْنَ اٰتٰوْا** جہاں تہد کی تاکید ہے۔ **وَالَّذِیْنَ اٰتٰوْا یَسْتَعِیْذُ بِہِ مَا تَعْرِیْہِمْ** سے ظاہر ہوگا۔

[illegible]

اس کا مکان ارفع جہات میں تحقیق کر کے جانوں کہ کوئی اس کا نقل نہیں اور اس عمل کا ناپ نہ انسانی سمجھ و ادراک میں شامل ہے بلکہ اس واقعہ کو غیبی جہات میں قرار دیا گیا۔

الْبُحْرَانِیْنِ (۱) یعنی شام میں جا کر قزاقوں سے لڑی، رچے تو اس صورت میں فرعون کے پاس پہنچے کہ تم میں کرب و بھدہ ماحفہ کے طوفان آیا۔ وہ انہیں قتل کر دیا۔

الْبُحْرَانِیْنِ ۲۔

الْبُحْرَانِیْنِ ۳۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۴ وَمَا كُنْتُ بِجَانِبِ الْغُرَبِ إِذْ قُضِيَ إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرُ وَمَا كُنْتُ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۵

وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَىٰ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتُ ثَرَوًى لِّى أَهْلِ مَدْيَنَ تَتَّبِعُوا عَلَيْهِمْ يَتَّبِعُوا

وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۶ وَمَا كُنْتُ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً مِّن رَّبِّى لَئِنْ شِئْتُ لَرَفَعْتُهُمْ

مَا أَتَاهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۷ وَلَوْ لَا أَن يُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ مِّمَّا قَدْ مَتَّ

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُذِّقَنَّاهُ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۸ قُلْتُ جَاءَهُمْ

النُّحْىٰ مِّنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا آؤْتَيْنَا مِثْلَ مَا آؤْتَىٰ مُوسَىٰ ۹ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا أَنَّهُ آؤْتَىٰ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۱۰ وَقَالُوا إِنَّا بِكَ لَكِرُونَ ۱۱ قُلْ كَأَنَّهُ لَكِبَ خِرَافٍ مِّنْ لَّبَدٍ مِّمَّا يُشَدَّىٰ

مِنْهُمَا آتِيعَةً إِن لَّكُم مِّنْ صَدَقَاتِكُمْ ۱۲ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ لَا يُتَّقُونَ ۱۳ أَمْوَالُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ

أَصْلٌ مِّنْ أَكْبَرِ قُوَّةٍ يَعْلَمُ هُدًى مِّنْ أَلَدِهِ لَآ يَهْدَى الْقَوْمُ الظَّالِمِينَ ۱۴ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بِهِمُ الْقَوْلَ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۱۵

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۱۶

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۱۷

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۱۸

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۱۹

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۰

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۱

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۲

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۳

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۴

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۵

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۶

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۷

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۸

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۹

لَهُمُ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۳۰

کہاں کے لکھنے سے تیسرا اور چوتھا سرفراز بنے ہائے اسی لئے اہل کافر و بدعت پر ہمارا خدا کا غضب نازل ہوا تھا۔ ان میں سے ایک شخص نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا۔

و قد تم نصیر سوزة القصص بحمد اللہ تعالیٰ الناس عشر من شہر اللہ المحرم ۳۲۵ھ والہ العفو فی الامم النقی۔

ترجمہ: اے نبی! میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا۔

ای القادر رحیم والامین نکر۔

ترجمہ: اے نبی! میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا۔

الکلام استدلال بقوله جعلها علی عدم وجود لمحہ ماضی والحوادث ان جعل نفس معنی الحلال بل معنی الشخصی والاعطاء۔

ترجمہ: اے نبی! میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا کہ میں نے اپنے رب سے ایک عہد کیا تھا۔

[illegible][illegible]

ملحق استاذ التخرج يقول في لايه بي لانه السوي ٣.

النسخة: قوله ما يدعون من دونه من شيء من الأولى متعلقة بـ «يدعون» والثانية لتعديس.

ممنه والبيت منه به ٢.

الْبَاقِيْنَ لَا يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

الْبَاقِيْنَ لَا يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَيَسْتَعِجِلُونَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

وَيَعَذِّبُهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْيَمِينِ يَوْمَ يُغْشَىٰ عَلَى الْعَذَابِ مَنْ قَدْ قَرَّبَهُمْ مِنْ كَذِبِ أُخِيَّتِهِ يَقُولُ ذُرِّيَّتِي

مَا لَكُمْ لَكُمْ قَسَمُونَ لِي بِيَدِي لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْإِيمَانِ إِنِّي فَخِيْتُ بِكُمْ وَبِعَذَابِي أَنتُمْ كَذِبُونَ كُنْ نَفْسٌ ذَلِيلَةٌ مُّسْتَكِبَةٌ

لَيْسَ سَرَجَعُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهُمْ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ

لَأَنْتُمْ مُبْدُونَ فِيهَا رَنْمَهُ أَجْمَرُ الْعَمِلِينَ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ لَوْ كُنْتَ

مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْسِبُ رَحْمَتَ اللَّهِ يَزِيدُهَا رِزْقًا وَلَهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَيَسْتَعِجِلُونَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

وَيَعَذِّبُهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْيَمِينِ يَوْمَ يُغْشَىٰ عَلَى الْعَذَابِ مَنْ قَدْ قَرَّبَهُمْ مِنْ كَذِبِ أُخِيَّتِهِ يَقُولُ ذُرِّيَّتِي

مَا لَكُمْ لَكُمْ قَسَمُونَ لِي بِيَدِي لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْإِيمَانِ إِنِّي فَخِيْتُ بِكُمْ وَبِعَذَابِي أَنتُمْ كَذِبُونَ كُنْ نَفْسٌ ذَلِيلَةٌ مُّسْتَكِبَةٌ

لَيْسَ سَرَجَعُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهُمْ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ

لَأَنْتُمْ مُبْدُونَ فِيهَا رَنْمَهُ أَجْمَرُ الْعَمِلِينَ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ لَوْ كُنْتَ

مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْسِبُ رَحْمَتَ اللَّهِ يَزِيدُهَا رِزْقًا وَلَهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَيَسْتَعِجِلُونَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

وَيَعَذِّبُهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْيَمِينِ يَوْمَ يُغْشَىٰ عَلَى الْعَذَابِ مَنْ قَدْ قَرَّبَهُمْ مِنْ كَذِبِ أُخِيَّتِهِ يَقُولُ ذُرِّيَّتِي

مَا لَكُمْ لَكُمْ قَسَمُونَ لِي بِيَدِي لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْإِيمَانِ إِنِّي فَخِيْتُ بِكُمْ وَبِعَذَابِي أَنتُمْ كَذِبُونَ كُنْ نَفْسٌ ذَلِيلَةٌ مُّسْتَكِبَةٌ

لَيْسَ سَرَجَعُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهُمْ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ

لَأَنْتُمْ مُبْدُونَ فِيهَا رَنْمَهُ أَجْمَرُ الْعَمِلِينَ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ لَوْ كُنْتَ

مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْسِبُ رَحْمَتَ اللَّهِ يَزِيدُهَا رِزْقًا وَلَهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَيَسْتَعِجِلُونَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

وَيَعَذِّبُهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْيَمِينِ يَوْمَ يُغْشَىٰ عَلَى الْعَذَابِ مَنْ قَدْ قَرَّبَهُمْ مِنْ كَذِبِ أُخِيَّتِهِ يَقُولُ ذُرِّيَّتِي

مَا لَكُمْ لَكُمْ قَسَمُونَ لِي بِيَدِي لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْإِيمَانِ إِنِّي فَخِيْتُ بِكُمْ وَبِعَذَابِي أَنتُمْ كَذِبُونَ كُنْ نَفْسٌ ذَلِيلَةٌ مُّسْتَكِبَةٌ

لَيْسَ سَرَجَعُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهُمْ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ لَمَنْ يَنْهَكُنَّ عَنْ النَّفْسِ الَّتِي نَفَسَتْ عَنْهُمْ

لَأَنْتُمْ مُبْدُونَ فِيهَا رَنْمَهُ أَجْمَرُ الْعَمِلِينَ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ لَوْ كُنْتَ

مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْسِبُ رَحْمَتَ اللَّهِ يَزِيدُهَا رِزْقًا وَلَهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

مختلفة لأن كثير والثانية بين واحدة مكسورة واحدة مكسورة. فيه فراء ثان الأولى فتح الحذف بحذف الثانية
 ماخضه لمباين. قوله تعالى من سد. فيه ثلث فراءات الأولى فتح الهمزة من غير سوس لاسي عمر والبرى والثانية ماكان بصحة الفصل
 والثالثة بالتحذف والبرن وأول عنى الأول بالصلة وعلى الثالثة على رشح على على اسراء، فوصل بحرى الولف. قوله تعالى
 إلا يسعمو. فيه فراءتان الأولى تنحيف الملام ولما وصل للكسائي وثلاثة بالشد لظافر. أصل الأولى إلا ليشه وإشع قد مر.
 ولما على معدود واسعدوا امر الصاعظ وثمة يقف الكسائي على يا، ويندق تصم حمزة سجداً وسقطت المد، والظا الوصل
 فى اسجدوا وكسب الياء متصلة وليس على خلاف القياس. قوله تعالى ما تحسون وم تعلقون. فيه فراءتان الأولى ماخضه لمباين
 للكسائي وحصى والثانية بالتحفة ليهن لتأنيق فيه فراءة ثلث فراءات الأولى بسكون الهاء، لاسي عمرو وعاصم وحمره
 ولثنية باحلاس كسرة الهاء لقنن وحشم وخلاف عمر. والثالثة بفتح الكسرة للثنية. قوله تعالى عن ساطع فيه فراءتان الأولى
 بهمة ساكنة لقنن والثانية بالمد ساكنة للمايقن والهمزة لحد فيه. قوله تعالى ليهن ولعله ت لقنن فيها فراءتان الأولى بحية جمع
 المصاحب لحمره والكسائي والثنية بصيغة جمع التكملة للمايقن. قوله تعالى مهلك ذكر فى تكهف. قوله تعالى بيوتهم مر فى النور
 قوله تعالى ففرد فيه فراءتان الأولى بتعقيب الدال لشدة والثانية بالشد لظافر. قوله تعالى اما ينسرون. فيه فراءتان الأولى
 ببناء الضحية لاسي عمرو وعاصم والثانية بالفرقة للمباين. قوله تعالى ما يدركون. فيه ثلث فراءات الأولى بالشد وشدة ليدل
 لاسي عمرو وحشم. والثانية بالفرقة وتعقيب الدال لحمره والكسائي وحصى والثالثة ماخضه لمباين وشدة الدال للمباين. قوله تعالى
 برسل الريح. فيه فراءتان الأولى بتوحيد الهمزة وللکسائي وابن كثير والثنية بالجمع للمباين. قوله تعالى مشرا. فيه ما على
 الاعراب. قوله تعالى على اثره. فيه فراءتان الأولى من الافعال لاسي عمرو واس كسر والثنية من الافعال لتسقى. قوله تعالى فى
 حق. فيه فراءتان الأولى بكسر الصاد لاس كثير والثنية بفتح للمباين. قوله تعالى ولا يسمع منهم الدعاء. فيه فراءتان الأولى لا
 يسمع بالياء الضحية معترجا وفتح الميم ورفع الصم لابن كثير والثانية بالياء الضحية معصومة وكسر الجيم وحذف النون. قوله
 تعالى وما اب يهدى العمى. فيه فراءتان الأولى تهلى ت، فريقة وسكون الهاء، وبص العمى بحمزة والثانية بالياء الضحية معصومة
 وفتح النون بعدها لب وحصى العمى للمباين. قوله تعالى ان نلس. فيه فراءتان الأولى بفتح الهمزة من ان لتكوفيين ولثنية بكسوة
 للمباين وبكسر على اصحاب القول. او حمزة الكليم من الكلام معمره او على ان الكلام من جهة سحابة. فيه معنى وكل سره. فيه
 فراءتان الأولى بفتح الهمزة وفتح النون، فناء خضرة واحصى والثانية بمد الهمزة وحذف النون. قوله تعالى نحسب. فيه فراءتان
 الأولى بكسر لسين لناع واس كثير واسي عمرو والكسائي والثانية بفتحها للمباين. قوله تعالى بما يعقلون. فيه فراءتان الأولى ماخضه
 لاس كثير واسي عمرو وحشم ولثنية ماخضه للمباين. قوله تعالى من فرغ وعقل. فيه ثلث فراءات الأولى بتسوي فرغ وفتح الجيم
 من يومئذ لعاصم وحمره والكسائي والثانية بلا سوس وفتح الجيم لناع والثالثة بلا سوس وكسر الجيم للمباين وجه الأولى كون لحرف
 منصوبا بقوله تعالى من ربه الثاني اضافته الى يوم وهو مفتوح جاء لاصحابه الى عمر متصفا ووجه الثالث ظاهر. قوله تعالى مما
 تعملون. فيه فراءتان الأولى بالخفض لناع وابن عامر وحصى والثانية بالياء.

سورة التين
 قوله تعالى ويرى فرعون وهامان وجنودهما. فيه فراءتان الأولى بالياء من الزينة ورفع الاسماء ثلثة بعده على الفا
 عليه لحمره والكسائي والثانية بسوس من الازالة ونصب الاسماء على المعصية للمباين. قوله تعالى يصعد. فيه فراءتان الأولى بفتح
 الياء وصم الدال لاسي عمرو واس عامر والثانية بضم الياء وكسر الدال للمباين والازالة لاسي عمرو ونسعى. قوله تعالى
 يا امم فيه فراءتان الأولى بفتح لئلا لابن عمر والثانية بكسر للمباين. قوله تعالى هاتين. فيه فراءتان الأولى بتشدتين لاس
 كثير والثانية بتعقيب للمباين وكذلك فى قوله فاندلت لان اباعمر وفيه مع من كثير. قوله تعالى ار حمود فيه ثلث فراءات الأولى
 بفتح الجيم لعاصم والثانية بضمها بحمزة والثالثة بكسر للمباين وهي نغات. قوله تعالى من ترهب فيه. فيه فراءتان الأولى بفتح
 التاء وسكون الهاء لنحصى والثنية بضم اراء وسكون الهاء للمباين وكثافتها لئلا. قوله تعالى يصدقي. فيه فراءتان الأولى بفتح
 القاف عاصم وحمره والثانية بالجزء للمباين ورفع على كرمه صفة الحمرة على كرمه جواب للامر. قوله تعالى قال موسى. فيه فراءتان

تات الاولی سفر و او قبل قال لابن کثیر و القاب و قال بالو: و للباقر قوله تعالى تكون له۔ فيه فراء تان الاولى مالهاء مثله کبر لعمرة و الکسائی و القاب و القاب على انساب للباقر۔ قوله تعالی لا يرجعون۔ فيه فراء تان الاولى مفتوح الهاء و کسر الحيم لنافع و حفصة و الکسائی و القاب بضم ياء و فتح الحيم للباقر۔ قوله تعالی سحران۔ فيه فراء تان الاولى مکسر السين و سکون احد، لکوفین و القاب مفتوح السين و کسر الحاء و الف بهما للباقر۔ قوله تعالی يحيى۔ فيه فراء تان الاولى مفتوحة لنافع و الثانية بالتحفة للباقر۔ قوله تعالی الا تعقلون۔ فيه فراء تان الاولى بالتحفة لابي عمرو و الثانية بالمعطاب للباقر۔ قوله تعالی لحسف بنا۔ فيه فراء تان الاولى مفتوح الحاء و السين و حفص و الثانية مضى الحاء و کسر السين للباقر۔

سورة النمل قوله تعالی الساة فيه فراء تان الاولى مفتوح السين و الف بعد السين معدودة قبل الهمزة لابي کثیر و ابي عمرو و الثانية سکون الشين و الهمزة بعد الشين للباقر۔ قوله تعالی مودة يبيكم۔ فيه ثلث فراء تان الاولى مودة بالنصب و التثنية منكم بالنصب۔ ثلث لنافع و ابن عامر و شعبه و الثانية مرفوعة مودة من غير تنوين و جر ثلثون لابي کثیر و ابي عمرو و الکسائی و القاب بالنصب مودة من غير تنوين و سر ثلثون للباقر و المرفوع على كونه مبتدأ معدول اي هي و النصب على كونه مفعولا له۔ قوله تعالی انکما لتاتون لادن فيه فراء تان الاولى ملحق لنافع و ابن کثیر و ابن عامر و حفص و الثانية بالاستفهام للباقر۔ قوله تعالی رسلا۔ فيه فراء تان الاولى سکون السين لابي عمرو و الثانية بالضم للباقر۔ قوله تعالی ابراهيم۔ فيه فراء تان الاولى ابراهيم هنا بالالف ليهنا و الثانية مالهاء للباقر۔ قوله تعالی لحيه۔ فيه فراء تان الاولى من الاتجاه لعمرة و الکسائی و الثانية من التنجيد للباقر۔ قوله تعالی محنك۔ فيه فراء تان الاولى من الاسماء لابي عمرو و ابن کثیر و شعبه و حمزة و الکسائی و الثانية من التحجيد للباقر۔ قوله تعالی سزلون۔ فيه فراء تان الاولى من السزل لابي عمرو و الثانية من الانزال للباقر۔ قوله تعالی تعود فيه فراء تان الاولى سفر تنوين لعمرة و حفص و ثوبين فيمة و الثانية بالسري للباقر و باوئل المعنى۔ قوله تعالی سبوت۔ فيه فراء تان الاولى بضم لاء و فوش و ابي عمرو و حفص و الثانية بالکسر للباقر۔ قوله تعالی ما يدعون۔ فيه فراء تان الاولى مالمية لابي عمرو و عاصم و الثانية بالفتح للباقر۔ قوله تعالی انبت من ربه۔ فيه فراء تان الاولى بالفتح لنافع و ابي عمرو و ابن عامر و حفص و الثانية بالافراد للباقر۔ قوله تعالی و يقول فيه فراء تان الاولى بالتحفة لنافع و الکوفین و الثانية بالنون للباقر۔ قوله تعالی يا عبادى۔ فيه فراء تان الاولى مفتوح الهاء لنافع و ابن کثیر و ابن عامر و الثانية بالنون للباقر۔ قوله تعالی لرحمون۔ فيه فراء تان الاولى بالتحفة لابي عمرو و الثانية بالفتح للباقر۔ قوله تعالی سربتهم فيه فراء تان الاولى بعد النون بباء مثله نكة و بعدها و او مكسورة مفتوحة و بعد الواو باء مفتوحة لعمرة و الکسائی و الثانية بعد النون بباء موحدة مفتوحة و بعدها و او مشددة و بعد الواو حمزة مفتوحة للباقر و الاولى من التواء بمعنى الاقامة و الثاني من التوبة بمعنى التبريل۔ قوله تعالی و ليصنعوا۔ فيه فراء تان الاولى بکسر اللام و فوش و ابي عمرو و ابن عامر و عاصم و الثانية بالسكون للباقر و فلام على الاول لام كى و على الثاني لام الامر۔ قوله تعالی سينا۔ فيه فراء تان الاولى سکون الموحدة لابي عمرو و الثانية همها للباقر۔

عليه بقوله نعوذ اي نعا كائنا في كفت الله والصفحة ٣.

الانسان. قوله الساعة القيامة وها هو علما لها بالعلية كالتجيم للفرأ والكوكب للزهرة ٣. قوله يستصون في الروح الاستعجاب طلب
اجبي رهي الاسم من الاعتاج بمعنى ازالة العذب كالقطاء والاستعطاء اي لا يطلب منهم ازالة عذب الله تعالى والبراد به عظيم
مجانة عليهم دائرية ١٢٢ الفاعلة ٣.

الانسان قوله خلقكم من ضعف اي ابتداكم صعد وجعل الضعف اساس امركم كقوله تعالى وخلق الانسان ضعيفا رهي
الضعف استعاره مكبة حيث شبه بالامناس والمادة من دحل من عليه تحنل. قوله شبه للبيان او كجمع بين معبر فواهب
وظو هره ر المراد بضعف ابتداءه وبالشبه كماله ٣. قوله ان اتم في الروح وتوحيد الخطاب في جنتهم عنى ما يقتضيه
قطر اما جمعه في فوقهم ان اتم قلنلا يعنى برسمهم له عليه السلام شاهد من المعنيين حيث جعلوا الكفر مدعين اه قلب وهو
من الحسب والبطالة يمكن ٣.

الانسان ١: (١) متعلق بآياته ٤ يعصب ٣ مه (٢) قوله تعالى صنت به وتمام في ذكره تعالى ١٢.

سُورَةُ التَّجْوِيْدِ

سُورَةُ التَّجْوِيْدِ ۱۰۰ آیتیں ۲۷۶ کلمات

۱۰۰ آیتیں ۲۷۶ کلمات ۱۰۰ آیتیں ۲۷۶ کلمات

اَللّٰهُمَّ تَجْوِيْدُكَ لَا رُتْبَ فِيْهِ مِنْ رُّتْبِ الْعُلَمَاءِ اَمْ يَقُوْلُوْنَ فَتَرْهٖ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 لَسْتُمْ بِاَعْقَابِهَا اَنْتُمْ مِّنْ كَذِبٍ مِّنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا قِيَّامُكُمْ اَنْتُمْ اَعْمٰى ثُمَّ اَنْتُمْ اَعْمٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْخٍ مِّنْ وَّلٰى وَلَا شَفِيعٌ اَقْلًا تَنْتَكِرُوْنَ ۝
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَلَا تَدْعُوْنَ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ نَخْرُجُ اِلَيْهَا يَوْمَ نَكْفِ عَنْكُمْ عَنْ اَرْضِكُمْ عَلٰى
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
 وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ تَجْوِيْدُكَ لَا رُتْبَ فِيْهِ مِنْ رُّتْبِ الْعُلَمَاءِ اَمْ يَقُوْلُوْنَ فَتَرْهٖ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 لَسْتُمْ بِاَعْقَابِهَا اَنْتُمْ مِّنْ كَذِبٍ مِّنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا قِيَّامُكُمْ اَنْتُمْ اَعْمٰى ثُمَّ اَنْتُمْ اَعْمٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْخٍ مِّنْ وَّلٰى وَلَا شَفِيعٌ اَقْلًا تَنْتَكِرُوْنَ ۝
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَلَا تَدْعُوْنَ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ نَخْرُجُ اِلَيْهَا يَوْمَ نَكْفِ عَنْكُمْ عَنْ اَرْضِكُمْ عَلٰى
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
 وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ تَجْوِيْدُكَ لَا رُتْبَ فِيْهِ مِنْ رُّتْبِ الْعُلَمَاءِ اَمْ يَقُوْلُوْنَ فَتَرْهٖ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 لَسْتُمْ بِاَعْقَابِهَا اَنْتُمْ مِّنْ كَذِبٍ مِّنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا قِيَّامُكُمْ اَنْتُمْ اَعْمٰى ثُمَّ اَنْتُمْ اَعْمٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْخٍ مِّنْ وَّلٰى وَلَا شَفِيعٌ اَقْلًا تَنْتَكِرُوْنَ ۝
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَلَا تَدْعُوْنَ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ نَخْرُجُ اِلَيْهَا يَوْمَ نَكْفِ عَنْكُمْ عَنْ اَرْضِكُمْ عَلٰى
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
 وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ تَجْوِيْدُكَ لَا رُتْبَ فِيْهِ مِنْ رُّتْبِ الْعُلَمَاءِ اَمْ يَقُوْلُوْنَ فَتَرْهٖ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 لَسْتُمْ بِاَعْقَابِهَا اَنْتُمْ مِّنْ كَذِبٍ مِّنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا قِيَّامُكُمْ اَنْتُمْ اَعْمٰى ثُمَّ اَنْتُمْ اَعْمٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْخٍ مِّنْ وَّلٰى وَلَا شَفِيعٌ اَقْلًا تَنْتَكِرُوْنَ ۝
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَلَا تَدْعُوْنَ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ نَخْرُجُ اِلَيْهَا يَوْمَ نَكْفِ عَنْكُمْ عَنْ اَرْضِكُمْ عَلٰى
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
 وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

کی طرف۔ قرآن تعالیٰ: **وَلَمَّا بَلَغَ مِنْ ذَلِكَ ثَمِينًا** ... اس میں کامل ایمان لوگوں کا حال یہ ہے جو اس حد تک ہوشیار نہ ہوئے۔ تو تعالیٰ: **يُخَوِّفُهُ** اس عرصہ تک کہ وہ **وَلَمَّا بَلَغَ مِنْ ذَلِكَ ثَمِينًا** کا شروع میں صفات کمال کی طرف اور آخر میں تکمیل کی طرف اشارہ ہے یعنی معارف و فیوض کا بدل کرتے ہیں۔ قولہ **وَلَمَّا بَلَغَ مِنْ ذَلِكَ ثَمِينًا** ... بھٹکے گئے کہا ہے کہ مذہب ادنیٰ میں طبعی اہمیت ہے اور مذہب اکبر اس میں جو مزاج ہوگی۔ تو تعالیٰ: **وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَفْئِدَةً يَخِيفُونَ**۔ اس میں شیخ کا کہنا کہ عبادات میں اور جوہر میں ان عزائم کے مرشد ہونے کا مدلی اور افعال میں ہے۔ تو تعالیٰ: **وَلَمَّا بَلَغَ مِنْ ذَلِكَ ثَمِينًا**۔ اس میں اشارہ ہے کہ جو لوگ عارفین اور سالکین کے کمالات کے متحرک ہوں اور ان کے ساتھ استہزاء کرتے ہوں جب تک کہ انہیں کسی کام نہ ہو تو اس سے اعراض مناسب ہے اور ان کے ہلاک کا انتظار کرے کہ ضرور ان پر دجال آئے گا۔

نصرت

بمنزلة خطره اولاه هو المحاط بهما سئل من قوله تبع ما يوحى المصود تأكيد هذه او تنقذه في انخلق لفظ يوحى في الغر الصغر
بما سجد مختلفه قوله لما ليل يا رسول الله متى اخذ ميثاقك ان وادم من الروح والجسد وقوه عليه السلام كت اوله الاياه الى
العالى و آخرهم على انكث وزايات كثره الحرف ٢٠

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودُهُ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا إِذْ جَاءَ وَكُلُّهُمْ مِنْ قُوَّكُمْ وَمِنْ أَسْأَلِ جُنْدِهِمْ إِذْ رَأَوُا أَنَّ الرِّيحَ تَحْمِلُ الْغُلُوبَ أَلْحَقَهُمْ
وَتَطَّافُونَ بِهَا لَئِنْ أَهْلَكُونَا مَتَابِكُمْ أَلَيْسَ الْمُؤْمِنُونَ بِالْغَافِلِينَ إِذْ يَقُولُ الْمُتَّقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَعَدْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَّا عَزِّرُوهُ وَإِذْ قَالَتْ غَائِقَةُ قُلُوبِهِمْ يَنْهَوْنَهُمْ لَا مَقَامَ لَهُمْ فَارْجِعُوا
وَيَسْتَزِفُّهُمْ لِمُنْزِلِهِمْ لَمْ يَحْضَرُوا لَكُمْ يَوْمَ تَأْتِي سُيُوفُ الْمُؤْمِنِينَ يَكُونُ رِيشُهَا يُخَرِّصُونَ أَلَّا يَمْلِكُوا وَلَوْ كَانُوا يَدْرُونَ

عَلَيْهِمْ مِنْ أَطْرَافٍ لَمْ يَسْأَلُوا الْفِتْنَةَ لَأَتَوْهَا وَمَا تُلْبِسُوا بِهَا إِلَّا يُسِيرًا وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
أَلَّا يَكُونُوا الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مُسَوِّدًا قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْغُرَرُ فَرَزَهُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَرَدَّ أَلَا
تُشْعِقُونَ إِلَّا قَلِيلًا قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنْ أَمْرِهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ رَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَعِدُونَ نَهْمَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَمَّا قِيلَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ قُوَّةٌ وَلَا يَتَذَكَّرُونَ
الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ رَأَوْا كَثُوبًا وَكَانَ تَدْوَرُّ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ قَالُوا هَذَا هَبِّ السُّيُوفِ جَدِيدًا أَلَمْ يَكُنْ عَلَى السُّيُوفِ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ لَحْمٌ مِثْلُ آبَنَاءِ
أَعْمَامِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا يَسْتَبِشُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا قَدْ كَانَ الْأَحْزَابُ يَوْمَئِذٍ وَكُنْهُمْ يَدْرُونَ

فِي الْأَحْزَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَمَوْكَاتِكُمْ فَأَقْبَلُوا إِلَّا قَلِيلًا لَقَدْ كَانَ كُفْرُكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَأَ
حَسَنَةً لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا
وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَكَانُوا يَتَّبِعُونَ مَا رَأَوْهُ إِلَّا جُنْدًا أَوْ سَائِدًا أَوْ تَسْخِيرًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ
صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَلُوا أَهْلِيهِمْ إِلَّا لِيَجْزِيَ اللَّهُ
الضَّالِّينَ يَجِدُ لَهُمْ فِيهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُتَّقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا لَوْ أَنَّ اللَّهَ
يُخَذِّلُ الْكَافِرِينَ لَمْ يَكُنِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى وَلَكِنَّ اللَّهَ الْغَافِلِينَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةُ لَأَكْثَرُ مِنَ الَّذِينَ
ظَاهَرُوا وَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَافِيَّةٍ وَكَانَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ فَزَيَّلُوا قَاتِلُوا أَسْرُودَ قَرِيبًا

بمعنى ما يقصد به بالكلام اما جار على التجريد او يقال ان العصمة الحسنة هي مما يتلصق بها كقوله: قوله: قضى بحسب ادب النور بقضى قضى فلان نحوه اى وفى بنفذه وقضى قضى فلان نحوه بمعنى مات لان الموت لازم كالقدر ونحوه الآية كلا العاصين وقضى بعض الاجلة يجوز ان يكون مستعار الالتزام الموت شهيداً كما فى خروج ملخصاً ٣ قوله: صامعهم جمع صامع وهو من كان ما يسمع به من لحن النور وفقاء وشوكة الذهب التى فى وجهه والمراد به هذا المحصور ٣.

التنكي: قوله: اذ جاء وكمه بدل من اذ قنه وكذا كن اذ بعده ٤ قوله: تليها بها الضمير المجزوء راجع الى الموت ٥ قوله: اذ اراد بكم رحمة فى الكلام تقدير هكذا ومن يستعكم من رحمة الله ان اراد بكم رحمة وبذل عليه قربته فمقام لان العصمة ليس الا من السوء ٦ قوله: ليجزى عامله عطف اى وقع ما وقع ليجزى الله ٣.

المتلعة: قوله: ثلث القلوب المتاحر اى لم يرت فرحاً عظيماً الا انها تحركت من موضعها ولو حثت الى الحاحر بالكلام على المتلعة وقيل القلب عند الغضب ينقطع وعند الخوف يجمع ويضم بالمتحجرة وقد يلغى الى ان يستخرج النفس فلا يقدر المرء ان يتنفس ويحس حرقاً وقيل ان الرية تنفتح من شدة الغزع والغضب والعلم الشديد واذا تفتحت ربه وارتفع القلب بازغاعها الى راس الحجر ٣ قوله: ارضا لم تظارها معطوف على ارضهم فلا بد من حمل الايرات على عموم المحار بشمل ايرات الدعى والمفضل ٣.

المرأة: قوله: الظوما فى الروح كتب الظرفا وكذا امتلأه من المصوب العرف به كالبسلا والرسولا فى المصوب مالف فى آخره فحذفها ابو عمرو وقفاً وصلاً وبين كبير انكسالى وحسن بحذفها وصلاً خاصة وبشبهه بالى السعة فى الحالين ٣.

ابہ تھی سب لوگوں سے افضل ہو گئی۔

فائدہ خاصہ عشر: لَا تَخْضَعْنَ بِالنَّكَاحِ بَعْدَ الرِّجَالِ کے کوغایر اطلاق ہے مگر قصود قصص ہے مکالمہ جانب کے ساتھ۔

فائدہ سادہ عشر: لَا تَخْضَعْنَ اور قُرُون اور لَا تَخْضَعْنَ بَعْدَ الرِّجَالِ خطاب کے کہ غائب حضرات ازواج مطہرات ہیں۔ مگر غایب نامیں ہیں مگر ولایت غائب کے شہادے سے قصود صومن صحت ہے جو سب سے مصوب ہے یا حکام عام ہیں سب مردوں کے لئے جیسا کہ مسئلہ کے تحت صحت سببہ العوضہ میں منسوج میں کہا ہے اور انی الذہن لکھنا لے سے معلوم ہوتا ہے کہ اور مردوں کے لئے یہ حکام و بیانات ہیں کیونکہ طاعت ان احکام کی نہ ذرا کی سدا ہے جیسا: يَخْضَعْنَ اِلَيْهِ رِدَالٍ ہے اور نہ ہر ہے کہ و سب کی کو سب سدا ماننے کی زیادتی میں ہیں و نیز قُرُون کے مقابل یعنی نہ ہر ہر کو تفسیر یا امر طاعت سے خود ہم تراکی دم کے لئے کوئی ہے اور ظاہر ہے کہ کیا امر ہمہ مہم مردوں کے لئے بھی مشروط نہیں ہو سکتا۔ نیز حدیث میں اس قسم کے مضامین العراء جودہ فائدہ خرج استسیر لہا غشیط و فحو ذلک وارد ہیں جو ولایت اہل المصلاہ کے لئے والی ہیں۔ پس عام ہو: ان احکام کا ثابت ہو گیا۔ دسی قصص فی الذہن میں یہ ہے کہ یہاں وہاں امہات لہذا نہیں ہے۔ اس لئے حاضر میں دسی صاحب ہیں مگر قصص فی الذہن کے قصص فی الذہن میں ان کے بارے میں صرف ذہن تخلیق سے شہ قصص کا ہے تو اس کے معنی جیسے ہیں اس سے اس شہ کی اہل کتب میں اور اگر بعض علماء کے اس قول سے کہ جواب صرف ذہن مطہرات کے لئے یہ جواب واجب ظہر ہے کہ سدا ماننے اس کی طاعت ہے اور یہی وجہ ہے کہ لَا تَخْضَعْنَ اور لَا تَخْضَعْنَ کو کوئی نہ تو نہیں کہا۔ جس قُرُون کو مختلف ہیں لہذا امر ہے۔ وہ کیوں خاص ہو گا اور تحصیل تحقیق اس مضمون کی احقر کے ملاحظہ بقول صاحب میں مشہور ہے۔

فائدہ سادہ عشر: قُرُون کی توضیح تفسیر میں جو واقع ضرورت تھی کہا ہے اس کی کوئی کوئی یہ حدیث ہے: فلهذا لکن ان لضعف لضعف (روا مسلم) اور دلیل علی وجہ ان رسول اللہ ﷺ کو سدا ماننے میں ازواج کو لے جانا ہے سب۔ بعض اہل بدعت کا اعتراض حضرت عائشہ جگہ حمل کے متعلق نفس خروج میں عمل لائی ہے خصوصاً جگہ و نہاں ہی کام کے لئے تھی یہی نہیں بلکہ وہ کہہ گئی ہوئی تھیں۔

فائدہ سادہ عشر: یُؤَيِّدُنَّ میں اضافت لکھ اور تھی دونوں کی ہو سکتی ہے۔ صورت اول میں یہ کہا جاتا ہے کہ کہ قصود لفظ لہذا نے اپنی حیثیت میں ان کو مانگ کر وہاں تین تین عیادت کا تو اقبال ہے ان میں اور صورت دہانہ میں اس کا کہنی کے بعد وہاں تیری لفظ کے لکھنا نہ ہو گا بلکہ جس طرح اہل عیادت اذوق سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہیں دونوں احوال میں سے ایک کی تمیز تعلق و دیکھ مستقل ہے۔ قرآن کا لفظ اذوق دونوں میں ہے۔

فائدہ سادہ عشر: ان مقام پر جہ لفظ الی بعد آیت تعلیم میں آیا ہے۔ سوچ وہاں کے دیکھئے۔ باطن میں اس کا صدق اذوان مطہرات ہیں چنانچہ ان میں جنات کا تو اس آیت تعلیم میں ہے۔ عزت فی النساء النبی ﷺ خاصہ اور مکرر آیت ہے عن شدہ باطلہ اہل عزت فی المروج اہل عیادت۔ اور یہی مکرر ہے کہا: لیس بالادی تہذیب الیہ اندھونسا۔ نسو ﷺ ہذا کلمہ فی الفکر العصور میں میں تو کوئی شہ نہیں اور مضمون میں میر نے یا تو بقیہ مضمر متوقفہ کلمہ پر تعلیم ہے یا بقیہ اذوال کے ہے جیسا کہ لفظ لہذا لکھنا سب۔ با اعتراض اہل عیادت اس کا صدق ہوا جیسا حدیث میں ہے کہ آپ نے ان حضرت کو کلمہ میں پیر کر فرمایا اللھم علل اہل عیادت لہذا نصیب ہمہم طرح۔ و مطہر تطہیر یا ازواج مطہرات۔ انہی کا صدق نہ ہو گا جیسا ایک حدیث میں ہے کہ حضرت سلاطین میں کلمہ میں آنا چاہتا آپ نے فرمایا انا علی علیہ اور ان کو اہل عیادت کہا۔ اس میں تحقیق بات ہے کہ آیت اور حدیث میں اہل بیت کا مضمون نہیں بلکہ حدیث میں تو حضرت مراد ہے اور آیت میں یا تو عام مراد ہے جس کی ایک اور آیت ہے فی ذلک ہدیہ اور دوسری نوع کا ہول ہوا آپ نے اپنے اس فعل سے نہ ہر فرمایا اور حضرت ام سلمہ کا اہل ذکر تاس لئے ہو گا کہ تمہارا وہ قول آیت ہو گا ظاہر ہے جن کا کلمہ ہے ان کوغایر کرتا ہوں۔ مگر ہر کوں کا اقتدار ہم کہ ضرر اور خیر سے کیے و ولایت مراد ہوگی اور یا آیت میں صرف حضرت ازواج مراد ہیں۔ اس صورت میں عیادت داخل فرما کر آیت چڑھتا آیت کے صاحب الخاطہ سے دعا کہ: ہر علم سے اعتبار ہو گا جیسا قصود لفظ لہذا نے شہر میں آیت: فَسَاءَ مَا يَكُونُ لِقَوْمٍ كَذِبًا ۝۱۷۷ چڑھا دی جس کا زور شرکین کے حق میں ہے اور جیسا شاہ ولی اللہ نے مسئلہ میں کہا کہ آیت: فَسَاءَ مَا يَكُونُ لِقَوْمٍ كَذِبًا پر محمول کیا ہے کہ انی الغفر الخیر۔ یہی مطلب ہے ہو گا کہ سدا ماننے کو اہل بیت کی یہ بھی ہے ان کے لئے بھی میں نہ کہ انہوں اور عیادت انہوں میں عیادت سے تعلیم کوئی نہ ہو: یہ از رویہ موضوع ہے جس دوسرے کا کہ یا تو داخل بطور علم اعتبار کے ہے کیونکہ آیت میں تعلیم تفسیری مراد ہے اور حدیث میں دوسرے اور انہوں میں اس دعا کے کوئی معنی حاصل نہیں ہے اور اس صورت میں لفظ علی خود سے یہ قصود دعا کا کہ اہل بیت سے نہیں بلکہ اصحاب اہل کتب میں یعنی اس نوع سے نہیں جو اس وقت مراد ہے اور دیکھ مطلب ہے حضرت زید بن ارقم کے ارشاد: انا کمال بیت وہ ہیں جن پر صلوٰۃ تہم ہے یہی حضرت جب ان سے اہل بیت کے تھی جو دیکھے کہ وہ اسلام۔ پس آریہ سوال سے انہوں نے یہ معنی فرمائے: انی تہا ان سے آیت کی تفسیر ہو گئی تھی اور نہ انہوں نے آیت کے متعلق یہ ارشاد

اس پر ثابت حاصل ہے کہ یہ نعمت ہر وقت مقبوض ہو سکتی رہتی ہے اور (اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ مومنین پر بہت مہربان ہے اور یہ نعمت تو مومنین کے حالی پر دنیا کیسے بے ادراک غرت شہ گئی وہ مورد رحمت ہوں گے چنانچہ کہ جس روز اللہ تعالیٰ نے ان کو جو سلام ہوگا وہی ہوگا کہ اللہ تعالیٰ خود ان سے ارشاد فرمائے گا کہ سلام ہو تم کو) کہ اور خود سلام ہی علامت اعزاز کی ہے بلکہ جو خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام ہوتا تھا: **سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحْمَةً وَخَبْرًا** اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اہل جنت سے فرمائے گا سلام ہو تم کو وہ اہل جنت وغیرہ اور یہ سلام تو روحانی انجام ہے جس کا حاصل اجر ہے اور (اے مسلمان) انجام حق و انجام کی خبر یعنی ان کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان (مومنین) کے لئے جو سلام (جنت میں) تیار کر رکھا ہے (کان کہ کہنے کی خبر ہے جس کے لئے وہ سلام آگے ضرور بآواز گواہی ہے کہ) اے ان کے آپ جتنے چند مومنین ہیں ان سے مطمئن ہوں کہ یہ سلام آپ کو نہ جائیگا تو کیا وہ اپنے تو ان ہی مومنین اور حقوں کا جو کہ خطاب مومنین میں مذکور ہوئی ہیں آپ ہی وہاں سے یا ہے اور آپ کے مخلصین کی سرانجام کے لئے خود آپ کا جان کافی قرار دو گیا ہے کہ ان کے مقابلہ میں آپ سے ثبوت نہ لیا جاتا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ آپ ہر دے نزدیک کہ اس پر مشغول ہو محجب ہیں چنانچہ (اے تم نے بے شک آپ کی اس شان کا رسول کا کہیجئے کہ آپ (قیامت کے روز امت کے اظہار سے خود سرکاری) تمہارا ہیں گے) کہ آپ کے جان مواضع ان کا فیصلہ ہوگا کہ ان کا جان بقی **رَبِّكَ تَسْمَعُ أَصْوَاتُ الْخَلْقِ لَا يَسْمَعُ الْخَلْقُ أَصْوَاتَكَ** اور (اے تم نے والے ہیں اور) عام طور پر سب کو اللہ کی طرف سے اس کے حکم سے جاننے والے ہیں (اور یہ بتیرو کہ امت ہر امت دینے والے ہیں اور) (کفار کے) ان کے لئے والے ہیں اور (عام طور پر سب کو) اللہ کی طرف سے اس کے حکم سے جاننے والے ہیں (اور یہ بتیرو کہ امت ہر امت دینے والے ہیں اور) (ایسے خود اہل ایمان و امت و مہجرات و عبادت وغیرہ انجمنی علامات کے اظہار سے) کہ آپ (رہنما خود ہدایت ہونے میں بخیر و نیک رہائش پر جمع) ہیں (کہ آپ کی ہر عبادت و پابندی انوار کے لئے سرایہ و ایوان ہے۔ پس قیامت میں ان مومنین پر جو کچھ رحمت ہوگی وہ آپ ہی کی ان صفات، بشیرت پر وادائی و سرانجام وغیرہ کے واسطے ہے بلکہ آپ ہی ان تمام پر پڑائی و انگلی کیجئے (اور اپنے مخلص کا میں ملنے لگے یعنی مومنین کو ہدایت دیتے) کہ ان پر اللہ کی طرف سے ہدایت ملے ہوئے والا ہے اور (ای طرح کافروں اور منافقوں کو ہدایت دے رہے جس کو ایک خاص عنوان سے تعبیر کیا ہے وہ یہ کہ) کافران اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے (یعنی ان کا حق و حرام میں موجب ترک تبلیغ الیہم نہ ہو چارے جو ان کی میں مومن ہے کہ ان کا ہمراہ چاہتا ہو کہ ہدایت حاصل اس کام سے اور ترک تبلیغ کا تو سب کو موجب حق و امتزاجی ہی کے کچھ نہ ہو مثلاً یہ وقت اس امر کے بعد ہر چند کہ آپ سے اس کا احتمال نہیں مگر خود رب مخلص اس کا کافی ثبوت ہے اس لئے مقتضی ان تمام ہو کہ وہ حق و حرام میں ترک کر کے اپنے اس کو امامت سے تعبیر کیا۔ فرض بشیرت پر وادائی کا حق ادا کرتے رہتے) اور ان (کافران اور منافقوں) کی طرف سے جو (کوئی) ایذا پہنچے (جیسا اس تنازع میں کہ تبلیغ فعل ہے یا نہ تو فی ہنہ) اس کا دلیل نہ کیجئے اور (فعل ایضا) وہ بھی اندیشہ نہ کیجئے اور اگر موصوفہ سے کہنا نہ ہو بلکہ یہ کہ وہ سب سے کہنا نہ ہو چارے (اور آپ ہر ضرورت سے ہمارے کا اور اگر تبلیغ میں کوئی ظاہر کی ضرورت نہ ہو) و مثلاً حق ہوتا ہے وہ وہ کہ حکمت اور انکس کے متنازع نہیں (اے) احقر کے نزدیک چارے سے تشبیہ میں یہ کچھ مسلم ہوتا ہے کہ ایک تو چارے تک رسائی آسان ہے مگر چارے سے ہر وقت دور رہ کر نامکس ہے مگر اصل اصول ہے ہمارا ہے خود حاصل کرنے میں کتابت اور قصد کو بھی ملے ہے بلکہ ہمارا حق و صحیح الہدیں آئی کہ اس سے ان کو ادائی کی ہدایت نہیں بلکہ اس میں شان انہیں ہونے کی بھی ہے اور ان سب مفسدات کو انہیں مجسم و اسلام کی شان سے ہر روز متاثر ہے ہر روز بعض نے یہ سچا شہید کیا ہے کہ کتاب مراد ہے کہ لفظ تعالیٰ: **وَيُفَعِّلُ فَعْلًا** یہ سچا اصرار ہے: **۱۶۸: ۱۶۹**

الَّذِي لَا تَأْتِيهِ الْغُرُوبُ وَهُوَ الَّذِي يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ وَنُفِثَ فِي عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ شَاخٌ مُوجٌ اور (یعنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا حق و حرام میں موجب ترک تبلیغ الیہم نہ ہو چارے جو ان کی میں مومن ہے کہ ان کا ہمراہ چاہتا ہو کہ ہدایت حاصل اس کام سے اور ترک تبلیغ کا تو سب کو موجب حق و امتزاجی ہی کے کچھ نہ ہو مثلاً یہ وقت اس امر کے بعد ہر چند کہ آپ سے اس کا احتمال نہیں مگر خود رب مخلص اس کا کافی ثبوت ہے اس لئے مقتضی ان تمام ہو کہ وہ حق و حرام میں ترک کر کے اپنے اس کو امامت سے تعبیر کیا۔ فرض بشیرت پر وادائی کا حق ادا کرتے رہتے) اور ان (کافران اور منافقوں) کی طرف سے جو (کوئی) ایذا پہنچے (جیسا اس تنازع میں کہ تبلیغ فعل ہے یا نہ تو فی ہنہ) اس کا دلیل نہ کیجئے اور (فعل ایضا) وہ بھی اندیشہ نہ کیجئے اور اگر موصوفہ سے کہنا نہ ہو بلکہ یہ کہ وہ سب سے کہنا نہ ہو چارے (اور آپ ہر ضرورت سے ہمارے کا اور اگر تبلیغ میں کوئی ظاہر کی ضرورت نہ ہو) و مثلاً حق ہوتا ہے وہ وہ کہ حکمت اور انکس کے متنازع نہیں (اے) احقر کے نزدیک چارے سے تشبیہ میں یہ کچھ مسلم ہوتا ہے کہ ایک تو چارے تک رسائی آسان ہے مگر چارے سے ہر وقت دور رہ کر نامکس ہے مگر اصل اصول ہے ہمارا ہے خود حاصل کرنے میں کتابت اور قصد کو بھی ملے ہے بلکہ ہمارا حق و صحیح الہدیں آئی کہ اس سے ان کو ادائی کی ہدایت نہیں بلکہ اس میں شان انہیں ہونے کی بھی ہے اور ان سب مفسدات کو انہیں مجسم و اسلام کی شان سے ہر روز متاثر ہے ہر روز بعض نے یہ سچا شہید کیا ہے کہ کتاب مراد ہے کہ لفظ تعالیٰ: **وَيُفَعِّلُ فَعْلًا** یہ سچا اصرار ہے: **۱۶۸: ۱۶۹**

فانہ مطلق بقولہ فی ہذا قولہ من روایۃ تزوجہا یسکن حملہ علی مہی صار زوجا لہا بترویج اللہ تعالیٰ وما ورد من روایۃ دخولہ علیہا بلا اذن و سواہا ابانہ علیہ السلام یسکن حملہ علی ذمہا الاحتیاج الی الاذن مطلقا ولو فی دخولہ خروج علی تزویجہا وما ورد من لفظہا علی سائر الامانات یسکسہا علی السماہا لیسکن حملہ علی معنی قول الامام مشہد علی ذکر تزویجہا و ہر حما لا یشار کیا یہ خبر ہوا واللہ اعلم

اللہ تعالیٰ انہ غفرہ بصلی علیکم اے ہر حرم بقریۃ رحیم و یشترون بین اللہ تعالیٰ والملائکہ و لو اختلاف حقیقۃہما

الْبَخْلُ فَوَلَّاهُ مَصْرَ قَبْلَهُ لِيَبْهَرَهُمْ

لِيَبْهَرَهُمْ فَوَلَّاهُ مَصْرَ قَبْلَهُ لِيَبْهَرَهُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ الْآيَةَ فِي قُلُوبِكُمْ قَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْتَبِهُوا وَإِنِّي اتَّخَذُ الَّذِينَ ظَلَمُوا لِلَّهِ بَاطِلًا يُدْعَوْنَ بِهِ سَبْعًا مَرَّةً وَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا الْيَمَانُ عُقُوبُ الْمَنَظَرِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

اے ایمان والو! تم پر اب سلطان مقرر ہے تاکہ تم کو اور ایمان والوں کی طرف سے کسی اتفاق سے نہ ہو کہ تم کو ہرگز ہمت نہ آئے

میں جس کا تم غور کرتے ہو کہ تم کو (میں) احسان ہے اور تم کو جس کے ساتھ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

آپ ان کے ہر دے کے ہیں حال میں اور وہ عرصہ ہی جو تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

جو ہم کو کی چیزیں اور آپ کے سامنے کی چیزیں اور آپ کے سامنے کی چیزیں اور آپ کے سامنے کی چیزیں اور آپ کے سامنے کی چیزیں

مقرر کر دے اور ہر ایک کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

یعنی اور ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

اچھے سے اور تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

یہ جو تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

دوں کی سب باتیں معلوم ہیں اور تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

ان (موجودہ) چیزوں کی ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

کامیاب کران ہے۔

تفسیر لفظ اور بظاہر اوجہ امتثال ہوتی ہے کہ جس عظیم مقاصد سے جس تہیہ میں مطلوب ہوا جائزہ میں آیات میں ملاحظہ ہو کہ ہر ایک کے

کی نوعیت و اہم آتی ہے جس کا حاصل آپ کا انداز میں ہے بعض حکام کا کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے کہ تم کو ہمت نہ آئے

ہے کہ انھوں نے اسے محبت سے چاہئے، کیونکہ ان کی اطاعت کرنا جس سے کائنات کا تدبیر ہے، اور ان سے محبت کرنا یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ لہذا ہر ایک تمام

الْزَّوَارِقُ: المصطلق بالامانة في الدر المنثور عن ابن عباس الامانة الفرائض عرضها الله على السموات والارض والجبال ان اقررن
الناس وان طمعوا عنهم فذكر هو ذلك واشفقوا من غير معصية (لكنها مخيرة في الحمل وعدمه) ولكن تعظمنا لدين الله ان لا
يقوموا بها ثم عرضها على آدم (اي مع فرقة) قبلها مد إليها وعن لئدة وحملها الانسان قبل له بحملها قال نعم اه قلت وبهذا يمد
لمسعودي آدم في الرواية الاولى بقوله اي مع ذنبه ونحوه وذكر آدم لكومه اصلهم وعن مجاهد قال لما خلق الله تعالى السموات
والارض عرض عليهم الامانة فلم يقبلوها فلما خلق آدم عليه السلام عرضها عليه اه قلت وذل علي ما قلت سنوات واراض
وجبال كے بعد تھان کو پھا کر گئے الخ۔

أبداً لا تنقل قوله وحملها لم يذكر العرض المغلول عليه بالروايات الكشافة بذكر الحمل الدال على أنه يجوز - قوله: إنه كان حضوراً جهلاً - اعتراض بين الحمل وعادة من غالبة للأبداً من قول الأمر بعدم وفاء بما لحمل وبكفي لي عند الحكم على الجنس نفي وجوده في معنى الرادة فضلاً عن وجوده في غالبها ١٤.

برکت اور شہادت ہے۔

محققین نے قاضی کا قول بھی ولہ الحمد فی الاخرہ درمیں مرقیہ لایا (۱) مفسر الحکم بشری مطلقاً ہو الحکم باعلیٰ و ما ینکلم
تو لا تم یست الصوم او الحصر من منقلب مستقل ۴۔

قاری نے دعا طرحت فرمادی وہو الحکم المعبر وقوله وهو الرحیم شعور لا یرد متوہم ان العکس السب ۳۔

اسلانیہ قولہ مرجع لہذا یضم المردوح معنی النسر فعدی معنی دون الی ۴۔

الجبوتی (۱) دلیل لقیہ فی الحدیث لیس صریحاً فی الکلام وانما لہم عن ہذا الدلیل ۳۔

وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا لَا تَتَّبِعُوا النَّسَاءَ ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّيَ إِنَّمَا تَكْفِرُ الْغَیْبُ لَا یَعْرِفُ
عَنْهُ مَثْقَلٌ ذَرَّةٍ فِی السَّمَوَاتِ وَلَا فِی الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۚ یَعْلَمُ
الَّذِیْنَ أَصْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۚ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِی آيَاتِنَا مُفْجِرِیْنَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ فِیْنِ رَجْعٍ لَّزِیْمٍ ۚ وَیَوْمَی الَّذِیْنَ لَوْ أَنَّ الْجِبَالَ الذِّئَابَ لَیْسَ مِنْ رِزْقِ هَٰؤُلَاءِ
وَمَنْ یَعْبُدِ الرَّئِیْسَ صِرَاطَ الْعَزِیزِ الْحَمِیدِ ۚ وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا وَاهْلُ نَدْلُكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ
بِذَٰلِكُمْ ۚ كُلُّ مُسْرِئٍ ۚ لَٰكُمُ نَفْسٌ جَدِیدٌ ۚ اُنْتَدِیَ عَلٰی اللَّهِ كَلْبًا اَمْ بِہِ حِجَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِیْنَ لَا
یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالصَّلٰی الْبُعِیدِ ۚ اَقْلَمُوا یَدُوْا اِلٰی مَا یَبِیْنُ اِلَیْہِمْ وَوَدَّ خَلْقُہُمْ مِنْ لَّدُنْہِ
وَالْاَرْضِ رَنًا فَتَاخْفِیْہُمْ ۚ اَلْاَرْضُ ۚ اَوْ لَسَطَ عَلَیْہِمْ سَفَاةً مِنَ النَّعْمَةِ ۚ اِنْ فِی ذَٰلِکَ لَآیَةً لِّكُلِّ عَابِدٍ مُّشِیْبٍ ۚ

اور یہ کہ جسے کہ تم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ میں نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ کونسا ہے (۱) مفسر الحکم بشری مطلقاً ہو الحکم باعلیٰ و ما ینکلم
تو لا تم یست الصوم او الحصر من منقلب مستقل ۴۔
قاری نے دعا طرحت فرمادی وہو الحکم المعبر وقوله وهو الرحیم شعور لا یرد متوہم ان العکس السب ۳۔
اسلانیہ قولہ مرجع لہذا یضم المردوح معنی النسر فعدی معنی دون الی ۴۔
الجبوتی (۱) دلیل لقیہ فی الحدیث لیس صریحاً فی الکلام وانما لہم عن ہذا الدلیل ۳۔
وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا لَا تَتَّبِعُوا النَّسَاءَ ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّيَ إِنَّمَا تَكْفِرُ الْغَیْبُ لَا یَعْرِفُ
عَنْهُ مَثْقَلٌ ذَرَّةٍ فِی السَّمَوَاتِ وَلَا فِی الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۚ یَعْلَمُ
الَّذِیْنَ أَصْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۚ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِی آيَاتِنَا مُفْجِرِیْنَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ فِیْنِ رَجْعٍ لَّزِیْمٍ ۚ وَیَوْمَی الَّذِیْنَ لَوْ أَنَّ الْجِبَالَ الذِّئَابَ لَیْسَ مِنْ رِزْقِ هَٰؤُلَاءِ
وَمَنْ یَعْبُدِ الرَّئِیْسَ صِرَاطَ الْعَزِیزِ الْحَمِیدِ ۚ وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا وَاهْلُ نَدْلُكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ
بِذَٰلِكُمْ ۚ كُلُّ مُسْرِئٍ ۚ لَٰكُمُ نَفْسٌ جَدِیدٌ ۚ اُنْتَدِیَ عَلٰی اللَّهِ كَلْبًا اَمْ بِہِ حِجَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِیْنَ لَا
یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالصَّلٰی الْبُعِیدِ ۚ اَقْلَمُوا یَدُوْا اِلٰی مَا یَبِیْنُ اِلَیْہِمْ وَوَدَّ خَلْقُہُمْ مِنْ لَّدُنْہِ
وَالْاَرْضِ رَنًا فَتَاخْفِیْہُمْ ۚ اَلْاَرْضُ ۚ اَوْ لَسَطَ عَلَیْہِمْ سَفَاةً مِنَ النَّعْمَةِ ۚ اِنْ فِی ذَٰلِکَ لَآیَةً لِّكُلِّ عَابِدٍ مُّشِیْبٍ ۚ

اور یہ کہ جسے کہ تم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ میں نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ کونسا ہے (۱) مفسر الحکم بشری مطلقاً ہو الحکم باعلیٰ و ما ینکلم
تو لا تم یست الصوم او الحصر من منقلب مستقل ۴۔
قاری نے دعا طرحت فرمادی وہو الحکم المعبر وقوله وهو الرحیم شعور لا یرد متوہم ان العکس السب ۳۔
اسلانیہ قولہ مرجع لہذا یضم المردوح معنی النسر فعدی معنی دون الی ۴۔
الجبوتی (۱) دلیل لقیہ فی الحدیث لیس صریحاً فی الکلام وانما لہم عن ہذا الدلیل ۳۔

وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا لَا تَتَّبِعُوا النَّسَاءَ ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّيَ إِنَّمَا تَكْفِرُ الْغَیْبُ لَا یَعْرِفُ
عَنْهُ مَثْقَلٌ ذَرَّةٍ فِی السَّمَوَاتِ وَلَا فِی الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۚ یَعْلَمُ
الَّذِیْنَ أَصْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۚ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِی آيَاتِنَا مُفْجِرِیْنَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ فِیْنِ رَجْعٍ لَّزِیْمٍ ۚ وَیَوْمَی الَّذِیْنَ لَوْ أَنَّ الْجِبَالَ الذِّئَابَ لَیْسَ مِنْ رِزْقِ هَٰؤُلَاءِ
وَمَنْ یَعْبُدِ الرَّئِیْسَ صِرَاطَ الْعَزِیزِ الْحَمِیدِ ۚ وَقَالَ ثَلَاثِينَ كَفَرُوا وَاهْلُ نَدْلُكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ
بِذَٰلِكُمْ ۚ كُلُّ مُسْرِئٍ ۚ لَٰكُمُ نَفْسٌ جَدِیدٌ ۚ اُنْتَدِیَ عَلٰی اللَّهِ كَلْبًا اَمْ بِہِ حِجَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِیْنَ لَا
یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالصَّلٰی الْبُعِیدِ ۚ اَقْلَمُوا یَدُوْا اِلٰی مَا یَبِیْنُ اِلَیْہِمْ وَوَدَّ خَلْقُہُمْ مِنْ لَّدُنْہِ
وَالْاَرْضِ رَنًا فَتَاخْفِیْہُمْ ۚ اَلْاَرْضُ ۚ اَوْ لَسَطَ عَلَیْہِمْ سَفَاةً مِنَ النَّعْمَةِ ۚ اِنْ فِی ذَٰلِکَ لَآیَةً لِّكُلِّ عَابِدٍ مُّشِیْبٍ ۚ

[illegible]

قُلْ إِنَّمَا يَبُغِي لِرَبِّكَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيُقَدِّرُ لَهُ مَا أَنْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهَوَ
يُغْلِفُهُ وَهُوَ خَبِيرُ الزُّلُمَاتِ ۝ وَيَوْمَ يَخْرُجُ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا آيَاتِي كَمَا كُنْتُمْ
تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَخَلْفَهُمْ أَيْنَ اتَّكِرْتُمْ بِهِمْ فَوَيْلٌ

[illegible][illegible][illegible]

کھانا کھا کر ایک سال رات باطل کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

میں تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں بسر کرنا اور اس کی تفریح میں

وَلَوْ شِئِىْ اِذْ قُرْءُوْا قُرْءَانًا وَّاجِدًا وَّ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۚ وَفِيْ الْاَعْدَابِ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ

وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ

وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ

وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ

وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ وَاَنْتُمْ لَهَا شَاوِسٌ ۚ

لیقولون اننا نجد لیا یخرجهم

الانسان قوله یحیی فی القاموس حای به احاط به کاحاق و فیہ فیسب حاک زہم الامر لزمهم و وجب عنہم و مزل ۳

الانسان قوله مکر ای عطف علی نفور او اظهر مد تر حمی ۳ قوله فاذ جاء بقمر سراد ای نجاری کلامهم ۳

الانسان قوله لیس جاء هم حکایة علی المعنی لانهم قالوا جاء نار کذا لیکون قوله احدى بمعنی واحدة و انہما عامۃ و ان کانت مکوة

فی ثلاث لاقضاء الملکم المعرج قوله لہل یغرون هو مجاز یجعل ما یستقین بصر لہ ما یستقر و یتوقع الا ان یقول کما لہم ۳ قوله

فلی نجد الفاء لتعلیل ما یعدہ العکرم و یستقر ہم العذاب من متجدد و فی و حقائق التبدل و انہما من غیارة عن فی و سودہما بطریق

البرہانی و انحصہ کل منہما فی مستقبل لا کید امتداد بعد ۳

[illegible]

قرہ قل ما ينظرون: ہرگز پوچھتے ہیں انہیں من عادتہم و عاداتہم و حیر استعار ہم ہی قولہ تعالیٰ ما ينظرون القیدی یعنی انکار
عجاذہ ۳۰

الفہم قولہ نکمنا ہدیہہم استدل بعضهم به علی كون النکاح مکنتہ بالعروۃ المکنتہ بالیدی والارحل ولا یتد الاستدلال لانہ
بمحصل کولہ خاصاً بالاعمال الکفریۃ العجاذہ من الجوارح ۳۱

الْبَنَاتِ ۝ قولہ بخصمون اصلہ بخصمون لم یکن الباء وادغمت فی الصاد بعد لیسها صداد ثم کسرت الهماء لا یفہم الباء کسرت الباء
قولہ مرفداً موضع الزوم ویراد بالمفرد الجمع وهو استعراظاً عن مضجع الموت قولہ شع هو الشان الذی یصلہ المرء ویصلہ
عما سواه من شؤنہ لکونہ اہم عندہ من الکن اما لا یجانب کما العسرة او کمال المسانۃ والمعاد ہما الازل والمعاد بہ المحب
وہذا مفرد فی معنی الجمع قولہ فکھون فی انما توس طیب النفس قولہ یذعنون من البغۃ بمعنی الطلب وامنہ ید تعون علی وذن
بقتضون مکنت الباء بعد ان نابت حرکہا عنی ما قبلہا وحذفت سکونہا و سکون انوار بعد بالہاء ید تعون فقبلت الباء والار
ادغمت والجمع بمعنی فعل الغالبی کثیر وجوز ان یکن من الادعاء بمعنی شئ فی ذل ابو عبیدۃ العرب لغوی ادع عنی ما شئت
معنی تم علی کذا فی الروح ۳۲ قولہ معنی اصلہ مضوی اجنعت انوار ساکنۃ مع لہاء ففتت باء وادغمت الباء فی الباء و قبلت
صمدۃ الصاد کسرة لتخفف وتساوی الباء قولہ سکسہ من سکس السہم فذا حطت اعلاء فسمتہ کذا فی السد ۳۳ النہو قولہ
علی مکناتہم ہو علی حال معنی بمقدار ای مستجابہم ملعدین علی مکناتہم ۳۴

الْبَنَاتِ ۝ صدق النسر یلون ای صدق وہ انسر یلون قولہ سالم مبتداً موصوف وفولاً مصدر لعن مقدر ہو صفة لمبتداً ای سلام
یقال قولہ الخ۔

الْبَنَاتِ ۝ قولہ هذا ما وعد جوار علی اسلوب الحکمہ ای الا ہم انما ہو المراد ما وعد البعث فوالاھول والافزع قولہ ان
کانت المراد بہ فہوین امر ما وعدہ ۳۵

وَمَا عَمَلُهُمْ شَيْئًا يَنْفَعِي لَهُ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ ۝ وَقُرْآنٌ فَهَيْبٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ
عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَلَمْ يَرَوْا تَخَافُنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلَكَوْنَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ وَمَشَارِبٌ أَقْلًا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ ذُلِّ
اللَّهِ إِلَهَةً نَعْبُدُهُمْ يُنْصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَصِيحُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُنْصَرُونَ ۝ فَلَا يَخْزِيكَ
قَوْلُهُمْ إِذَا نَعَّمُوا مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْيُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نَظْفٍ قَرِذَا هُوَ
حَصِيمٌ فَهَيْبٌ ۝ وَطَرَبَ لَنَا مِثْلًا وَلَيْسَ خَلْقُهُ قَالَ مَنْ يُبْقِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا
الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ مِنَ النَّجَى الْأَخْضَرُ أَوَّلَآذٍ أَنْتُمْ مِنْهُ
تُؤْوُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِعَظِيمٍ ۝ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۝ وَهُوَ الْخَلَّاقُ
الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَلَا إِلَهٌ دُونَهُ ۝

وہم نے آپ کو کلامی کہ علم لکھ دیا وہ آپ کے شاہان عرش۔ یہ کھل بھٹ (۲ ص ۱۸۰) اہل کتاب کے ہونے کا مظاہرہ سے دل سے تار پڑے کھر

وكتبهم بحمد الله تعالى يوم الثلاثاء ١٣٢٥ هـ الموافق ١٩٠٦ م في القلعة العتيقة في القاهرة
البلدية

اشہاء ہے کہ اللہ تعالیٰ کی باتوں کی پراہ اور تیرا چاہ نہ نہ تھا بلکہ خود تعالیٰ ہے نہ سب اللہ تعالیٰ کے لئے

مع قوله في ١٠ هو أن الله يولّد في المجمع لأن عليه المقام ١٢ مع قوله في ١٣ في إشارات إلى
 متعلق بكسر لسين وفي قراءة كسر الميم فبعض بعد تقدير الجوار والجمهور إلى أن في الإحكام فسر است ١٤
 مع قوله فل ١٥ يحزنن بسبب لو كان المنة في توحيد الله بما هو ظاهر غوى عن البيان ١٦ مع قوله في هو يك ١٧ في ١٨ في
 كسر الميم في ١٩ في ٢٠ مع قوله في ٢١ هو مملوءة على كون الأمر محمداً ٢٢

الْقُرْآنُ قوله ذكرني به بمعنى المركوب كقول بعض المفسرين ومنه الحضور وحطوب ٣ قوله مضارب جمع ضرب يشرب منقصر بمعنى المصنوع وهو أنبيس سمي مع ذنوبه في السباع لشره وأعداء العرب به وجمع باعتبار اعتناقه ٤

الْمُحْسِنِينَ إِلَى رَحْمَةِ رَبِّهِمْ يُقْبَلُ. سَجَدَ لِمَا سَاءَ: السُّجُودُ عَلَى رَأْسِكَ فِي قُبُورِ رَحْمَتِ اللَّهِ

المدح: قوله جباله استمره كلها في قوله كـ. مينا لاجل قوله بلينا وفي اية حلفت يدي بالشيء وفي اية حلف الله لولي
ايديهم بالامر لانه هذا عدى نفس في ايمان نحن. اكثر اماننا، ونكر اماننا قوله وهم نهم هو عدى بمعنى عليهم ٣.

سورة التيسر

[illegible]

عَاقِبَةُ الْمُتَدَبِّرِينَ ﴿١٤﴾ عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٥﴾

تَقْبِیْر: قہر، ستم، موتی دہاؤں میں سلام و تلقین مٹانا، غلّی مٹوانے اور نہ دینا، یہ تو کھانا میں چلو کرنا، اللہ میوے اور سم سے موتی دہاؤں (علیہ السلام) پر بھی صحت کیا (گو ان کی موت اور آخرت نہ دے) مشرق لڑیا اور (نیل) بحر سے لیں: انور کو اور ان کی قوم (یعنی بنی اسرائیل) کو بڑے غم سے (کہ وہ ان کو تکلیف پہنچا تھا) غم کی مہربان سے (نجات دہی اور سم سے بنی اسرائیل کے مقابلہ میں) اور دئی (آخر میں) ایک کھوکھلی غائب آئے (کہ فرعون فریق کر دیا تھا کہ وہ یہ صاحب حکومت ہو گئے) اور سم نے (بعد فریق فرعون کے) ان دونوں (صاحبوں) کو (جو کبھی بھی علیہ السلام و صلوات اور باروں علیہ السلام کو بھڑکا) اس کتاب دی۔ (مرا و آواز سے کہ اس میں احکام واسطی غور پر مذکور ہے) اور سم نے ان کو سم سے راستہ پر قائم رکھ کر (سم کا لٹل) رب و عصمت ہے جو نہت کے کو لازم میں سے ہے اور سم نے ان دونوں کے لئے پیچھے آنے والے لوگوں میں (موت یا کے ارادے کے لئے) یہ بات دینے دئی کہ میں اور ہدوں (علیہ السلام) پر سلام (یہ تیری دونوں محنت کے لئے علیہ السلام کہ جاتا ہے) اور تکسین اور یہی صلوٰۃ کرتے ہیں (کہ ان کو تصدیق لازم) اور عاکفہ سے ہیں، چنگ اور انوار سے (کمال) لایا کہ نہتوں میں سے ہے (اس کے صلیبی کمال مدد نام)۔

قہر: چہرہ یا جس کیفیت، ذلّت اللہ میں یسوع الموعظین کی ذلّت نہتوں، رکعتیں بیجا و غائبہ صلیبی کا اور الیاس (علیہ السلام) بھی (دئی) اسرائیل کے اعلیٰ میں سے ہے (اس کا قہر سے اذیت کا کر تھیں) جبکہ انہوں نے (نیل) قوم (بنی اسرائیل) سے (کہ وہ موت پر ہی کرتے تھے) لڑیا کر کیا تم خدا سے شکایت کرتے کیا تم کو (جو ایک بات کہ تم قہر پائے ہو) تو اس (کی جدت) کو چھوڑ دینا: جو سب سے بڑھ کر ماتے والا ہے (کیونکہ اور لوگ تم صرف بھلے مشی ہیں) تمیں از سب پر قدرت رکھتے ہیں وہی ناشی اور تو اس اشیاء کے بدان و ایلہ پر قدرت دئی، تم سے ہر اور کمالی جان نہیں زائل ہیں اور وہ جان (جہاں ہے اور وہ) معبود پر ہی ہے (اور) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے سانچے، آپ (اور) ان کا بھی رب ہے (ان میں کوئی نہیں) (اس دفعے تو یہ بھی) ان کو کھلا دیا (جو ان کے بھلائے کی شامت میں) اور (کہ) غراب آخرت میں (کچڑ سے جا بڑھ کر) خدا کے خاص بندے (یعنی وہ جان والے) تھے (وہ شاد واپس) میں: جو تھے (اور سم نے الیاس کے لئے پیچھے آنے والے تو میں میں) (موت) کے ارادے کے لئے یہ بات دینے والی کہ الیاس (کریہ بھی میں) علیہ السلام نام ہے (اسلام) ہم تکسین اور یہی صلوٰۃ کرتے ہیں (کہ ان کو ضرور دکھانا کا کاتے ہیں) یقیناً اور (کمال) لایا کہ نہتوں میں سے ہے۔

فہ: طرح کے ان کا کٹنا، سر میں جو ہر دن میں سے کھانا کھانے کی ہے اور بعض مغربین نے کہہ ہے کہ عہدک جو شام میں ایک شہر مشہور ہے وہاں بھلرت کے نام سے ہے اور وہاں کٹنے والی کھنک والیں میں ایک تخت تھکا ہے اور اشراف سے لٹلی کیا ہے کہ وہ تخت پر بیٹھے ہیں یا انہوں کے ہاتھ ملنے کو گئے ہیں، ہمارا میں تکسین اور یہاں اس اللہ کے اختیار کرنے میں رعایت تو اعلیٰ کی بھی ہے اور یہ آیت میں آں یا جس میں بھی یاسین کو ایک اللہ الیاس میں کہا کہ یہ ہے وقت اللہ تم کے لئے مخرجے۔ رات و طر۔

قہر: جو کھانا ہو، اور (یہ) یسوع الموعظین کی ذلّت نہتوں، رکعتیں بیجا و غائبہ صلیبی کا اور الیاس (علیہ السلام) بھی (دئی) اسرائیل کے اعلیٰ میں سے ہے (اس کا قہر سے اذیت کا کر تھیں) جبکہ انہوں نے (نیل) قوم (بنی اسرائیل) سے (کہ وہ موت پر ہی کرتے تھے) لڑیا کر کیا تم خدا سے شکایت کرتے کیا تم کو (جو ایک بات کہ تم قہر پائے ہو) تو اس (کی جدت) کو چھوڑ دینا: جو سب سے بڑھ کر ماتے والا ہے (کیونکہ اور لوگ تم صرف بھلے مشی ہیں) تمیں از سب پر قدرت رکھتے ہیں وہی ناشی اور تو اس اشیاء کے بدان و ایلہ پر قدرت دئی، تم سے ہر اور کمالی جان نہیں زائل ہیں اور وہ جان (جہاں ہے اور وہ) معبود پر ہی ہے (اور) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے سانچے، آپ (اور) ان کا بھی رب ہے (ان میں کوئی نہیں) (اس دفعے تو یہ بھی) ان کو کھلا دیا (جو ان کے بھلائے کی شامت میں) اور (کہ) غراب آخرت میں (کچڑ سے جا بڑھ کر) خدا کے خاص بندے (یعنی وہ جان والے) تھے (وہ شاد واپس) میں: جو تھے (اور سم نے الیاس کے لئے پیچھے آنے والے تو میں میں میں) (موت) کے ارادے کے لئے یہ بات دینے والی کہ الیاس (کریہ بھی میں) علیہ السلام نام ہے (اسلام) ہم تکسین اور یہی صلوٰۃ کرتے ہیں (کہ ان کو ضرور دکھانا کا کاتے ہیں) یقیناً اور (کمال) لایا کہ نہتوں میں سے ہے۔

التَّلَاحِی: قولہ وتجنّبہما فی المروج وتجنّبہ وان کنت بحسب الوجود مغفون لما ذکر من الشعر لکھا لما کانت بحسب المفہوم عبارة عن التحلیص عن المکروه وادبایا لم بالصبر الذی یحقق عدالۃ بمعصی تنجیہ فتمسور عن عدوہ من غیر غلبۃ علیہ لم بالعلة لوفۃ مقام الاستئصال حلہ باظهار ان کئی مرۃ من ہذہ المراب التلذذ نعمة حنیۃ عینی جہالہ اہ۔ قولہ تدعون بعلا الخ فی ظہر ارجاء المولف سمعت عنہ نہ تعذب ناہو وتعیب عنہم من العوبۃ ان کلینی ذی وخیر امر ان فی معنی التلذذ الا ان ذی للمصاحب تذک التلذذ قبل العلم بہ وخر امر نہ کہ بعد ما عنہ وروی ان بعض الانبیاء سأل الامام فہر الدین لراوی وحہ علیہ عن قول اللہ تعالیٰ تدعون بعلا وتنفرون احسن المخلوقین لم لم یقل وتدعون احسن المخلوقین وفہ العرب انہی لمصاحبة للمحاسبة بہنہما فلان رحمہ اللہ لانہم المخلو وافر کو اللہ بعد ما عنہما ان اللہ بہم ورہب آہ، ہو الاولین استکبار واستکبار، فلذلك قبل لہم وتذرون ولم یقل وتدعون واللہ اعلم اہ قولہ اللہ ربکم انہی الصریح لذكر و یوبیہ تعالیٰ آنا، ہم الاولین لانا کید

وجوه الجناني متعلقه جملہ نسخہ بیان القرآن

سورة التين قوله تعالى عالية اللين۔ یہ قراء تان الاولی بالرفع لرفع ومن کثیر وانی عمرو واثنية بالصب للباہل وعلی الاول هو اسم کان وعلی الثاني حر۔ قوله تعالى ثم انہ ترجعون۔ یہ قراء تان الاولی علی الغیبة لانی عمرو واثنية والفاة علی الحظوظ للباہل قوله تعالى امیت لمی موحص۔ یہ قراء تان الاولی بکسر الیاء مشددة لرفع وحفص حمزة وکنکائی واثنية بالنسكون للباہل قوله تعالى تحر حور۔ یہ قراء تان الاولی بالیاء المتعادل من بحر الحمره وکنکائی وانی ذکون مخرجات عہ واثنية بالناء لتفعل للباہل قوله تعالى فلما لمین۔ یہ قراء تان الاولی مکسر الام فی الصب لحفص واثنية بالفتح لساہل قوله تعالى یزوں۔ یہ قراء تان الاولی من الامر ان لا ین کثیر وانی عمرو واثنية من السزل لساہل قوله تعالى فلووا دیهم۔ یہ قراء تان الاولی بالالف بعد الفاء وتخفيف الراء لحمزة وکنکائی والفاة بغير الف وتشدید الراء للباہل قوله تعالى یحطون۔ یہ قراء تان الاولی مکسر متور بعد انقاف لانی عمرو وکنکائی واثنية بالفتح لساہل وها نحن قوله تعالى وما اتینم۔ یہ قراء تان الاولی بفصح لظہرة لانی کثیر والثانی بمدھا للباہل ومعنی الاول ما حین ہم من عطاء ویا قوله تعالى لیربوا۔ یہ قراء تان الاولی بناء الحطاب بعد فلام مصمومة وسكون الراء شائع واثنية بالیاء الضعفة مفتوحة رجب ابو الی لساہل ومعنی الاول لتوبده فی اموال الناس والثانی لیزید تلك لوانی اموال الناس قوله تعالى عما یشرکون۔ یہ قراء تان الاولی بناء الحطاب لحمزة وکنکائی واثنية بالیاء الضعفة لساہل قوله تعالى لہ یفسدہ یہ قراء تان الاولی ما نون بعد اللام نفس والثانی عالیہ السببة للساہل قوله تعالى من سل الراج۔ یہ قراء تان الاولی تریح بالفاء لانی کثیر وحمزة وکنکائی والفاة بالجمع للباہل قوله تعالى کسفا۔ یہ قراء تان الاولی واثنية بفتحها للساہل وحر وجههما فی ہی اسم نبل قوله تعالى ان ینزل یہ قراء تان الاولی من الالفاظ لانی کثیر وانی عمرو واثنية من انصعین للساہل قوله تعالى لی الی الرحمة۔ یہ قراء تان الاولی بالفاء بعد ثناء المثناة لانی عمرو وحفص وحمزة وکنکائی واثنية بغير الف للباہل قوله تعالى ولا یسمع لصم۔ یہ قراء تان ذکر ما فی سورة السمل قوله تعالى وما انت بہدای الممیی لہ ما فی السمل قوله تعالى ضعف فی موضعین وضعفاً فیہ قراء تان الاولی یفتح المتنادی لعمامہ وحمزة بخلاف عی حفص واثنية بالضم وکان حفص یختار بالضم قوله تعالى لا یسمع۔ یہ قراء تان الاولی بالعبہ للکتابین واثنية بالخطاب لباہل۔

سورة التين قوله تعالى ورحمة للمحسن۔ یہ قراء تان الاولی بالرفع لحمزة واثنية بالصب للباہل وهو عمی لاول حر بعد حر لثانی وعلی الثانی حال من اذات قوله تعالى لعل۔ یہ قراء تان الاولی فتح الیاء قبل الصاد لانی کثیر وانی عمرو واثنية بمعها للباہل قوله تعالى نزلھا۔ یہ قراء تان الاولی بصب الذال لحمزة وکنکائی وحفص واثنية بالضم للباہل وهو معطوف فی الاول علی یضل ولی العانی علی بشری قوله تعالى اذہ۔ یہ قراء تان الاولی سکون الذال لرفع واثنية بالضم للباہل والاول محذف عن الثانی قوله تعالى یابسی لا تشرب۔ یہ قراء تان الاولی فتح الیاء لحفص واثنية سکونھا لانی کثیر واثنية بکسرها للباہل والفتح وکنکسر ووجهما فی ہود اما تسکون ففی امر الوصل محری اوقف قوله تعالى یاسی امہا۔ یہ قراء تان الاولی فتح الیاء لحفص واثنية کسرها للباہل قوله تعالى متقال۔ یہ قراء تان الاولی رفع اللام لرفع واثنية ناسخ وعلی الاول صیر مہا للفتة ومثال فاعل شک وتاہت العین لاحادۃ المتعادل فی المؤت وعلی الثانی انصمیر للخصلة ومثال خبر شک والاسم مسعر وہ قوله تعالى یس الیم۔ یہ قراء تان الاولی انت من قوله تعالى بنی لا تشرب الاولی بحفص ووزی واثنية لقبیل والثانی للباہل قوله تعالى لا یصر۔ یہ قراء تان الاولی من الضمیر لانی کثیر وانی عمرو واثنية من المقابلة للباہل والکل واحد قوله تعالى نعمہ۔ یہ قراء تان الاولی یفتح لعیب ویمع جمیع ہاء معبومة لتضمیر لرفع وانی عمرو وحفص واثنية سکون العین بعد الیم تاء مفتوحة متونة للباہل ولوجه ظاهر قوله تعالى فلا یحرمک۔ یہ قراء تان الاولی من الافعال لرفع واثنية من نصر للباہل قوله تعالى والحر۔ یہ قراء تان الاولی ضمیر لواء لانی عمرو واثنية

المرجع السابق وهو في الآول معطوف على ما في الارض وعلى الناس هو سيند الوفاء للعدل قوله تعالى ما يكن فيه ما تقدم في
الحج قوله تعالى وينزل الكتب فيه قوله ان الاولى من التوراة الباقية وفي عامر وعاصم والظاهر من الاقران لتساوي

[illegible]

قوله تعالى بما تعلمون حبر وما تعلمون مصير فهداهم فقد قرأ، فإن الأولى بالعبارة لا يعمد والعبارة بالحطاب
للتدقيق قوله تعالى التالى - فيه قراءة ثان الأولى بالباء بعد الهمزة لأن عامر والكوكبيس والثانية بلام بعد الهمزة للمناقض قوله
تعالى تظاهرون - فيه أربع قراءات الأولى من المتعاقبة لعاصم والثانية من المتعاقب بمحدث إحدى التائين لخمسة والكسائي والثالثة
من تتعاقب ما دخل حرف المصارع فى الظاء لأن عامر والرابعة من الالف للثانيين قوله تعالى الس - فيه قراءة ثان الأولى بالهمزة
تدفع والثالثة بالياء الممددة للثانيين قوله تعالى الطول ما هنا والرسول والسبيل آخر السورة - فيها ثلث قراءات الأولى بالثابت
الالف فى الفتحة وقفا ووصلا شافع وابن عامر وشعبة والثانية بحذف الالف وقفا ووصلا لاسي عمرو وحمره والثالثة بالالف فى
الوقف دون الوصل للثانيين قوله تعالى لا تقام لكم - فيه قراءة ثان الأولى بضمة الميم لمحض والعبارة بفتح اللامين قوله تعالى
الاسى ذكر فرياً قوله تعالى هودنا وهودك - فيه قراءة ثان الأولى بضم الباء لورش ومضى عمرو وحض والثالثة بالكسر للثانيين
قوله تعالى لآلهما - فيه قراءة ثان الأولى بفتح الهمزة بمعنى فعلوها شافع وابن كثير والثانية بعدها معنى لا تعطرها لتدبر قوله
تعالى بحسبون - فيه قراءة ثان الأولى بفتح السين لاسي عامر وعاصم وحمره والثالثة بالكسر للثانيين قوله تعالى اسرة - فيه
قراءة ثان الأولى بضم الهمزة لعاصم والثالثة بكسرها للثانيين قوله تعالى الرعب - فيه قراءة ثان الأولى بضم العين لأن عامر
والكسائي والثانية بالنون للثانيين قوله تعالى سينف - فيه قراءة ثان الأولى بفتح النجمة لاسي كثير وشعبة والثالثة بالكسر للثانيين
قوله تعالى بعضهم لها العذاب - فيه ثلث قراءات الأولى بصيغة الغائب المجهول من المتعاقبة ورفيع الغف - بفتح ورافع
وحمره والكسائي والثانية بصيغة جمع المتكلم المعروف من الفعل وينصب العذاب لاسي كثير وابن عامر والثالثة بصيغة الغائب
المجهول من الفعل ورفيع العذاب لاسي عمرو وقوله تعالى وتعمل صالحا نؤتيها - فيه قراءة ثان الأولى بالفتح فى بعض ويؤنها
نحمره والكسائي والثالثة بالفتحة فى نصب والون لى يؤنها للثانيين قوله تعالى ولحسن - فيه قراءة ثان الأولى بفتح الحاء لشافع
وعاصم والثالثة بالكسر للثانيين والأول من باب عمه اصله قرون لحذفت نون الأولى واعتبرت فتحها على ما فعلها وحذفت
الهمزة للاستغناء عنها بحرك الفاق والتانى من باب عصب فعل به ما فعل بالاول لكن فيه اثبت كسرها على ما قبلها قوله
تعالى يبرئكم - فيه ما تقدم فى يبرئ ويبرئكم قوله تعالى ان يكون - فيه قراءة ثان الأولى بالياء التحتية للكوكبيس وهنسان والثانية
بالفتحة لاسي قوله تعالى حاتم الميم - فيه قراءة ثان الأولى بفتح الله لعاصم والثالثة بالكسر للثانيين والأول ما يختم به والتانى
اسم خاص قوله تعالى تصوهن - فيه قراءة ثان الأولى بضم الاء والق بعد التميمي لحمره والكسائي والثالثة بفتح الاء ولا الف بعد
طبيع للثانيين قوله تعالى ترمى - فيه قراءة ثان الأولى بياء ساكنة بعد الجيم شافع وحض وحمره والكسائي والثانية بهمزة
مضمومة بعد الجيم للثانيين ومن توجه فى سورة براءة قوله تعالى لا تحل - فيه قراءة ثان الأولى بياء فتابت لاسي عمرو والثانية
بالياء التحتية للثانيين قوله تعالى غسلاؤهم - فيه ما تقدم فى سورة الانبياء قوله تعالى ما دنا - فيه قراءة ثان الأولى بالياء بعد الدال
وكسر الاء لأن عامر والثانية بغير الف بعد الدال وفتح الاء قوله تعالى كيبون - فيه قراءة ثان الأولى بالموحدة بعد الكاف لعاصم
والثالثة بالمتصلة للثانيين -

قوله تعالى: علم الغيب. فيه ثلث لآراء: أن الأولى بوضع الميم نافع وابن عامر والثانية بكسرها لابن كثير وأبو

عمرو وعاصم والنكل يذهب لقل اللام المكسورة والمثاقفة بعد العين بلا مشددة والبع وحقق الميم لحمزة والكسبي والرفع على كونه غير حيثما أي هو والكسر على كونه بدلا من الملقم بقوله تعالى لا يحزب إليه ما لقدم في يونس قوله تعالى معجزة - فيه ما تقدم في الحج قوله تعالى من رجز الميم - فيه قراءة ثان الأولى برفع الميم لاس كبير وحقق والثانية بالجر لليافين والرفع على انه صفة للمصعب واجر على كونه صفة لوجز قوله تعالى ان نشأ نجحف بهم الأرض او سقط - فيه قراءة ثان الأولى بالتحية في الثلاثة لحمزة والكسبي والثانية بالنون للباين قوله تعالى كسفا - فيه قراءة ثان الأولى بفتح السين لعمص والثانية بالسكون لليافين والوجه لدمر في بني اسرائيل قوله تعالى تسليطن الريح - فيه قراءة ثان الأولى مطرعة لشفعة والثانية بالصب والرفع على كونه مستأخرا عن حرة والصب بتقدير سحرنا قوله تعالى كالجموم - فيه ثلث قراءات الأولى بابتاء الباء بعد لاء الموحدة في الفصل دون الرفع لوش واسب عمرو والثانية بالياء لاسب كبير والثالثة بالتحذف وفقا ووصلا للباين وهو جمع جارية الحوض العظيم قوله تعالى من عبادي السكور - فيه قراءة ثان الأولى باسكان لهاء لحمزة والثانية بالفتح للباين قوله تعالى منسأمة - فيه ثلث قراءات الأولى بعد السين بالياء لاسع واسب عمرو والثانية بعد السين بهجرة ساكنة لاسي ذكران والثالثة بهجرة مفتوحة للباين وفي الأولى ابدال وحقق غير قياس قوله تعالى لسا - فيه ثلث قراءات الأولى بهجرة مفتوحة بعد الموحدة من غير تعيين الحزبي واسب عمرو والثانية بهجرة ساكنة لقل والثالثة بهجرة مكسورة موحدة ويأون في الاول بالفتحة وفي الثالث بالياء واسكان الهزلة على ثمة الرفع قوله تعالى في منكبهم - فيه ثلث قراءات الأولى بسكون الصن وفتح الكاف ولا الف بينهما لحمزة وحقق والثانية كذلك الا ان الكاف مكسورة للكسبي والثالثة بفتح السين والبع حذفا وكسر الكاف للباين والثاني ثمة خلاف اللباس كسجد لان ما حتمت عين مضربة او فطحت قياس لتعمل منه الفتح قوله تعالى اكل عيط - فيه ثلث قراءات الأولى بضم الكاف وعدم تعيين اللام لاسب عمرو والثانية بسكون الكاف وتعيين اللام لاسع وابن كثير والثالثة بالضم والتعريف للباين اما السكون والضم فقد مر وجههما في الرد والتعريف على الصفة وشركة على الاضافة البائية قوله تعالى وهن نجاري الا الكفور - فيه قراءة ثان الأولى بالنون وكسر الزا ونصب راه النكور لحمزة والكسبي وحقق والثانية بالياء وفتح الزا ورفع النكور قوله تعالى بعد بين اسفارا - فيه قراءة ثان الأولى من السجد لاسب كبير واسب عمرو وهشام والثانية من المساعدة للباين قوله تعالى لقد صلق - فيه قراءة ثان الأولى بتسديد الادل بعد الصاد للسكونين والثانية بالتحقيق للباين ومعنى الاول وجد فنه صلافا ومعنى الثاني صدق في فنه قوله تعالى اذن له - فيه قراءة ثان الأولى بالياء للمفعول لاسب عمرو وحزرة والكسبي والثانية بالياء للمفعول للباين قوله تعالى حيا اذا فرغ - فيه قراءة ثان الأولى ببناء للمفعول لاسب عمرو والضم على الله تعالى والثانية بالياء للمفعول للباين قوله تعالى في الفرف - فيه قراءة ثان الأولى بسكون الراء بلا الف بعد الفاء على امر حيد لحمزة والثانية بالضم والالف على الجمع للباين قوله تعالى معبرين - تقدم انما قوله تعالى نحشرهم فيه نقرأ فيها قراءة ثان الأولى بالياء لعمص والثانية بالنون للباين قوله تعالى العاوي - فيه قراءة ثان الأولى بالهزة لاسب عمرو واسب بكر وحزرة والكسبي والثانية بالراء للباين قوله تعالى حل - فيه قراءة ثان الأولى بضم طاء لاس عمرو والكسبي والثانية بالكسر للباين -

بجاءت في قوله تعالى خير الله - فيه قراءة ثان الأولى بفتح الراء لحمزة والكسبي والثانية بالرفع للباين وهو بالتحقيق صفة تحققت على اللغز والرفع صفة على السجل قوله تعالى نرجع - فيه قراءة ثان الأولى بفتح الراء وكسر الجيم لاسب عمرو وحزرة والكسبي والثانية بالضم والفتح للباين قوله تعالى ارسل الريح - فيه قراءة ثان الأولى بالواحد لاسب كبير وحزرة والكسبي والثانية بالجمع للباين قوله تعالى بلد ميت - فيه قراءة ثان الأولى بالمشددة لاسع وحزرة والكسبي والثانية بالتحقيق للباين قوله تعالى رسلهم - فيه قراءة ثان الأولى بسكون السين لاسب عمرو والثانية بالضم للباين قوله تعالى يدخلونها - فيه قراءة ثان الأولى المجهول لاسب عمرو والثانية بالمعروف للباين قوله تعالى وتزاول - فيه قراءة ثان الأولى بالنصب لاسع وعاصم والثانية بالتحقيق للباين قوله تعالى كذلك جرى كل - فيه قراءة ثان الأولى بياء مضرومة وفتح الزا ورفع كز

لا يحرى عمر والدنية من مفتوحة وكسر الزاء ونصب كل قوله تعالى على يمينه في قراءة تان: الاولى بعمر الف بعد ثوبن لاس كسر وابتى عمرو وحصى وحمرة على الواحد و لانه بالالف على الجمع للمباين قوله تعالى يؤخذ فيه ثلث قراءات: الاولى بالواو وضلا لورش والذانية بالواو وقف لحمرة والثالثة بالهمزة مطلقا للمباين وكذا بوحرم.

سورة البقرة قوله تعالى فترى العزير في قراءة تان الاولى منتهى لان عمرو وحصى وحمرة والكسبي والذانية بالرفع للمباين وحصى الاول بزل تنزير والظاهر هو نسين قوله تعالى سدا في الموضعين في قراءة تان الاولى بفتح السين لحمزة والكسبي وحصى والثانية بالنصب للشدن وهذا لعنان قوله تعالى عززنا له قراءه تان: الاولى بتعقيب الزاء الاولى لشعبة والذانية بتشديد للمباين والثانية ساكنة بلا حلاف قوله تعالى لما جميع في قراءه تان الاولى بتشديد للمباين لاس عمرو وعاصم وحمرة بمعنى الارن واليه ولانه بتعقيب للمباين على ان ما حلة للثاكنه وان مخففة من انقضية وهي متلفة بالاولا لا محالة قوله تعالى الارض المحيطة في قراءة تان الاولى بتشديد الياء بعد الصيم لتفتح والثانية بالنصب للشدن قوله تعالى من العيون في حاء تقدم في الشراء قوله تعالى من لجره في قراءة تان الاولى بعصم الاء والميم لحمزة والكسبي والثانية بتعقيب للمباين قوله تعالى وما علمه ابنيهم في قراءة تان الاولى بحذف بعد الفاء من علة لحمزة والكسبي والثانية بابايتها للمباين قوله تعالى والقمر قدرناه في قراءة تان الاولى برفع الاء القمر لتفتح وامس كسر وابتى عمرو والثانية بعصم للمباين والرفع على الاعداء وقدرناه حيرة وانصب بفعل يعصمه المذكر اى وقدرنا القمر فلوامه قوله تعالى ذريتهم في قراءة تان الاولى بالن بال بعد الياء المنعينة وكسر الفتوة على الجمع لتفتح ومن عمرو والثانية بغير الف لتفتح الفتوة على الافراد للمباين قوله تعالى يحصرون في ثلث قراءات: الاولى فتحة لحاء وتشديد الصاد للالف وامس كسر وابتى عمرو وهشام والذانية بسكون الحاء وتعقيب الصاد لحمزة والثالثة بكسر الحاء وتشديد الصاد للمباين واصمه على العرجين يحصرون هككت الياء وادعمت في الضاد بعد قلها صادتا تم كسرت الحاء لالتقاء الساكنين في الثالثة وبقلت حركة التاء وهي الفتحة التي لفتها ثم ادعمت في المراءه الاولى قوله تعالى في شغل في قراءة تان الاولى بعدم الفين لاس عمرو والكسبيين والذانية مسكونها للمباين وهذا لعنان قوله تعالى في ظل في قراءة تان الاولى بعصم الظاء ولا الف بين اللامين لحمزة والكسبي والثانية بكسر الحاء والفاء من اللامين للمباين قوله تعالى حلالا في ثلث قراءات: الاولى بكسر الحميم والياء لموحدة وتشديد اللام لتفتح وعاصم والثانية بعصم الحميم وسكون الموحدة لاس عمرو وامس عمرو والثالثة بعصم الحميم والموحدة مع تعقيب اللام للمباين وحصى الجميع الجماعة كما في الفارس قوله تعالى مكانهم في قراءة تان الاولى بالفاء بعد الراء على الجمع لتفتح والثانية بغير الف على الافراد للمباين قوله تعالى مكسبه في قراءة تان الاولى بعصم الراء وفتح السين والذانية بتشديد الكاف مكسورة لعاصم وحمزة والثانية بفتح السين وسكون الفاء وتعقيب الكاف مصبومة قوله تعالى افلا تعقلون في قراءة تان الاولى بالفاء على الحطاب لتفتح وامس فكان والذانية بانعيه للمباين قوله تعالى فلا يحزنك في قراءة تان الاولى من الالف لتفتح والذانية من مصر للمباين قوله تعالى فيكون في قراءة تان الاولى بنصب النون لاس عمرو والكسبي والذانية بالرفع للمباين وحر الفتحة في البقرة.

سورة البقرة قوله تعالى بزنة الكواكب في ثلث قراءات: الاولى بتوس زنة ونصب الكواكب لشعبة والذانية بالتوس وكسر الكواكب لحمزة وحمزة والثالثة بغير توسي وكسر الكواكب والكواكب في الاون بدل الاشتغال من استاء وتربيتها بالنور وهو المراد بزنة التي زين بها الكواكب ولا والهاء بواسطة الكواكب وهي الثاني بدل من الكواكب وهي الثانية اصعب امه للمباين قوله تعالى لا يسمعون في قراءة تان: الاولى بفتح السين وتشديد الميم لحمزة والكسبي وحصى والثانية بسكون السين وتعقيب الميم للمباين قوله تعالى من عصى في قراءة تان الاولى بعصم الاء لحمزة والكسبي والذانية بالنصب للشدن وتوجيه العمل على اللازم وهو رواية عاصم عليه الفاء في الصحح قوله تعالى او ابانوا في قراءة تان الاولى بسكون الواو لقانون وامس عمرو والذانية بتعقيب للمباين وجه الاول ظاهر والثاني في عطف بالواو وانصت منهم عنه مقدم اى ارمت اناراح قوله

[illegible]

هذان قولان هذا للذوق قوله حسيم هذا صعبا خيره وعسائي وما بينهما معترض قوله ولاخر مبتدأ خبره محذوف اي ولهم عذاب اخر ومن شكله صفا والاخر وارواح صفا ثامنه له وآسر وان كان مفردة لكنه متعدد معنى لان العذاب ارتفع قوله لا مرحبا بك وهو معصوم به للعمل واجب الاضمار وبهم بيان للمدعو عليهم وتكون الباء للميان قوله ثم زانت ام متصلة والمقايلة باعتبار اللازم لان وقوع الاستمطار يدل على عدم كونهم في النار فالمعنى التحفظ عنهم سخرها وليسوا في النار ام هم في النار لكن زانت عنهم الابهار قوله تحاصم يدل على محلي اسم ان لا غير لمتبادر اي هو الله

الخلاصة : قوله شراب لم يوصف بالكثرة لأن المادة أن المأكول يكون الزواحه أكثر من النواع المشروب لقوله لا مرحبا المراد بذلك صفة الدعاء بالخير مطلقا ومعنى الدعاء بالسوء مطلقا 3-

قُلْ إِنَّمَا مَثُورٌ مِّنْ مَّاءٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْخَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ لَبِذٌ عَظِيمٌ ۝ أَنْتُمْ عَنْتُمْ يُعْرَضُونَ ۝ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِأَنَّيَ الْأَعْلَىٰ لِي

إِنِّي لَيْسَ اسْتَعْبَرُواكَ مِنَ الْكُفْرِينَ ۖ قَالَ يَبْنَؤُكُمْ مَا مَنَعَتْكُمْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۚ

فَاخْرِجْ مِنْهَا أُولَئِكَ جَمِيعَهُمْ ۖ وَأَنْ عَلَيكَ عَذَابِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۚ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ لَا مُنَافِقَ بَيْنَهُمَا مِنْكَ وَمِنْ نَجْعِكَ

وَذَكَرَ الْأَمْبِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كُنَّ نَبَأًا بَعْدَ حِينٍ ۝

نوروز کا پہلا صبح ۱۳۸۶ء سے نکل کر گذرے گا۔ اس حرکت سے امر اور دہریہ کو لگاوا رہے گا۔ تھہر میری اہانت ہے، اے کی قیامت کے دن تک کہیںے گا تو پھر مجھ کو کہلت دیجئے۔ قیامت کے دن ایک ارشاد ہو گا کہ جب تہمت، تجھے ہے (جا) تھہر کو تو تمہیں کی تاریخ تک بہت دیر لگی کہیںے گا جب مجھ کو کہلت لگی ہے تو (مجھ کی تہمیری حرکت کی تہمیر کہیںے ان سب کو لڑکوں کا۔ آپ ان ہندوؤں کے جو ان میں غلبہ کے گھمے ہیں۔ ارشاد ہو گا کہ میں کی تہمیر اور ارشاد میں قیامت کی تاریخ تک کہیںے گا تو پھر مجھ کو کہلت دیجئے۔

میں جو ساتھ ان سے اور ان کو ہر دوں کا آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن کی تکلیف نہ لے کر ساتھ بیٹھا ہوں اور نہ کو جو دل میں رکھو اس کی نافرمانی نہ کرو اور میں ہوں۔

نفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

تفسیر لفظ: ”فما کان لہ فیہ من حق“ اس کی تفسیر یہ ہے کہ اس نے اس کی طرف سے کوئی حق نہیں مانا تھا۔

[illegible][illegible]

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «مَنْ كَفَرَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي آدَمَ بِمَا كَفَرَ، لَمْ يَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ وَلَكِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ» (البخاري، ١٠٠٠٠).
عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «مَنْ كَفَرَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي آدَمَ بِمَا كَفَرَ، لَمْ يَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ وَلَكِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ» (البخاري، ١٠٠٠٠).
عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «مَنْ كَفَرَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي آدَمَ بِمَا كَفَرَ، لَمْ يَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ وَلَكِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ» (البخاري، ١٠٠٠٠).

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ مَضَى مِنْكُمْ فَهُوَ كَمَنْ مَضَى مِنْكُمْ»

طرفِ رابع میں تو اس سے انسان کا نظریہ جامع ہو گا، معلوم ہوا۔ «وَمَا أَكْبَرُ مِنْهُنَّ الْفُلُوفُ» اس سے لطف کی نعمت ثابت ہوتی ہے جس میں آج تک اکثر علماء و مشائخ تک جلتا ہیں۔ ضرور حق تمام ہوئی۔

التي هي: قوله لا فاعله مقدر الملام أي لانما هكذا قال غير واحد والمصدر فيه في يوحى هو الحدث أي يوقع الوحي إلى ۳- قوله بالحق من حيث الخبر محذوف، وحرر لمصدره محذوف، وهو قولي علي كلاً التدرسين والحق: قول مفعول به ووقع في القرآن، والحق بالحق مما منصوب بمنزلة المخلص أي بالحق كما نقولوا المفعول فعل محذوف أي القول كما نقول ولا تكرار كما يظهر من الآية ۴- قوله عليه ولم ندر أن هو عطفه أنه الضمائر راجعة إلى القرآن كدلالة المقام عليه ۴-

القدر سے ۱۰۱ ہجرت ہو جاوے تو آپ (کا فی) نے انصرت ہونے کا جو کہ بطور نتیجہ کے یہاں پر خیر ظاہر کر دیتے اور اگر کہیں کوئی اس سے ۱۰۲ ہجرت کر لیا میرے لئے خدا کا فی ہے اور یہی مدعا تھا جیسا اول میں ارشاد ہوا ہے اَللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ لِرَحْمَتِهِ عَزِيزٌ اور چونکہ وہ یہاں دوسرے ہی لئے ان کو گناہ کرنے والے ہی پر توکل کرتے ہیں (یہی میں بھی اسی پر توکل رکھتا ہوں اور یہاں سے غلبہ و مداخلہ کی وجہ سے وہاں تک کہ وہاں کوئی ان کے ساتھ اور اپنی حالت پر بھی اسی اپنی جہالت اور غلطیات پر مصر تھے اس لئے آگے آتی جواب کی تعلیم ہے کہ) آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر تم پر بھی تم نہیں مانتے تم جانو بوجہ ہے تم اپنی حالت پر تم کے جاؤ میں بھی (اپنے طور پر) اہل کرہ ہا میں (میں جیسے تم اپنا طریقہ نہیں چھوڑتے میں اپنا طریقہ نہیں چھوڑتا) اسباب ہدایت تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون کون شخص ہے جس پر (دنیائیں) ایسا خدا آپ (یا چاہتا ہے جس کو اس کو سزا کرے گا اور) (خود کو گناہوں پر پوری ہی غلامی میں ہوگا) چاہے خود یا جس درمیں یہ ہو اہل اور وہاں کا بدو مرگ سکتا ہو گا جو اس پر ہے یا یہاں تک تو ان کو ہم خوف کا نشان سے منسوب ہے آگے ان کو ہم حذر سے منسوب ہے کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب تو گناہ کے (لیغ کے) لئے اتاری جن کو گناہ ہونے سے (آپ کا کہیں کا پھٹاؤ نہ ہے بلکہ) جو ہمیں دوسرے پر تو گناہ اپنے گناہ کے واسطے راہ راست پر تو گناہ اور جو شخص ہے راہ ہے گا تو اس کا یہ راہ ہونا (یعنی اس کا پہل) اس پر پڑے گا اور آپ (ان پر) کہہ بطور مداخلہ کے (ا) مسئلہ کے لئے گئے (کہاں کی بے ہدائی کی باز پڑی) آپ سے ہونے لگے آپ پر ہم ان کے خلاف سے کیوں محزون ہوتے ہیں؟

وَجَاءَ الْوَحْيُ بِالْآيَاتِ: (۱) یعنی اس قرآن عظیم الامام کے مضمون میں صرف اس دوسرے سے عرض تھا کہ اگر آپ شک کریں تو یہ ایسا مال ضرر کرے اور اس کے جواب کیلئے اے حق مبینکے وصفتہ کوئی قصار ان کی تعریف میں دوسرے سے عرض تھا کہ اگر آپ شک کریں گے تو وہ آپ دوسرے سے بخیر نہیں کے اگر اس میں اس سے کسی عرض ہو تو قل حق حقیقت حق کا صاحب ہو ظاہر ہوتا۔

الْآيَاتِ: قوله تكلف عباده فراق الكسبي وحسنه عبادته بالجمع وفسره بالانبياء والمؤمنين كذا في الروح ۱۱۔
الْبَلَاغَةِ: قوله تكلف خبره قبل كاشفات ومسكات على ما يفسر بها به من الاية نسبها على كمال جملتها ۱۲۔

اَللّٰهُ يَهْدِيْكَ اِلَآ الْاَنْفُسَ جَائِعَةٍ مُّوْبِقَهَا وَانْجَى لَكَ مَوْتَهَا: فَيَمِيْنُكَ الَّذِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرَىٰ اِلَآ اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٠١﴾ اَمْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ دُوْنَ اَنۡتُمْ شَفَعَاۤءُ قُلْ اَوْ لَوْ كَانُوْا لَا يَسْمَعُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٢﴾ قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۚ لَہٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا دُكِّرُوْا اَنۡتُمْ وَحَدَّہُ الشَّمَاۤءُ تَکُوْنُ الْاُخْرٰى وَاِذَا دُکِّرَ النَّبِیُّنَ مِنْ دُوْنِہٖ اِذَا ہُمْ یَسْتَنْشِرُوْنَ ﴿١٠٤﴾

اللہ ہی بخش (یعنی بخش) اگر چاہے (ان) جانوں کو ان کی موت کے وقت اور ان جانوں کو ان کی موت میں آئی۔ م۔ ن کے سامنے کے اقتدار میں جانوں کو وہ کہ جتنا ہے ان پر موت کا حکم فرما دے اور اپنی جانوں کو ایک بے حساب تک کے لئے رہا کر دے۔ اس میں ان فوٹوں سے لے کر جو کہ ہونے کے معاملہ میں الاک ہیں۔ ان کو ان (اشراک) لوگوں نے اللہ کے سوا اور دوسروں کو (معبود اور خدایہ) کہہ کر جو ان کی عبادت کریں گے۔ آپ کہہ دیجئے ان پر یہ جو کہ قدرت نہ دے کہے ہوں اور نہ ہی تم نہ کہے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا اور دوسرے کو (معبود اور خدایہ) کہہ کر جو ان کی عبادت کریں گے۔ آپ کہہ دیجئے ان پر یہ جو کہ قدرت نہ دے کہے ہوں اور نہ ہی تم نہ کہے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا اور دوسرے کو (معبود اور خدایہ) کہہ کر جو ان کی عبادت کریں گے۔ آپ کہہ دیجئے ان پر یہ جو کہ قدرت نہ دے کہے ہوں اور نہ ہی تم نہ کہے ہوں۔

تفسیر رابطہ: اگر چہ چھ جانوں میں آئی کے ہماری طرف مراد ہے۔

موسے سے توحید: اَللّٰهُ يَهْدِيْكَ اِلَآ الْاَنْفُسَ جَائِعَةٍ مُّوْبِقَهَا (اسی قرآن میں) وَاِذَا دُکِّرَ النَّبِیُّنَ مِنْ دُوْنِہٖ اِذَا ہُمْ یَسْتَنْشِرُوْنَ (اللہ ہی بخش) (میں) (اس میں) (ان) جانوں کو ان کی موت کے وقت (میں) (ان) جانوں کو ان کی موت میں آئی۔ م۔ ن کے سامنے کے اقتدار میں جانوں کو وہ کہ جتنا ہے ان پر موت کا حکم فرما دے اور اپنی جانوں کو ایک بے حساب تک کے لئے رہا کر دے۔ اس میں ان فوٹوں سے لے کر جو کہ ہونے کے معاملہ میں الاک ہیں۔ ان کو ان (اشراک) لوگوں نے اللہ کے سوا اور دوسروں کو (معبود اور خدایہ) کہہ کر جو ان کی عبادت کریں گے۔ آپ کہہ دیجئے ان پر یہ جو کہ قدرت نہ دے کہے ہوں اور نہ ہی تم نہ کہے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا اور دوسرے کو (معبود اور خدایہ) کہہ کر جو ان کی عبادت کریں گے۔ آپ کہہ دیجئے ان پر یہ جو کہ قدرت نہ دے کہے ہوں اور نہ ہی تم نہ کہے ہوں۔

لسان اعلیٰ وقت موعظہ ہمدہ الہیہ فی درسیہا ترجمۃ القرآن فلا ننظر والی من قال وانظروا الی ما لکم فیہ تعالیٰ علی ما یبلاء علی من یبش، وادعوا الیہ الیہ، لسان الساطعین ان یدعو لہا ان یرزقہا عسکارا وعلما وبعث لہا ریزقہا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَبَقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ بِالسَّاعَةِ ۝

أَشْهَادٌ ۝ وَفُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ أَعْلَمُ بِمَا

فَعَمِلُوا ۝ وَبَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ مَرًّا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ فَأُخْرِجُوا مِنْهَا وَقَالَ لَهُمْ خِرَنَّتَيْهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فِيمَا فَتَنَسْتُمْ أَتَمَّنَّوْنَ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ أَلْفُ

أَلْفٍ نَذِيرٍ ۚ وَهَٰذَا نَجْعَلُ الْأَرْضَ نَارًا ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَ وَعْدُهُ وَأَوْرَثَ الْأَرْضَ نَسْوَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ الْأَشْجَاءِ ۚ قِيلَ فَنُفِخَ فِي الْأُصْوَاحِ ۚ قَالُوا الْحُكْمُ لِلَّهِ الَّذِي

فی صحیح مسلم اور ابن کثیر معلوم ہوگا کہ جنت میں بھی ادرت ہوگی اور نئے جنت میں جانے والے سترہ سو آیتوں میں فرشتوں کے جوتوں کی وضاحت آئی اور بعض نے کہا ہے کہ اس جوت کا مل شرق ہے اب ان کو معلوم ہوگا کہ جنت میں وضعت ہوگی اس شوق میں ادا ہے ہونے چاہیے۔ اور ان کو معلوم ہوگا۔

﴿۲۸﴾ جنت میں جوتوں کے جوتوں کی وضاحت ہے۔ جنت میں جوتوں کی وضاحت ہے۔

﴿۲۸﴾ جنت میں جوتوں کے جوتوں کی وضاحت ہے۔ جنت میں جوتوں کی وضاحت ہے۔

رہتم بقرآنہ تعالیٰ وھو نہ تفسیر سورة الزمر لہدای والعشرین من ربیع الاول شھر مولد الشیخ الادری

بہ الشیخ ۱۳۲۵ھ من الهجرة

في لادعوا الله ليعلم من خاضعت له ان يعظم للكلاب واسروا بالاسلام ليسى به عليه قوله ولو كره الكافرون
 القرآن الآية بمعنى القرية موصوفها مقرر اي الخطر خاتمة صفة للظرة وجعل اسطره خاتمة اسناد مجازي وهو مصدر
 كالخاتمة والعالية اهـ عبارة الاخير مـ

الكتاب كلهم حاله من اصحاب القلوب على المعنى فان ذكر القلوب يدل على ذكر اصحابها فرفع الدرجات وكذا لا
 يخفى وكذا يعلم هي احوال هو المقدر او هو في هو الذي يريكم فالتقصود بهذا كله تعبد صفات الكمال لله تعالى فلا حاجة الى
 التكلف في ربط قوله تعالى يعلم بقوله ما للظالمين الخ كما فصل بعضهم مـ

التكليف في ربط قوله تعالى يعلم بقوله ما للظالمين الخ كما فصل بعضهم مـ

وَلَقَدْ ارسلنا موسى بالبينات واسلطين مبينين اليه فرعون وعامن وقارون فقالوا لعجده كذاب
 فلما جاءهم بالحق من عندنا قالوا اقتلوا ابناء الذين آمنوا معه واستحبوا لئساءهم وما يئد
 الكافرين الا في ضللي وقال فرعون ذروني اكنل موسى وليدع ربه اني اخاف ان يبديل دينكم
 او ان يظهر في الارض الفساد وقال موسى اني عدت بيني وبينكم من كل متكبر لا يؤمن
 بيوم الحساب وقال رجل مؤمن من آل فرعون يكتم ايمانه اتفقون رجالا ان يقول سري الله

وقد جاءكم بالبينات من ربكم وان يك كاذبا فعليه كذبه وان يك صادقا يصبكم بعض
 الذي يعدكم ان الله لا يهدي من هو مسرف كذاب يقولون انهم الملك اليوم ظهر بين في
 الارض فمن ينصرون من باس الله ان جاءون قال فرعون ما اريكم الا ما امرى وما اهديكم
 الا سبيلا انرشاه وقال الذي امن يقول اني اخاف عليكم في مثل يوم الاحزاب في مثل
 ذاب قومه يوم واعد وسود والذين من بعدهم وما الله يريد فلما ليجاء

ويقوم اني اخاف عليكم يوم القتل يوم تؤولون مدبرين ما لكم من الله من عاصم ومن
 يضليل الله فماله من عاصم وقد جاءكم يوسف من قبل بالبينات فما زلتم في شك مما
 جاءكم به حتى اذ افاك فلتمن ان يبعث الله من بعد فرعون كذالك يضل الله من هو مسرف كذاب في
 الذين يجدون في نبي الله يقدري سلطانهم كبر مقتا عند الله وعند الذين آمنوا كذاك يطع
 الله على كل قلب متكبر جبار وقال فرعون يها من ابي في صرحا لعل ابناءه لا سباب اسباب السبوت

فاظلم الى العيسى واني لا اظلمه كاذبا وكذاك رين فرعون سوء عليه وصعد عن السبيلا
 وما كيد فرعون الا في ثياب هو قال الذي امن يقولون يبعث الله سبيلا الرشايد يقولون لما هذ

کے اس صیغہ اور اس کے انکار پر وہ ظالم کو مایہ خسران بنا کر غمگین بنائے۔ ہفتون چھوٹے اور (اس کے
اول میں) آئے یہ وہ ظلم ہے جو اس کے ساتھ کھڑا کر کے ہے۔ جب انہوں نے یہ عذاب دیکھا تو کہنے لگے (اب) ہم خدا سے مدد پر ایمان لائے اور
ان سے توبہ کر دیں۔ یہ جو عذاب ہے اس کے ساتھ یہ خبر دے گا کہ ان کا یہ ایمان ناقص نہ ہو اور انہوں نے عذاب سے توبہ کر لی۔ ان کے
ایمان ناقص اور یہ مختلف ہے۔ ان میں امتیازی ہے۔ خدا تعالیٰ نے ان میں عملوں میں جو اس نے ان سے پہلے سے دیکھا تھا آپ نے اس وقت
(مخلوق خدا ایمان لائے یہ ہوا کہ ان پر اسرار اور برکے (کمران شکرین کو لگے۔ یہ مضمون بھی بخیر پڑا ہے ان کے لیے جس کا ذکر بھی ہے خدا تعالیٰ کا
جسٹیکلہ اب عذاب آخرت و ملائکہ اب ہاتھ بڑھائے۔ ان کے لیے ان وقت کا ایمان نہیں اور ان ایمان و ان کے لیے یہ ایمان نہیں جو ان کے
تیس۔ ان میں خدائی ہے اور ان کے لیے۔ یہ محمد اللہ تعالیٰ عسیر سورۃ البرص تکسیر و العنبرین من ربيع الاول يوم السبت ۱۳۵۵
من الهجرة وینو ان شاء اللہ تعالیٰ عسیر حم المسعدہ

ترجمہ: اے نبی! کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ چاہا وہ ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
خبر میں کہ جس نے میرا پیغام پہنچا دیا ہے۔ تو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ چاہا وہ ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
شریعت کے مان ہو، اس میں تصوف باطل بھی آتا ہے۔ سو کہو کہ حق تعالیٰ۔

الفتح قوله واشهدوا عظم علي بن كرام.

سَلَاةً: قَوْلُهُ فَمَا أَغْنَىٰ لِي قَوْلُهُ لِي يَكُنْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مَّرْجُوحٌ خَبِيرًا أَرْبَعَةً خَالَاتُهَا: فَمَا أَغْنَىٰ لَكَ: فَلَمَّا حَادَّ لَهُمْ دَلَاءٌ فَهَسَّاءٌ وَنَوَالٌ، فَعَلِمَ يَكُنْ خَالَةً الْأَوَّلَىٰ لِلْمَنْجَعَةِ وَالثَّانِيَةِ تَكْسِيرُهُ وَالْثَلَاثَةُ الْمُنْعَبِجُ وَمِنْهَا الْإِعَاءُ الرَّابِعَةُ قَدْ مَحْضَرٌ ۚ

[illegible]

سورۃ النحل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۲۶ حرف کتب میں داخل ہوئی شریعت میں اس کے احکام سے جو ۱۲۶ احکام بیان ہوئے ہیں ان میں ۱۱۹ احکام اور ۷ احکام ہیں

خُذُوا الْكِتَابَ الْمُبِينُ ۚ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَارْتَبِكُمْ فِيْ اُيُوْمِ الْكَيْدِ لَدُنَّ عَلِيٍّ حَكِيْمٌ ۚ نَحْ أَقْتَضِبُ عَنْكُمْ اِلَّا تَرْضَوْهُ ۚ اِنَّ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۚ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِيْ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَمَا يَنْبِئُهُمْ قِيَمُ نَبِيٍّ ۚ اِلَّا اَسْكَنُوْا بَيْتَهُ تَلْزَمُوْنَ ۚ كَاٰمَلْكُنَا اَنْتُمْ وَمِنْكُمْ يُطٰقُ نَوْعُ مَثَلِ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

حکمت جس سے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ اسے عرب اپنی زبان آسانی سے سمجھ سکیں اور وہ اس سے بہتر کی اور حکمت بھی کتاب ہے کہ ہم نے اس شریعت (نامہ) کو اس بات پر بنایا ہے کہ تم خدا (طاعت) سے ڈرنا والے ہو اور ہم پہلے ان لوگوں میں سے نبی بھیجے رہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے ہتھیار نہ کیا ہو۔ بلکہ ہم نے ان لوگوں کو جو اس سے زیادہ دور آ رہے تھے کہ ان کے پاس پہلے لوگوں کی یہ حالت (جنگ) نہ تھی۔

تفسیر الخط: سورۃ النحل سورۃ قبل الا لولہ وفضل من آتینا والکتاب السبع والعشرون کلاما فی طبعنا۔
خط: اس سورۃ میں یہ مضامین ہیں۔ ۱۔ کتابت قرآن۔ ۲۔ ابطال ترک۔ ۳۔ افکار اعراسی شرکین پر مضمون دخول اہتمام اہتمام۔ ۴۔ کتابت قرآن اور رسالت۔ ۵۔ جواب بعض شیعہ متفقہ رسالت اعلیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی دعوت پر کہ وہ یہ حکایت مال دنیا اور طبیعت نبوت۔ ۶۔ تہذیب و عسکرین۔ ۷۔ قصص پر اور مومن و مومنہ جہم اسلام کا تہذیب و رسالت اور یہ وہود و عیسویت پر اسے صحت نہیں دیکھتے۔ اور اس صورت کے شرور میں اور صورت کے گزشتہ کے فہم میں مضمون رسالت پایا اور ذکر ہے۔

حقیقت قرآن اور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم و زینب انکار کلام رسول: ۱۔ سورۃ النحل میں شیخین قرآنی قول نامی و بعضی مضمون
قرآن و النحل: ۱۔ خط: (اس کے معنی اللہ کو معلوم ہیں) ہم (ہے) اس کتاب واضح (المنی) کی کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ اسے عرب (۱۔ عرب) تم (آسانی سے) سمجھ سکیں اور وہ اس سے بہتر کی اور حکمت بھی کتاب ہے کہ ہم نے اس شریعت (نامہ) کو اس بات پر بنایا ہے کہ تم خدا (طاعت) سے ڈرنا والے ہو اور ہم پہلے ان لوگوں میں سے نبی بھیجے رہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے ہتھیار نہ کیا ہو۔ بلکہ ہم نے ان لوگوں کو جو اس سے زیادہ دور آ رہے تھے کہ ان کے پاس پہلے لوگوں کی یہ حالت (جنگ) نہ تھی۔
اور یہ وہود و عیسویت پر اسے صحت نہیں دیکھتے۔ اور اس صورت کے شرور میں اور صورت کے گزشتہ کے فہم میں مضمون رسالت پایا اور ذکر ہے۔
۲۔ ابطال ترک: افکار اعراسی شرکین پر مضمون دخول اہتمام اہتمام۔ ۳۔ کتابت قرآن اور رسالت۔ ۴۔ جواب بعض شیعہ متفقہ رسالت اعلیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی دعوت پر کہ وہ یہ حکایت مال دنیا اور طبیعت نبوت۔ ۵۔ تہذیب و عسکرین۔ ۶۔ قصص پر اور مومن و مومنہ جہم اسلام کا تہذیب و رسالت اور یہ وہود و عیسویت پر اسے صحت نہیں دیکھتے۔ اور اس صورت کے شرور میں اور صورت کے گزشتہ کے فہم میں مضمون رسالت پایا اور ذکر ہے۔

بالبدنہ ہلکے ایک پتہ پہنچی تو مے کس میں (الہامی) آواز آئی کہ اسے روک دے اور اس مہتر میں سے فائدہ متلیں جو اس نے لیا۔

الْبُيُوتِ مِنَ النَّاسِ الْعَجِيبِ مِنْ جَوْهَرٍ أَوْ عَرَصٍ يَصْنَعُونَ بَصُحُورَ كَذَا فِي اللَّهِ يَوْسَ نَجْمُهُ يُوَادُّهُ فِي مَعْلُومِهِ مَحْتَضِرٍ مَحْتَضٍ
مَعْتَصِمٍ مَعَا كَذَا فِي مَعَارِكِ الْهَاجِزِ كَرَّ

المتجني مثلا يعجز أي ضرب و ذكر المتجني المعقول بمعنى حكمة المعترض قوله ما ضرب به أي المثال قوله حذرا معقول له قوله :
لاست معصاف على معصاة ما قبله أي حجتك لا تملك الحكمة في العلامات وبعض الذي تحتصون به في العلامات غير

البرهان: قوله لقد جنناكم انما هو مع قولهم مع قربهم بعد حادثة حال التعريفين قوله ام ابرموه هذه الكلمات قوله ان كان في الروح حتى لا دون لو حصل ما في حيزها مسدودا لا قطع بعده على طريق المساهلة واخذاء العيان للتركيب والافهام قوله في السماء الله وفي الارض الله في الروح وللانسان شكل من الهيئة تعالى في السماء والهيئة عز وجل في الارض غير وهو الذي في السماء وهو في الارض الله ولم يقف وهو الذي في السماء والارض الله هو

عَبْرَةُ السَّيِّئَةِ وَالْزَّكَاةُ وَمَا كُنْتُمْ مُنْظَرِينَ ۖ وَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِي ذَٰلِكَ
رَبُّبٌ مُّبِينٌ ۚ فَاسْرِعُوا الْيَوْمَ إِلَىٰ عَذَابِ اللَّهِ الْكَبِيرِ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

[illegible]

نقد و نظر: یہاں پر محکمہ تعلیم کی آگے تصورات اور اصولوں سے اس واقعہ کی آید ہے۔

[illegible]

کے لئے جو یہی ہے کہ ان لوگوں کو اپنے لئے ایک بار تو تھے اب ہمیں (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
جو کہ تھے، ان کے لئے ایک بار تو تھے اب ہمیں (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
رات کو بات میں رہے کہ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
شعبہ انسانی میں رہے کہ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
میں رہے کہ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
اور ان لوگوں کے لئے ایک بار تو تھے اب ہمیں (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
میں رہے کہ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے
میں رہے کہ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے (یعنی اسلام) اے اپنے آپ سے جدا کر دینا۔ یہی ہے جو کہ ان لوگوں میں سے

والإتفاق لحسن المعجب عليم أنه ذلك خمسة وأربعون سنة مع زيادة قليلة ما تبلغ ثمانية نصف شهر من سن هذا الفجر. وكان هذا في يوم الخميس لسبعة عشر من ربيع الثاني ١٢٥٣ هـ من هجرة النبوة والمصدر. صلى الله عليه وسلم كبر في كثير. ولما بقي في النبي من السجدة ما ذكره المصدر. رأت في حديق المنجدة من أولها والنازع من آخرها إلا عارض هو الجدير. رادته تعالى أن يوفى لخدمته المنة وهو على كل شيء قدير.

مِنْ قَوْلِهِ **الْحَمْدُ لِلَّهِ** : قوله في جلية **تُرِيدِينَ** كذا نقل في الخوان عن سلمان الفارسي أن في القامة ساعة يحرق الناس فيها حناء على الركب.

الْمَلَكَاتُ : الملاك في الروح أي طول الزمان فالله عز وجل من الزمان ويقال فهو فلان بانه دهر أي مرّت به فالله عز وجل مصدر وإن الدهر بالمعنى السببي مقول من المصدر. ويقال دهره دهر أي غلبه أو محضره. استصح أي ناسر بالسبح والثناء قوله **الْحَمْدُ لِلَّهِ** صيغة فاعلية للمعجب والمستهني من مطلق الفعل فالكلام حكما أي نقل لما لا خلاف صيغة لا إشكال والاستحاج إلى أن يزال وتغريب الإشكال وإزالة ما في السجدة أي ما في السجدة على أبو علي والأعشى هذا الكلام جار على غير الظاهر لأن كل من يعلو فانه لا يعلو إلا على فاعله أي بنوي به التقدير أي ما نحن إلا نطق بانه.

الْمُنْجِي : قوله ما هي أي جلاءه مطلق. قوله رب العالمين على ما قلناه قوله في السموات في موضع الحال أو مطلق بالكرامة. قوله رب السموات طبع في تكرير لفظ الرب تأكيد وإيدان بأن ربه تعالى لكل طريق الإصالة قوله في السموات والتقدير بذلك لظهور آثار الكبرياء وأحكامها فيها والإظهار في مقام الإحسان لتفخيم شأن الكبرياء، فلفظ والله أعلم.

وجه الثماني

سُورَةُ الْبُرْجِ : قوله تعالى أصحاب السكة. فيه مقصود في الشراء. قوله تعالى ما لها من حوال. فيه قراءة ثان الأولى هو الغاء لجملة والكسائي والثانية يفتحها وهما بمعنى واحد قوله تعالى وذكر عبدا إبراهيم. فيه قراءة ثان الأولى عبدا بالوحد لأن كثير والثانية عبدا على الجمع لمباين قوله تعالى محالصة. فيه قراءة ثان الأولى هي تنوين على لاضافة إنيانية لنافع وحشده والثانية بتووين على البدل لمباين قوله تعالى والسمع ذكر في الإسماء قوله تعالى ما نوعمون. فيه قراءة ثان الأولى بالفتح لآين كسر واسي عمرو والثانية بالوقف لتأخير قوله تعالى عاق. فيه قراءة ثان الأولى تشديد التمسك لعمرو والكسائي ورحمه والثانية بالتحريك لمباين وهما بمعنى واحد قوله تعالى وأخوه. فيه قراءة ثان الأولى بضم المهملة لآين عمرو والثانية بفتحها صمدية لتأخير قوله تعالى اتخذناه. فيه قراءة ثان الأولى بهمة الفرض لآين عمرو وجملة والكسائي والثانية بفتحها مفتوحة لتأخير ولهمزة على الثاني همزة استعماله سقطت لفتحها همزة لرفع قوله تعالى سحريا. ذكر في التوضيح قوله تعالى لا تنزع. فيه قراءة ثان الأولى برفع الشك للعاصم وجملة والثانية بفتح الشك للناقص والرفع على كونه مستندا محذوف الخبر وخبر محذوف فليصدا والضمب عن أنه مقسم به وحرف انقسم معضم.

سُورَةُ الْبُرْجِ : قوله تعالى إني أنعم. ذكر في المورد قوله تعالى يرحم. فيه ثقت قراءة ثان الأولى بسكون إنياء للسوس ووجه التدوير وفتح حراء للرفع معرى للوقف وهو لغة لبنى كلاب وبني عقيل رانية صلة الهاء يوم للتدوير وابن كثير وابن ذكوان والكسائي والثالثة بضم الهاء مقصورة للمباين قوله تعالى ليضل عن. فيه قراءة ثان الأولى بفتح الهاء لآين كثير واسي عمرو والثانية بضم للمباين. قوله تعالى آمن هو. فيه قراءة ثان الأولى بتخفيف الميم لنافع وابن كثير وجملة والثانية بالشد بفتح للمباين وترجحه الأول ادعاء همزة الاستعظام على من وتوجه الثاني ادعاء أم على من قوله تعالى رجلا سلما. فيه قراءة ثان الأولى بفتح معد السب وكسر اللام بعدها لآين كثير واسي عمرو والثانية بغير الف وفتح اللام لتأخير قوله تعالى يكاف عبدا. فيه قراءة ثان الأولى عدده بالجمع لعمرو والكسائي والثانية باللام لتأخير قوله تعالى كادغات حراء وممسكت رحمة. فيها قراءة ثان

الاولى بتوسيع التاء ونصب الراء والثاء من حمزة ورحمة لاسى عمرو والثانية همزة سبب لهما وطرء التاء والتاء للتيسير قوله تعالى
عسى مكانكم. فيه قراءة ثان لاولى ياء بعد ثون جمعاً لشعبة والثانية يعير الف الخرافة لتباين قوله تعالى قضى عليها الموت.
فيه قراءة ثان الاولى نصب الفاء وكسر الصاد وفتح السين بعد الفصاد ورفع التاء من الموت لحمزة والكسائي والثانية فتح الفاء
واضاداً لسكون الياء المغنية الفاء ونصب الموت للتباين قوله تعالى لا تقفوا. فيه قراءة ثان لاولى بكسر الهمزة بعد ثاقب لاسى
عمرو والكسائي والثانية فتحها للتيسير. قوله تعالى يضاهونهم. فيه قراءة ثان لاولى ياء بعد الزاء جمعاً لحمزة والكسائي
وضحه والثانية بغير الف الخرافة للتباين قوله تعالى تاصرونى. فيه اربع قراءات الاولى بتخفيف ثون وفتح الياء لتذخ وتذكئة
تشديد الهمزة وفتح الياء لاسى كثير والثانية بتوسيع الولى مفتوحة والثالثة مكسورة وسكون الياء لاسى عامر والرابعة بتشديد الهمزة
وسكون الياء لتباين قوله تعالى فتحت فى المزعجين. فيه قراءة ثان الاولى بتخفيف التاء بفتحها للتكوير والثانية بتشديد
التاين.

سورة الاحزاب (١٠٠ آية) قوله تعالى حلف كلمت. فيه قراءة ثان الاولى ياء بعد السين على الحسن لتأنيق ومن عامر والثانية
بغير الياء على الافراد للتباين قوله تعالى يرتزل. فيه قراءة ثان لاولى من الاحمال لاسى كثير واسى عمرو والثالثة من التفتيح للتباين
قوله تعالى وانفس يدعون. فيه قراءة ثان الاولى تاء الخطاب لتأنيق وحسنه والثالثة ساء الغيبة للتاين قوله تعالى مدكم. فيه
قراءة ثان لاولى مكاف الخطاب لاسى عامر والثانية بقاء الغيبة للتباين قوله تعالى رسلهم. فيه قراءة ثان لاولى وسكون السين لاسى
عمرو والثالثة بالهمزة لتباين والاولى تخفيف لتأنيق قوله تعالى اوار يظهر. فيه قراءة ثان الاولى ياء قبل الهمزة والتاين بوا
وقيل ان للتاين قوله تعالى يظهر فى الارض الصاد. فيه قراءة ثان الاولى من الاظهار ونصب الدال لتأنيق واسى عمرو وحسنه
والثانية من اظهار رفع الدال قوله تعالى على كل قلب. فيه قراءة ثان الاولى بتوسيع التاء لاسى عمرو ومن ذكران والثانية
بغير توسيع للتاين الاول على كونه موصولاً بعد التاء على ان فيه الياء قوله تعالى اطلعهم فيه قراءة ثان الاولى نصب السين
لتخفيف والتاين بالرفع للتباين والنصب على انه جواب للترجي والرفع على انه معطوف على اسمع قوله تعالى وصد. فيه قراءة ثان
الاولى نصب الصاد للتكوير والثانية بالفتح للتباين قوله تعالى اتبعوني. فيه ثلث قراءات الاولى اشداء بعد الباء والثانية بعد التاء
ووصلها لاسى كثير والثالثة ابتداءً وصلها لاسى عمرو والثالثة حذوها وصلها لاسى عمرو فوجدت قوله تعالى بد طوى العنبر.
فيه قراءة ثان لاولى بالياء للمفعول لاسى كثير واسى عمرو وشعبة والثانية بالياء للفعل للتباين قوله تعالى ادعوا. فيه قراءة ثان
الاولى يقطع الهمزة ثلث معجمة لتأنيق وحسنه وحمزة والكسائي والثالثة وصلها قال تعالى قوله تعالى مدكم. فيه قراءة ثان
الاولى بكسر السين لاسى عمرو والثالثة بالياء للتباين قوله تعالى يودع. فيه قراءة ثان لاولى بتخفيف التاء لاسى كثير
لتأنيق والكسائي والثانية تاء الخطاب للتباين قوله تعالى قليلاً ما تذكرون. فيه قراءة ثان لاولى بتخفيف التاء لاسى كثير
والثالثة للتاين قوله تعالى سيدخلون. فيه قراءة ثان لاولى تاء للتاين للتاين قوله تعالى سيدخلون. فيه قراءة ثان لاولى
تعالى شبه عاد. فيه قراءة ثان الاولى ضم الشين لتأنيق واسى عمرو وحسنه والثالثة بالياء للتاين قوله تعالى فذكر. فيه
قراءة ثان لاولى نصب الهمزة لاسى عامر والثالثة بالرفع للتاين والتاين بوا.

سورة الاحزاب قوله تعالى نجات. فيه قراءة ثان لاولى بكسر الصاد لاسى عمرو والثالثة بسكونها للتاين والاولى حصة مشبهة
والثانية مصغر وصف به قوله تعالى يوم يحسرو. فيه قراءة ثان لاولى بالهمزة على البناء للمفعول والتاين بالياء على البناء
للمفعول وفى الاول اشداء مصغر وفى الثانى مرفوع قوله تعالى يحسدون. فيه قراءة ثان لاولى بفتح الياء والهاء لحمزة والثالثة
نصب الياء. وكسر الياء للتاين وهما ثمان قوله تعالى اعصم. فيه اربع قراءات الاولى بتحقيق الهمزة الاولى وتسهيل الثانية
والدخال مع بينهما لخالون واسى عمرو والثالثة بتسهيل الثانية والادخال لودش وابن كثير وابن ذكران وحسنه والثالثة بتسهيل
الاولى بحسنه والرابعة بتحقيقها للتاين قوله تعالى من لم يات. فيه قراءة ثان لاولى ياء بعد ثور. فيه قراءة ثان لاولى ياء بعد ثور
وحسنه والثالثة بغير الف الخرافة للتباين قوله تعالى وادى تقدم فى سى اسرائيل.

نُزِّلَ الْفُرْقَانُ قوله تعالى يرحم- فيه قراءة ثان الأولى بفتح الحاء لابن كثير والثانية كسر ما للماضي قوله تعالى تكاد- فيه قراءة
ثان الأولى بالضمعة لنافع والكسائي والعاية بالرفع للماضي قوله تعالى يتعطلون- فيه قراءة ثان الأولى من الانفعال لا يسمو عمرو
وشعبة والثالثة من الفعل للماضي- قوله تعالى به ابراهيم- فيه قراءة ثان الأولى ابراهيم لهتة والثانية ابراهيم لهتة قوله تعالى
ييسر الف- فيه قراءة ثان الأولى من التفعيل نافع واس عاصم والثانية من بصو للماضي قوله تعالى ما تعجلون- فيه قراءة ثان
الأولى بالخطاب لعمزة والكسائي وحفص والثانية بالغة للماضي قوله تعالى لكن يسن فيه قراءة ثان الأولى من الانفعال لابن كثير
واس عمرو والثالثة من التفعيل للماضي قوله تعالى ينزل الغيث- فيه قراءة ثان الأولى من التفعيل لنافع واس عمرو وعاصم والثالثة
من الانفعال للماضي قوله تعالى بما كسب- فيه قراءة ثان الأولى بما يعرف لنافع واس عمرو والثالثة ايضا مائة قوله تعالى يسكن
الريح- فيه قراءة ثان الأولى بالفتح لنافع ولثانية بالانفراد للماضي قوله تعالى ويعلم الليل- فيه قراءة ثان الأولى برفع الميم لنافع
واس عمرو والثالثة بالنصب للماضي ولوجه الرفع عطفه على مجموع الحصة لشرعية ووجه النصب عطفه على علة مفعلة كـ
ليظهر عظم قدرته تعالى ويعلم الذين يعبدون قوله تعالى كبير الامم- فيه قراءة ثان الأولى على وزن فعل مائة حمزة لعمزة
والكسائي والثالثة على وزن فاعل بالجمع للماضي قوله تعالى او يرسل رسولا يبرحى- فيها قراءة ثان الأولى برفع لام يرسن
وسكون يه يوحى لنافع والثالثة بمصهما للماضي والأولى على ان يعصى او يرسل الخ والثالثة على ان التقدير الامم يوحى او
ان يسبح مع ذراء محض او يرمز-

نُزِّلَ الْفُرْقَانُ قوله تعالى ان كتب- فيه قراءة ثان الأولى بكسر الهمزة لنافع وحمزة والكسائي والثالثة بالفتح للماضي على تقدير
اللام قوله تعالى مهديا- فيه ما يقبض في طه قوله تعالى مخر حون- فيه قراءة ثان الأولى بضم المعروف لحمزة والكسائي واس
ذكون والثالثة بصحة المحوول للماضي قوله تعالى جرد- فيه قراءة ثان الأولى بضم الزاد لثمة والثالثة بالهين وسكون للماضي قوله
تعالى يشو- فيه قراءة ثان الأولى بصيغة المجهول- من التفعيل لحمزة والكسائي وحفص- والثالثة بصيغة المعلوم- بفتح الميم
قوله تعالى هم عند الرحمن- فيه قراءة ثان الأولى بكسر العين وبعدها بوزن ساكنه ونصب الدال لنافع واس عمرو والثالثة
بعد الضم ما موحدة مفتوحة وبعدها الف وفتح الدال قوله تعالى قال ائمنوا حثكوه- فيه قراءة ثان الأولى بفتح الضميمة العاصي لاس
عاصم والثالثة بصحة الامر للماضي قوله تعالى نيوتهم في المرحصم فيه قراءة ثان كما تقدم في نزول قوله تعالى سفا- فيه
قراءة ثان الأولى بفتح السين وسكون الخاف لاس كثير وابي عمرو والثالثة بمصهما للماضي والأول مفرد والثاني جمع قوله تعالى
لما نافع- فيه قراءة ثان الأولى بتشديد الميم بعد اللام لاس عاصم وخالص عن هتاء وعاصم وحمزة والثالثة بالضم للماضي
ومعنى لاس ما كل ذلك لا مانع وعلى الثاني ان هي المحففة من التفتحة واللام هي الفارقة بين المحففة والثالثة وما زاد
موصولة بتقدير ناهي مانع قوله تعالى ويحسون- فيه قراءة ثان الأولى بفتح السين لاس عاصم وعاصم والثالثة بكسر ما لغير
قوله تعالى حتى اذا جاء- فيه قراءة ثان الأولى بعد الهمزة بعد الحيم على التثنية في العاصي والقوس لنافع وابن كثير وابن عاصم
وابي بكر والثالثة بغير مد الافاد للماضي قوله تعالى رسل من رعى الاشياء قوله تعالى من رسل- فيه قراءة ثان الأولى
سكون سين لاس عمرو والثالثة بصحة الماضي قوله تعالى سورة فيه قراءة ثان الأولى بسكون السين ولا الف بعدها حمص
والثالثة بفتح السين ولف بعدها للماضي والأول جمع سوار والثاني جمع سوار بمعنى سوار قوله تعالى سفا- فيه قراءة ثان
الأولى بضم السين واللام جمع سيف لحمزة والكسائي ولثانية مفتوحة للماضي قوله تعالى يهلون- فيه قراءة ثان الأولى بكسر
الضاد لاس كثير واس عمرو وعاصم وحمزة والثالثة بالنصب للماضي ومعنى الاول يضحون ومعنى الثاني يبرهون وقبل الاول
بمعنى لدى وفعل الثاني بمعنى الاول قوله تعالى تشبهه الانفس- فيه قراءة ثان الأولى بها بعد الدال لنافع واس عاصم وحفص
والثالثة بغيرها بعد التاء للماضي قوله تعالى يحسبون نفهم وكذا رسلنا قوله تعالى ان كان للرحمن ولد- فيه قراءة ثان الأولى
بضم الواو وسكون اللام لحمزة والكسائي والثالثة بفتحهما للماضي قوله تعالى واليه ترجعون- فيه قراءة ثان الأولى بضم التاء لثمة
لاس كثير وحمزة والكسائي والثالثة بالخطاب للماضي قوله تعالى وقيله يا رب فيه قراءة ثان الأولى بضم ناله وكسر نهاء

تفسير القرآن جلد ۷ ۲۲ سورہ النور ۲۴

یہ خبر لیا: **ثُمَّ زُيِّنَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَوْلَاهُ الْعَلِيُّ (ع)**۔ ۱۲۔ وہاں مولا بھیجنا تاکہ ہے اور مالک علی کی سب سے سائل ہے اور کی کتبنا تھا کہ
 کی خبر میں اس کی سے لے لیا کہ میں سید ہے مراد وہ بعد اسی نہیں ہے کہ وہ اب واولیٰ ہے ہے کہ قرآن کے الفاظ کی اہمیت کے لئے یہ
 نہیں۔

فوالله مختلفة من كل فن من الحسنة وغيره لقيت من اللقاء وهو الحرب. قوله فطرب الرقاب أصلا فطربوا الرقاب
طربا وحرب مرقا ط عن اللش لا أن الواجب أن تطرب الرقاب حصة لأن قتل الإنسان كبريا يكون تطرب رقة قوله
البحرهم هم أكثرهم فقتل قوله لتدوا الرقاب فاسرهم وطرواق بالفتح والكسر اسم هنا يروح له والمعنى تشددوا أو تولى
الأسارى حتى لا يعلموا منكم قرب فامات وأما فداء عنصم فإن معنيهما مضمر من أي فداء تصون من أي تعدون فداء قوله بعد
أن يأسرهم قوله حتى تضع الحرب أوزارها الفاعل هو لا تقوم إلا بها كالأصلاح والتكبر وفوقه حتى تضع عنق العاصم
والتشد للمعنى أنهم يفلتون ويوسرون حتى تضع الحرب الأوزار انتهى ما في الصداك قوله حتى تضع الحرب فيه أسناد مبار
وطه إلى العقيق هو أهل الحرب وفي العز عن الكنى في تفسيره حتى يسلوا أو يأسروا أو والله أعلم ٢

ملحقاً إلى قوله في ذلك: «إشارة إلى تقديم العامل إلى المفعول ذلك» ج. قوله في انصر الله دين إشارة إلى
تفسير المصنف ج.

الْحَقَّاقُ نَعْمَا فِي الْقَوْمِ مَهْلِكٌ وَالْعِشَارُ وَالسَّقِيمُ وَالنَّسْرُ وَالْعَدُوُّ وَالْإِنْحِطَارُ وَالنَّصَابَةُ عَلَى الْمَصْدَرِ مَطْلَعٌ مِنْ عَظَمَةِ بَحْبِهِ تَصَدَّرَ لِأَنَّهُ كُنْدَعَاءُ لَوْلَهُ دَعَا إِلَهُهُمْ إِلَى الْحَرِّ بِقَالٍ دَعَا إِلَهُ يَصْنُ أَهْلَكَهُ وَدَعَا حَبِيبَ دَا أَهْلَكَهُ بِخَصْمٍ بِهِ دَا فَبِ دَا كَاتِي الْمَدِّ فِي الْأَوَّلِ ٣.

الذخيرة قرنه اسمها أي العاقبة المذكورة في قوله عاقبة القبيح ٤.

الْبَاقِيْنَ قَوْلَ نَعَالِهِمْ فِي الزَّوْجِ غَيْرِ الْكَشَفِ الْحَرَامِ مِنْ قَوْلِهِ نَعَالِهِمْ هَلِكِيهِمُ اِنَّهُ لَا يَسْتَعِيْذُ وَذَلِكَ لِاَنَّهُ لَا يَدْعِيْ عَنِّيْ شَيْئاً
اِلَّا وَهُوَ سَمْعُ لِيْ اِلَّا اَخْبِرْ عَنِّيْ اِنَّهُ يَدْعُوْهُ عَلَيْهِ ذَلِيْ عَلَى نَحْفِ اِنَّهُ لَا يَسْمَعُ اِلَّا مَا يَسْمَعُ اِنَّ الدَّعَاءَ مِنْهُ غَيْرُ رَجُلٍ ۝

رَبِّهِ يَكْفُرُ الْكَافِرِينَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ
وَيَكُونُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ مِمَّا زَكَاةً ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ
الَّتِي أَهْرَمْتَ أَهْلَهُمْ فَلَا تَصِرُ لَهُمْ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ
وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مِمَّنْ الْجَنَّةِ الَّتِي دُخِلَ فِيهَا الْمُنَافِقُونَ - فَبِمَا أَتَاهُمْ مِنْ نَجَاةٍ عَذِيبٍ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ
لَمْ يَغْفِرْ لِقَوْمِهِمْ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ
وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ ۚ لَمَّا وَعِلُوا الصَّاتِرَاتِ فَجَسَتْ نَجَسٌ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُونَ

[illegible]

تاريخ الترخيص: رقم الترخيص: تاريخ الانتهاء:
 رقم الترخيص: تاريخ الانتهاء: تاريخ الانتهاء:

[illegible][illegible][illegible]

تو میرے سامنے پہنچا، قہر تو تھا، جیتے تلخ، (پیر محمد عسکری) قتلے، غمگین، اہل شاد سے اپنی (حیات و حاکمیت) اور (جو کچھ مٹائی ہو کر رہا ہے) اب
توئی کہ اپنی (مرگ و موت) تو اب کی صورت (فریاد) سے کہہ کر ان (موت) کی صورت (پیر محمد عسکری)۔

[illegible]

^١ الحجة قوله في سورة النحل الآية ٢ لم يخلق لخدمة عباده رسولاً وقوله في سورة الحج قوله كذبوا وحده غير مستطوع ولا

میں یہ کہان کہا کرتے ہیں حالت کفار میں ہے اور مرتبہ بڑا بڑا مشکل ہو جاتا ہے اور وہی کوئی کوئی نہ اور یہ دونوں حالتوں میں خسار ہے اس لئے ایک حالت کو درجہ اولیٰ قافیت کے قریب سے کہوں حد اقل میں چاروں حصوں سے ۲۰۔

انفقہ قوله تعالیٰ لا تظلموا الخ استعمل بد الخفیة فی اصحاب فضلہ الصل بعد الاحسان وحده الله لانه طاهر من عقرری لان امر ما العادة الواحدة بعضها شرط لصحة بعضها او بقاءه وكذا الخفة ان يقولوا ان سلبه انه اطلاق لكن سمع ان يكون كل اطلاق منها عه لحيث ان المصروح امر نفسه ومحوه وبالحكمة فالمنسنة خفية والائمة لا بدنة لظنه دائمة عليها هذا ما فهمه ۳۔

المراد بان: فی بابہ النقول اخرج اس اس حاتم و محمد بن نصر المروزی فی کتاب الصلوة عن ابي العالية و ادعی من رجال الصحیح قال کان اصحاب رسول الله یؤذون انه لا یضرب مع لاله الا الله ذنب کما لا یضرب مع الشریک عمل فذل طبعوا الله و طبعوا لوصول ولا یظلموا اعمالکم فظالموا ان یظلم المذنب العمل آه فلیت حاصله ان الذنب یضرب فیدفع به عن عظیم بان الذنب لا یضرب ۴۔

فأما ان: قوله من متركه من الوتر اقترافه لنفسه لا قوله فی تحقیق: لا خفاء بالمعصية والامتناع کا حقی شارہ اخذہ احد مذهب الاصعان العداوة والنمراذ بها ههنا مطلق الکراهة ولم یم تبلغ درجہ العداوة ۳۔

السلامة فهو یحیل عن نفسه الجحد فی معنی الجمع فامس ان یعدو عن ۳۔

سُورَةُ الْفَتْحَةِ

سُورَةُ الْفَتْحَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝

سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۚ اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّنَا مِنْ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَمَا تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَاِلَّا فِي سَحَابٍ مُمِدَّةٍ ۚ وَمَا يُخَوِّدُكَ يُعْمَلُ عَلَیْكَ ۚ وَكَذٰلِكَ

صَرَّحَ اَنْتَ بِمَا تَنْصُرُكَ ۚ وَتَنْصُرُكَ اِنَّهُ بِصِرَاطٍ عَلِيمٍ ۚ

— قرآن مجید کے سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔
— سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔

سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔

تفسیر: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا: اے محمد! میں نے تجھے ایک بڑے بڑے فتح عظیم سے نوازا ہے۔ اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّنَا مِنْ الْمُرْسَلِيْنَ: اے محمد! تو اپنے رب کے پاس سے بھیجا ہوا ہے۔ وَمَا تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَاِلَّا فِي سَحَابٍ مُمِدَّةٍ: اور فرشتے تو سحاب میں سے اترتے ہیں۔ وَمَا يُخَوِّدُكَ يُعْمَلُ عَلَیْكَ: اور جو تجھے کمزور کرے گا، اس کا کام ہوگا۔ وَكَذٰلِكَ صَرَّحَ اَنْتَ بِمَا تَنْصُرُكَ: اور اسی طرح تو نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے تجھے فتح عظیم سے نوازا ہے۔ وَتَنْصُرُكَ اِنَّهُ بِصِرَاطٍ عَلِيمٍ: اور تو نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے تجھے فتح عظیم سے نوازا ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔
— سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔
— سورۃ الفتح میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں سورۃ الفتح کے نام سے مشہور ہے۔

اَلْخَيْرُ وَلَوْ كُنَّ عَظْفٌ عَلَى مَقْدَرٍ اَي لَتَبْعُوا وَلَتَكُونُ كَمَا اَمَرَ اِلَيْهِ فِي التَّحْمِيَةِ قَوْلُهُ وَاعْمُرُوا صِفَةَ لَفْعَةٍ اَعْلَمُوا مَوْجُوعَةٌ بِالْاَعْلَاءِ وَطَعْنٌ مَعْدُوفٍ اَي تَعْمُرُوا وَلَتَكُونُوا صِفَةً لِاُخْرَى وَكَذَلِكَ اَحْاطَ اللَّهُ بِهَا ۱۱۰

اَلْاَسْلَافُ وَغَدَّكُمْ فِيهِ الْفَقَاتُ ۱۱۱

اَلْخَوَابِئُ: (۱) حُزْنُ الْفَتَحِ بِمَعْنَى فَلَنُفِي لَهَا بِمَقَابِلِ الْغُيُوبِ وَالْمَكْسُورُ ۱۱۲

وَلَوْ قَطَعَكُمْ اَلْيَمِينَ لَتَقَرَّرُوا وَلَوْ اَلْاُذْيَارُ لَتَمَّ لَا يَهْدُونَ رُبَّمَا وَلَا تَصِيرُ اَلْاَسْنَةُ اَلْمُحَالِي كَيْ يَدَّ خُبْتُ مِنْ قَبْلِ
وَلَنْ يَهْدِيَ لَسْتُ لَتَصْبِيحًا ۱۱۳ وَهَذَا الَّذِي لَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْهُمْ وَلَيْدِيَهُمْ عَنْهُمْ بِظُنِّ مَكَّةَ مِنْ يَهْدِي اَنْ اَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۱۱۴ هُمُ الَّذِينَ تَقَرَّرُوا وَصَلُّوْكُمْ عَنِ اَلْمُسْجِدِ اَلْمَحْرَمِ وَالتَّهْدِي مَعْلُومٌ اَنْ
يَبْدُوهُمْ مَجْلَةً وَتَوَلَّاهُمْ بِرَجَالٍ مُؤْمِنُونَ وَلَسَاءَ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَحْسُدُوهُمْ اَنْ تَقْطَعُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَصْرَفًا
يَهْدِيهِمْ لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَرَيْتُمْ اَعْدَاءَ الَّذِينَ تَقَرَّرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا ۱۱۵ اِذْ جَعَلَ
الَّذِينَ كَفَرُوا فَاي قُلُوبِهِمُ الْحَنِيئَةُ حِينَ يُنَادِيهِمْ لِيُخْلِيَهُ فَانْزَلَ اللَّهُ سَيِّئَتَهُ عَلَى رُسُلِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْزَمَهُمْ كَلِمَةَ الْكَفَرِ وَكَانَ اَخْرَجَ بِهَا وَاَهْلُهَا وَكَانَ اللَّهُ يَخْلُفُ شَيْءًا عَلَيْهِمْ ۱۱۶

اور انہم سے یہ فرماتے ہوئے فرمود پھر کہ تم نے جو ایمان لیا تھا وہ نہ دیکھنا تھا نہ (کلام) کے لئے ایسی دستور کر رکھا ہے جو پہلے سے تھا اور آپ
خدا کے دستور پر اور ان کے ہاتھوں کے طور پر (جیسے کہ ان کے ہاتھ سے) (یعنی تمہارے گناہ سے) اور تمہارے ایمان (کے گناہ) سے میں نے تمہارے قریب
دیکھ دیئے ہیں اس کے کہ تم کو ان پر تو اس عذاب کا اور ان کا خدا تعالیٰ تمہارے گناہوں اور کجیوں کا بدلہ دے گا اور وہ ایک قسم میں سے ہے تمہاری اور تم کو کچھ دے گا اور (بجز اقرانی
کے جو ان کو چاہے اور ان کے موقف پر پہنچے یہ وہ دیکھا اور ان کے کہ میں اس وقت بہت سے مسلمان اور بہت سی مسلمان اور میں نے یہ نہیں دیکھا کہ تم کو کچھ دے گا اور
ان کے پاس جانے والا تھا کہ میں نے ان کو جس میں ان کی جگہ سے تم کو کچھ دے گا اور ان کے کہ میں اس وقت بہت سے مسلمان اور بہت سی مسلمان اور میں نے یہ نہیں دیکھا کہ تم کو کچھ دے گا اور
جس کو چاہے اور ان کے کہ میں نے ان کو جس میں ان کی جگہ سے تم کو کچھ دے گا اور ان کے کہ میں اس وقت بہت سے مسلمان اور بہت سی مسلمان اور میں نے یہ نہیں دیکھا کہ تم کو کچھ دے گا اور
خدا تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر ان طرف سے حمل عطا کیا اور خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان کی بات پر ہمارے دیکھا اور ان کے کہ میں اس وقت بہت سے مسلمان اور بہت سی مسلمان اور میں نے یہ نہیں دیکھا کہ تم کو کچھ دے گا اور
اور خدا تعالیٰ پر ان کو جواب دے گا۔

فَتَكُنْ رُحْلًا: تو یہ (یعنی وہ شخص) تھا عَلِيًّا میں کجی کا لائی الحال ہم قریع اور استعجال میں وہ قریع ذکر ہے آئے لی اہل قریع کی بعض اور
مستحقات اور بعد ازاں ان مستحقات پر وہ نکاح کا قریع اور باوجود ان مستحقات کے کہ ہم قریع کی بعض مستحقین ذکر ہیں جیسا کہ آئندہ اس وقت میں بھی اس نسخ
کو کہہ اور ہم قریع قریع ہے جس سے تمہارے کرنے میں اضافہ کیا گیا ہے اس کی بعض مستحقوں کی طرف جس کو تمہارے آخر نے وہاں بیان کیا ہے۔
جہاں بعض مستحقات اور بعض موانع اِن قریع مفسی اِلی الخ:

وَلَوْ اَلْتَمَعْتُمْ اَلْيَمِينَ لَتَقَرَّرُوا (یعنی خولہ نبائی) وَقَاتِلُوا لَهَا وَكُنْ عَلِيًّا ۱۱۷ اور (یہ وہ شخص) تھا عَلِيًّا میں کجی کا لائی الحال ہم قریع اور استعجال میں وہ قریع ذکر ہے آئے لی اہل قریع کی بعض اور
مستحقات اور بعد ازاں ان مستحقات پر وہ نکاح کا قریع اور باوجود ان مستحقات کے کہ ہم قریع کی بعض مستحقین ذکر ہیں جیسا کہ آئندہ اس وقت میں بھی اس نسخ
کو کہہ اور ہم قریع قریع ہے جس سے تمہارے کرنے میں اضافہ کیا گیا ہے اس کی بعض مستحقوں کی طرف جس کو تمہارے آخر نے وہاں بیان کیا ہے۔
جہاں بعض مستحقات اور بعض موانع اِن قریع مفسی اِلی الخ:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور ہم نے انسان کو بہترین پیمانہ پر پیدا کیا تھا پھر اسے اس کے نیچے کی طرف لوٹا دیا ہے۔ مگر ان کے لیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کی بات کی وہ ہیں۔ ان کے لیے تو رحمت ہے اور ان کے لیے وہ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى رَحْمَتٍ مِّنْ رَبِّكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ہر جگہ مکر اور مہم ہوتا ہے وہ اختلاف فرض سے نہ ملے گا کیا جیسا اعتراض کیا گیا ہے کہ تمہیں چڑھنے کا جتنا مقصود ہے کتب دینی میں نہ ملتا ہے اور یہاں اللہ الحمد اور صَلَوَاتُ عَلَیْکُمْ اَشْرَفُ عَلَی سَائِرِ الْاَشْرَافِ میں یہ شہرہ کیا جاوے کہ انہوں نے تو آیت لکھا اسلما علیہا میں کہا تھا جو یہ جانتے کہ اگر اسلما ہوتا تو اس کا شہرہ ہوتا اور میرے یہ عہدہ ان کا کرم ہو ہی نہیں سکتا تھا بلکہ ان کے ایمان کو بچنے کو ہر سلام فرمایا ہے اور وہ ان کے جہلی تھے ان کے "سَلَامُ" سے یہ مقصود ہے کہ وہ اپنی کلمہ پڑھ کر اطمینان کا جس کو ان میں اسلام کہنا شروع کیا ہے اور وہ ان کو ایمان کہتے ہیں آپ پر اس میں شک ہے نہ ہو وہ کے "سَلَامُ" میں تو ان شہرہ نہیں اور خدا کا نام نہ لے کر ان کا ایمان نہ لے سکتے کہ کیا گویا وہ جہلی تھے کہ یہاں ہمارے فرض کے مقصود جس میں ان کی طرف سے حکایت کی گئی ہے جیسا کہ اِنْ تَتُوبَا فَاَنْتُمْ سَوَاءٌ اِنْ لَا تَتُوبَا فَاَنْتُمْ سَوَاءٌ کے معانی اس کو ایمان مان لیا جاوے تو ہمیں خدا کی احسان ہے فَتَقْبَلُوهُ بِشُكْرِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سورۃ الاحزاب میں اس سے مراد اسلام الفی ہے شریعت میں ان آیت سے ایمان و سلام کے تقویٰ پر استہدال کرنا غیر صحیح ہے تم بحمد اللہ بدمسور سورۃ الاحزاب میں شہرہ دینی الفی وقت اذان الطہر ہوم الاربعاء وبتلوہ النور السبع المفتح سورۃ فی الزیادۃ اللہ تعالیٰ۔

وَقَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُذُ مِنْكُمْ قَوْلًا عَالَمًا قَوْلُكَ اِنْ تَتُوبَا فَاَنْتُمْ سَوَاءٌ اِنْ لَا تَتُوبَا فَاَنْتُمْ سَوَاءٌ میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ اپنے اولیٰ پر نظر نہ کرے اور ہدایت میں سے حق تعالیٰ کی ہے۔

اَلْحَبِیَاتِ قَوْلُهُ لَا تَنْکِحُوا اُولَیْہِ الْاَرْحَامِ بِمَعْنَى النِّقَحِ *

اَلْحَبِیَاتِ: اِنْ مَسَلَمُوا فَتَدْبِرُ الْاَوَّامِ

سُورَةُ قَمَافِ

سُورَةُ قَمَافِ ١٧ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۝ اِنْ جَاءَكُمْ فَتْنَةٌ مِّنْهُمۡ فَاَنْتُمْ هُمْ فَاقَالُوا الْكُفْرُ مِنْ قَدِیْنِ ۝ سُبْحٰنَ عِیۡبِ ۝ عَرَفَیۡكُمْ
 وَنَاوَلْنَا سِرَاطَ ذٰلِکَ رَجَعۡمَ بَعِیۡدٍ ۝ قَدْ عَلِمْنَاۤ اَنَّ تَقْطَعُۤ الرَّكۡضَ ۝ وَحَدَّثْنَا کَثِیۡرًا مِّنۡ کَذٰبِہِمْ
 بِمَا تَحِقُّ لَنَا جَاۤءَهُمۡ فَخِیۡمٌ ۝ اَصۡحٰبُ سُرِیۡجٍ ۝ فَمَلٰٓئِکَتُهُمْ اِلَیَّ التَّجَاوُزِ ۝ وَلَیۡفَ بَنِیۡنَا ۝ وَرَیۡتُهَا وَعَالِہَا مِنْ
 قُرۡوۡجٍ ۝ وَالْاَرۡضَ مَدَدۡنَا ۝ اَلۡفِیۡنَ یَّیۡدِیۡنَا رَاسِ ۝ وَاَنۡشَبۡنَا فِیۡہَا مِنْ کُلِّ رَءِیۡجٍ ۝ فَتَصِیۡرُ ذُرَّۃً لِّیۡ سَکِیۡنٍ
 عِیۡبِ ۝ سُبْحٰنَ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَائِکًا ۝ اَفَاَنْتُمۡ لَہِ جُنۡدٍ ۝ وَحَبَّ الْعِیۡبِ ۝ وَالتَّخَلُّفِ ۝ بِفَلۡتٍ ۝ اَلۡفَاۡطِ
 فَصِیۡدٍ ۝ عَلَاقَ الْوَعَاۡیِ ۝ وَحِیۡنَ یَہِیۡلُ بِلَدۡہِمْ ۝ فَمِیۡنَا لَکَ ذٰلِکَ الْخُرُوجُ ۝ لَکَ لَیۡلَتُ ۝ قَبِیۡمٌ ۝ قَوْمٌ یُّوۡرِثُ ۝ وَاصۡحٰبُ الرِّسِّ ۝ وَنُفُۡرٌ
 وَحَادٌ ۝ وَفِرْعَوۡنُ ۝ وَاٰخُوۡنُ لُوۡطٍ ۝ وَاصۡحٰبُ الْاِیۡدِیۡ ۝ وَقَوْمُ بَیۡتِ ۝ کَذٰبِ الرُّسُلِ ۝ فَحٰقَ الْعِیۡبِ ۝ فَمِیۡنَا یَاۤاَعْلٰنُ
 اَلۡاَوَّلِ ۝ بَلۡ قَمَرٌ ۝ فِیۡ لَیۡسٍ ۝ مِّنۡ حَقِّ جَدِیۡدٍ ۝

قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنۡ جَاءَكَ مِنْہُمۡ فِتْنَةٌ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا ۝ اَلۡکُفْرُ مِنْ قَدِیۡنِ ۝ سُبْحٰنَ عِیۡبِ ۝ عَرَفَیۡكُمْ
 وَنَاوَلْنَا سِرَاطَ ذٰلِکَ رَجَعۡمَ بَعِیۡدٍ ۝ قَدْ عَلِمْنَاۤ اَنَّ تَقْطَعُۤ الرَّكۡضَ ۝ وَحَدَّثْنَا کَثِیۡرًا مِّنۡ کَذٰبِہِمْ
 بِمَا تَحِقُّ لَنَا جَاۤءَهُمۡ فَخِیۡمٌ ۝ اَصۡحٰبُ سُرِیۡجٍ ۝ فَمَلٰٓئِکَتُهُمْ اِلَیَّ التَّجَاوُزِ ۝ وَلَیۡفَ بَنِیۡنَا ۝ وَرَیۡتُهَا وَعَالِہَا مِنْ
 قُرۡوۡجٍ ۝ وَالْاَرۡضَ مَدَدۡنَا ۝ اَلۡفِیۡنَ یَّیۡدِیۡنَا رَاسِ ۝ وَاَنۡشَبۡنَا فِیۡہَا مِنْ کُلِّ رَءِیۡجٍ ۝ فَتَصِیۡرُ ذُرَّۃً لِّیۡ سَکِیۡنٍ
 عِیۡبِ ۝ سُبْحٰنَ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَائِکًا ۝ اَفَاَنْتُمۡ لَہِ جُنۡدٍ ۝ وَحَبَّ الْعِیۡبِ ۝ وَالتَّخَلُّفِ ۝ بِفَلۡتٍ ۝ اَلۡفَاۡطِ
 فَصِیۡدٍ ۝ عَلَاقَ الْوَعَاۡیِ ۝ وَحِیۡنَ یَہِیۡلُ بِلَدۡہِمْ ۝ فَمِیۡنَا لَکَ ذٰلِکَ الْخُرُوجُ ۝ لَکَ لَیۡلَتُ ۝ قَبِیۡمٌ ۝ قَوْمٌ یُّوۡرِثُ ۝ وَاصۡحٰبُ الرِّسِّ ۝ وَنُفُۡرٌ
 وَحَادٌ ۝ وَفِرْعَوۡنُ ۝ وَاٰخُوۡنُ لُوۡطٍ ۝ وَاصۡحٰبُ الْاِیۡدِیۡ ۝ وَقَوْمُ بَیۡتِ ۝ کَذٰبِ الرُّسُلِ ۝ فَحٰقَ الْعِیۡبِ ۝ فَمِیۡنَا یَاۤاَعْلٰنُ
 اَلۡاَوَّلِ ۝ بَلۡ قَمَرٌ ۝ فِیۡ لَیۡسٍ ۝ مِّنۡ حَقِّ جَدِیۡدٍ ۝

سُورَةُ قَمَافِ ١٧ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۝ اِنْ جَاءَكُمْ فَتْنَةٌ مِّنْهُمۡ فَاَنْتُمْ هُمْ فَاقَالُوا الْكُفْرُ مِنْ قَدِیْنِ ۝ سُبْحٰنَ عِیۡبِ ۝ عَرَفَیۡكُمْ
 وَنَاوَلْنَا سِرَاطَ ذٰلِکَ رَجَعۡمَ بَعِیۡدٍ ۝ قَدْ عَلِمْنَاۤ اَنَّ تَقْطَعُۤ الرَّكۡضَ ۝ وَحَدَّثْنَا کَثِیۡرًا مِّنۡ کَذٰبِہِمْ
 بِمَا تَحِقُّ لَنَا جَاۤءَهُمۡ فَخِیۡمٌ ۝ اَصۡحٰبُ سُرِیۡجٍ ۝ فَمَلٰٓئِکَتُهُمْ اِلَیَّ التَّجَاوُزِ ۝ وَلَیۡفَ بَنِیۡنَا ۝ وَرَیۡتُهَا وَعَالِہَا مِنْ
 قُرۡوۡجٍ ۝ وَالْاَرۡضَ مَدَدۡنَا ۝ اَلۡفِیۡنَ یَّیۡدِیۡنَا رَاسِ ۝ وَاَنۡشَبۡنَا فِیۡہَا مِنْ کُلِّ رَءِیۡجٍ ۝ فَتَصِیۡرُ ذُرَّۃً لِّیۡ سَکِیۡنٍ
 عِیۡبِ ۝ سُبْحٰنَ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَائِکًا ۝ اَفَاَنْتُمۡ لَہِ جُنۡدٍ ۝ وَحَبَّ الْعِیۡبِ ۝ وَالتَّخَلُّفِ ۝ بِفَلۡتٍ ۝ اَلۡفَاۡطِ
 فَصِیۡدٍ ۝ عَلَاقَ الْوَعَاۡیِ ۝ وَحِیۡنَ یَہِیۡلُ بِلَدۡہِمْ ۝ فَمِیۡنَا لَکَ ذٰلِکَ الْخُرُوجُ ۝ لَکَ لَیۡلَتُ ۝ قَبِیۡمٌ ۝ قَوْمٌ یُّوۡرِثُ ۝ وَاصۡحٰبُ الرِّسِّ ۝ وَنُفُۡرٌ
 وَحَادٌ ۝ وَفِرْعَوۡنُ ۝ وَاٰخُوۡنُ لُوۡطٍ ۝ وَاصۡحٰبُ الْاِیۡدِیۡ ۝ وَقَوْمُ بَیۡتِ ۝ کَذٰبِ الرُّسُلِ ۝ فَحٰقَ الْعِیۡبِ ۝ فَمِیۡنَا یَاۤاَعْلٰنُ
 اَلۡاَوَّلِ ۝ بَلۡ قَمَرٌ ۝ فِیۡ لَیۡسٍ ۝ مِّنۡ حَقِّ جَدِیۡدٍ ۝

حقیقہ یہ کہ اس طرح اس کی تفسیر ہے اور خدا رحیم اور مہربان ہے۔ خدا تعالیٰ کے ایک ہی حکم پر کسی کو بھی جہنم میں بھیج دیتا ہے۔ اور اس کی تفسیر یہ ہے کہ جو کسی نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو گیا ہے اور اس کی شہادت ہو گئی ہے تو اس کی شہادت ہو گئی ہے اور اس کی شہادت ہو گئی ہے۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُ الْقُرْآنُ قَوْلُ اللَّهِ الْقَدِيمُ الَّذِي لَا يُبَدِّلُ مَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ لَكَفُورٌ ۚ

اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔ اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُ الْقُرْآنُ قَوْلُ اللَّهِ الْقَدِيمُ الَّذِي لَا يُبَدِّلُ مَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ لَكَفُورٌ ۚ

اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔ اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُ الْقُرْآنُ قَوْلُ اللَّهِ الْقَدِيمُ الَّذِي لَا يُبَدِّلُ مَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ لَكَفُورٌ ۚ

اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔ اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُ الْقُرْآنُ قَوْلُ اللَّهِ الْقَدِيمُ الَّذِي لَا يُبَدِّلُ مَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ لَكَفُورٌ ۚ

اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔ اور جو کسی نے اللہ سے کفر کیا ہے تو اس کا خدا ہے قرآن۔ قرآن ہی وہ خدا ہے جس نے جو کچھ چاہا ہے وہی کر دیا ہے۔

نکس کے جس کا بھی اندیشہ نہ کیجئے کیوں کہ آپ ﷺ کی حفاظت میں ہیں (پھر کہے گا) رہنے نہ جوئی واقع ہوا اور (اگر ان کے کفر کا غم دل پر آئے اس کا صاف یہ ہے کہ جو الیٰ خدا رکھا کیجئے مثلاً یہ کہ) اٹھنے وقت (یعنی مجلس سے اُترنے سے اٹھتے وقت مثلاً تمہارا ہے) رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجئے اور اہل بیت (سے) کسی حد تک بھی اس کی تسبیح کہہ جئے (مثلاً عندہ) اور حوروں (سے) غروب کرنے سے پہلے بھی (مثلاً نماز میں) درمیان میں اس میں اُٹھو اور جھیس لانا اور اوقات کی پوجہ نہ صرف احترام کے لئے ہے حاصل یہ کہ اپنے دل کو اور مشغول رکھیے پھر اگر وہم کا غلبہ ہوگا) ﴿فَلْيُحَذِّرُوا بَيْنَهُمْ فِتْنَةً﴾ فتنہ کی روک تھام میں اگر مطلق کام مرا ہے تو اس کی تحمید چاہئے ﴿يُنْفِقُوا مِنْهُ لِقُلُوبِهِمْ﴾ ۱۰۳ میں ہوگی اور اگر ایک شخص مراد ہے تو کیا چاہے گا کہ جیسے دوسری آیات میں زیادہ تفسیر ہوئی ہے یہاں اہل سے ہوئی ہے اور ﴿فَلْيُحَذِّرُوا بَيْنَهُمْ فِتْنَةً﴾ میں احتیاج نہیں کہ مطلقاً من حیث کہ طریق انوکھے ہے بلکہ جو صورت احتیاج میں نمودار ہے تو نگاہ اس صورت کو دیکھنا ضروری نہیں ہے نہ اطمینان نہ تفسیر نہ ضرورت ہوگی آگے والی تحریکی تفسیر آئی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ لفظ راعی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہٖ اجمعین۔

﴿يُنْفِقُوا مِنْهُ لِقُلُوبِهِمْ﴾ تو قرآن کا صحیح ترجمہ ﴿يُنْفِقُوا مِنْهُ لِقُلُوبِهِمْ﴾ اس سے معلوم ہوا کہ مراد حضور و حضرات میں سے ہر ایک کی ہر قوتی ہے ۱۰۴ سورہ طور قاسم ہوئی۔ ﴿يُنْفِقُوا مِنْهُ لِقُلُوبِهِمْ﴾ ۱۰۵ قولہ فی من عبر شیء یہاں کسی خالق کے کما فی قولہ تعالیٰ اَللّٰهُ اِلٰہُ اِیْ شَیْءٍ اَکْثَرُ شَہَادَۃً لِّلّٰہِ ۱۰۶ ج قولہ فی ہم المکیدون تاکام و شمول اشار الی معنی نہ کما فی المداک ہم الدین بعد علیہم وبال کیدہم وحق یہ کہ ہم و ذلک ہم قتلوا یوم بدو ای افعالوں میں فی الکبہ میں کتابتہ فکندہ ۱۰۷

الْمُتَعَاتِلُونَ: ریب المنون فی المعازن یعنی حوادث اذھر و المنون اسم للموت واللذھر راعی اصله القطع سبباً بذلک لا لہما بقطعان الاجل ۱۰۸

اور (خوف خدا سے) اڑتے تھیں: اور تم (طااعت) سے انکیز کرتے ہو: اس کبر و غفلت سے باز آؤ اور سب تعظیم و تکریم کے (انسانی) اقدار کو اور
 (اس کی یا اثرات) اعمادت کو (تا کہ تم کو کیا ہو) افسانہ منشا میں لٹکاؤ: ان آیات میں ترجمہ سے ظاہر ہے۔ چنانچہ تفسیر سورۃ النجم میں سورۃ النجم کی شان
 اللہ تعالیٰ سورۃ قرآنی ہے۔ و صلی اللہ علیٰ حبیب خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحبہ اجمعین۔

ترجمہ مسئلہ اول: قرآن تعالیٰ: و کُنْ اِلٰی رَبِّکَ مُتَّخِذًا مِّثْقٰلًا یعنی نے یہ حق کہے ہیں کہ مراد حق انکار ہے یعنی رب سے اس طرف تو غفلت ہے یہ جب رب
 کی طرف اس کی توجہ ہوئی اس کی ہر بندہ مومن و مسلم عربی میں اس کے دلائل نکلیں۔ سورۃ النجم تمام ہوئی۔

الذی اٰتٰی: کاشفہ نفس قادرہ علی کشفہا ہی زانتہا فوہہ ساعسون وقع الراس فکبر ا و علاء کذا فی القاموس ۴۔
 اُنکیز: فوہہ الا ندر ہی محفلة من النقلة ولهذا لم يتعب الفعل و ضمير اشارة محذوف ۵۔

عنون الارض فغير الى البحر للملحفة تجعل الارض كلها متغيرا مع الانهيار والتفسير قوله جزاء عاصه فلعل تلك النعمة

تلك النعمة اي عاصي الله بعد الارض والاول او يتحقق ان لقاء العائزل بكل الطريق المحجوزة في طريق الاحقاد

كذبت عاد فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

اعجاز الخليل متغير فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

فقالوا ابشر موتوا وادعوا النبعة انما في النمل طيل وسعير في النمل من بيننا بل هو كذاب اشعر

سيفسون عد امن الكذاب انكم من ان امريسون ان قد فتنه لهم فريقتهم واصغرهم ونعمهم ان الماء

قسيمة بينهم كل يرب متحصرا فنادوا صاحبهم فقام ففهم فكيف كان عدان ونذرا ان اسسنا الخليل

ثم ريعا صخر في يوم فليس فستجده شجرة الخلد من كاذبه

قوله في آل فرعون اورثهم ان الاكتفاء بذكر الأهل للعلم بان نفسه أولى بذلك فانه رأس
العلمان في قوله في كليم بلعصر بجملة الشارة على معنى ابناء اخنا من المندولة على لفر ما يلحق احدكم بمصر
اللعنة: لتعاقب في الطيرى عن ابن عباس تناولها بلفظ المحطر صانع الحطيرة صاحب الريح التي ترمى بالحجارة والخزاف
به همة الحجارة التي رسوا به فان هذاهم المذكور في القرآن فذلك تباروا تشككوا قوله بالضم مصدر بمعنى الانتثار راووه
صرفوه عن رواية فيهم وطلبوا القوم بهم بكرة اسم من الصباح فليس في ذكرها زيادة في مستقر بل يوم جميع جماعة
اشاعكم تشابهكم فلفظ صادق مكان مرضى على ان الصلح مجاز مرسل في لازمه او استجابة افراد المفرد على ارادة
الجلس

التي: قوله اخذ عز منسوب على المصرية وله وضع المظهر موضع المضمرة اي اخذناهم اعلمنا ونحن ذو عزه اقتدار
قوله انا كل شي علقناه على شريطة التفسير والكل مجعون على القراء بالثعب قوله وكل شي فعلوه مبتدأ مع الصلة خبره في
المرر واجمعوا على القراءة بالرفع

السلامة: قوله واحدة تاء خبره عن الصفة الاولى حتى مثلتبه على ان كلاما من الجنسية والواحدة مما يمنع الاتباع ولو قدم عليها
لغات هذا التنبه في قوله ولقد جاء في الروح صدرت فصنعت بالتركيب القسسي لايراز كمال الاختصاص بشيئها لاية عظم ما فيها من
الآيات وكبرتها قوله هم يقولون له الصفات والكنة الخاصة في الالهة ان بالهاء حالهم الى الاعراض عنهم واسماطهم عن وتب
المصطاب وحكاية قبلهم لغيرهم والمصطاب في قوله انكاركم للكلال ووجه هذه الاضافة انها معطاة في الخبر اهم كلها وطور سباء
ويوم الاحد ولم يقل انهم للتصريح على كفرهم المقتضى لهلاكهم

أو أيهما من ذهب أو رقيق باعتبار الغالب والله أعلم. ثم تدوير سورة النجم في آخر سورة النجم في قوله تعالى: ﴿وَاللَّهُ يَخْتَارُ﴾.

فإنه قد استدل بالآية: ﴿وَاللَّهُ يَخْتَارُ﴾ أن ما رواه ابن جرير من أن جمع لطيف والقصور المعهودة من الحنجر أو الحنجر باعتبار ما فيها مما ذكره ٢.

الأنوار. الطلعت الصلوة خروجه الدم ولذلك يقال للحجر طلع ثم أطلق على جماع الأنوار نفاها من خروج الدم ثم عموم لكل جماع مدحرج سواء كان في كثرة الأثر أو في النقص فورد في كفاء ٢. مفصولات محمودة ملازمة لبيها لا تطرف في ططرف ورفوف ما يطرح على ظهر الفرس لمود وقال أم الخ صرب من الباب مشبهة بالرياح كذا في الراجح قلت ومن ثم ترجمته بالمشجر عفرى صوب إلى عفرى نزع العرب أنه اسم ولد الجن فسمون له كل عجيب من العرش وعمرها ٢.

الجنس قوله دوانا الجن صفة جنان وكذا قوله مدحرجان وما بينهما امرأه مدحرجة نسبه على أن تكذب كل من الموصوف والصفة موجب للأنكار والتوبيخ وفي الموصوف به تدكيرهم دوانا شعار وحلان قوله متكسر حال من قوله تعالي لم يخاف ٢. قوله خضر صفة لم يفرغ على أنه للحسن وكذا قوله حسان صفة لعفري باعتبار معنى الجنسية ٢.

سُورَةُ الرَّاقِعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّقِيعَةُ

الرَّقِيعَةُ

١٧ وَاَوْقَعَتْهُمُ الرَّاقِعَةُ يَوْمَ يَخْسِرُونَ ٢٨ نَسِيَ أَكْثَرُ مَا عَصَى وَأَنشَأَ بَيْنَهُمُ الشُّكَّ ٢٩ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ٣٠ إِذَا رَجَبْتَ الْأَرْضِ رَجَاءً ٣١ وَتُسَبِّحُ

الْجَبَلِ نِسَاءً فَكَانَتْ مَبَازٍ مُنْبِتًا ٣٢ كُنْتُمْ أَشْرَ وَلَهَا ثَلَاثَةٌ ٣٣ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ٣٤
وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ٣٥ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ٣٦ وَالشَّامُونَ السَّيْفُونَ ٣٧ وَالْيَمَنُ الْمُقَرَّبُونَ ٣٨ قُلْ جَنَّبِ
الْحَبِيرَ ٣٩ ثَلَاثَةٌ ٤٠ مِنَ الْأَوَّلِينَ ٤١ وَذَلِيلُ الْآخِرِينَ ٤٢ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَنَّةٍ ٤٣ فَتُكَلِّمُهُنَّ عَلَيْهَا
مُتَنَبِّلِينَ بِرُطُونٍ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ ٤٤ مُخَلَّدِينَ ٤٥ يَا أَيُّهَا الْبَارِقُ ٤٦ وَكَأَنَّ مِنْ مَعِينٍ ٤٧ لَا يُضْغَعُونَ
عَنْهَا وَلَا يُنْبِتُونَ ٤٨ وَقَالَتِ الْيَمَنُ يَتَخَفَتُونَ ٤٩ وَلَحْمٌ طَلِيءٌ ٥٠ مَبَازٍ مُنْبِتُونَ ٥١ وَخَوَرًا عَيْنٍ ٥٢ كَأَنَّمَا
الْمَالُ الْمَكْنُونُ ٥٣ جَزَاءُ يَمَانٍ كَانُوا يَعْمَلُونَ ٥٤ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ٥٥ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ٥٦
وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ٥٧ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ٥٨ فِي سِدْرٍ مَفْضُودٍ ٥٩ وَطَلْحٍ مَبْثُودٍ ٦٠ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ٦١ وَمَاءٍ
مَسْكُوبٍ ٦٢ وَأَلْهَى كَثِيرًا ٦٣ لَا مَقْصُودَ وَلَا مَمْنُونٍ ٦٤ وَفَرُشٍ مَرْفُودَةٍ ٦٥ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ٦٦
فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ٦٧ عُرْبًا أَرَابًا ٦٨ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ثَلَاثَةٌ ٦٩ مِنَ الْأَوَّلِينَ ٧٠ وَثَلَاثَةٌ ٧١ مِنَ الْآخِرِينَ ٧٢ وَأَصْحَابُ
الْشِّمْلِ ٧٣ مَا أَصْحَابُ الشِّمْلِ ٧٤ فِي سَمُومٍ وَحَيْمٍ ٧٥ وَظِلٍّ ٧٦ مِنَ الْبَارِقِ ٧٧ وَلَا تَكْرِهْ
إِنَّهُمْ كَانُوا أَقْبَلَ ذَلِكَ مَبْتَرِينَ ٧٨ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحَدِيثِ الْغَدُوخِ ٧٩ وَكَانُوا يُفَوِّتُونَ آيَاتٍ ٨٠ آمَنَّا وَلَكِنَّا
شَرَابًا ٨١ وَعِظَامًا ٨٢ إِنَّا نَسْفَعُ تُحُونَ ٨٣ أَوْ أَبَاؤُكَ ٨٤ الْأَوَّلُونَ ٨٥ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ٨٦ فَتَجْمَعُونَ
إِلَى مِيقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ٨٧ ثُمَّ إِنَّكُمْ إِلَيْهَا تَمُوتُونَ ٨٨ الْمَيِّتُونَ ٨٩ لَا تَكُونُ ٩٠ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُلُمٍ ٩١ فَمَا تَكُونُ مِنْهَا
الْبُجُورُ ٩٢ فَتُكَلِّمُونَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَبِيرِ ٩٣ تُشْرَبُونَ ٩٤ شَرِبَ الْهَيْبَةُ ٩٥ هَذَا أَنزَلْنَاهُ يَوْمَ النَّبِيِّ ٩٦

اور کام دیتے ہیں اس وقت کہ وہ اس وقت تک کافی ہے اور اس وقت کہ وہ اس وقت تک کافی ہے۔ سب اہل مال کی اور ان کی حالت خارجی و داخلی کی باری خبر ہے۔
 خدا پروردگار فرمادیا کہ: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا بِهَا**۔ ان میں سے جو سب کو سب سے بھیڑیں اور ان کی خبر سے بھیڑیں۔ تو ان کی خبر سے بھیڑیں۔
 دونوں کتابی کی صورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ یہ ہے کہ یہ دونوں کی اختلاف میں کتابی و خارجی و داخلی کی خبر سے بھیڑیں۔
 بخلاف خبر خارجی کے کہ اس میں کتابی کی خبر سے بھیڑیں۔ یہ ہے کہ اس میں ایک امتیاز کافی ہے اس لئے کہ وہ کوئی ذکر نہیں کر سکتے اور دوسرے قرآن خارجی کی خبر سے بھیڑیں۔
 ہوتے ہیں جس خصوصیات اصول کی کتابی و خارجی۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ عَنِ الْفَوَاحِشِ الَّتِي تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْكُمْ۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 ہے۔ **الْفَوَاحِشُ** لغوی معنی ہے فواحش۔ اس میں سے بعض آداب ہیں اور بعض آداب ہیں۔ اور بعض آداب ہیں۔
 ذیلہ یعنی: **وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ عَنِ الْفَوَاحِشِ الَّتِي تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْكُمْ**۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 کتابی: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا بِهَا**۔ ان میں سے جو سب کو سب سے بھیڑیں۔
 بخلاف خبر خارجی کے کہ اس میں کتابی کی خبر سے بھیڑیں۔ یہ ہے کہ اس میں ایک امتیاز کافی ہے اس لئے کہ وہ کوئی ذکر نہیں کر سکتے اور دوسرے قرآن خارجی کی خبر سے بھیڑیں۔

فَإِنَّهَا تَكُونُ لَكُمْ عَنَّا لِقَاءً فِي يَوْمٍ لَا يُغْنِي عَنْكُمْ كُفْرًا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 مع انہیں اللہ تعالیٰ لا یغنی عنکم کفرکم۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 شاع میں ان السلف لا یغنی عنکم کفرکم۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
الَّذِينَ آمَنُوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اللہ تعالیٰ لا یغنی عنکم کفرکم۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 فصل بقولہ ولا ذلنی توسع ونحوہ۔

الَّذِينَ آمَنُوا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
الَّذِينَ آمَنُوا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 فقہری والحبس فی غلۃ للشوری والمفسرین لذلك انما هم طائفة مجتہدین عن ائمة الاحل والنبی واولی عہدہم الاثنان
 فصاعدا علی حجة الی سنة الی ما اقتضت الحال وحکمہ الاسلام ففکر عز وجل الدلالة والحجة وقال سبحانه ولا اذنی من
 ذلك فدل علی الاثنین والاربعۃ وقال تعالیٰ ولا اکثر فضل علی ما ہلک هذا العدد وبطو بہ ولما او ثرت الخلافۃ حتی بالحجۃ
 لحاسب التورم ملحقاً من الروح قوله لتتاجرن سالاکم والعدوان ومضیة الرسول ذکرنا علیہ السلام بمواف الرسل بین
 الخطایین الموحجین الیہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادہ تشہیدہم واستعظہم معصیتہم ارادہ فی المجالس فی قراءۃ فی المجلس
 علی ارادة الجنس لقراءۃ الجمع او لا ارادة العهد والمراد بہ مجلسہ فکذا والجمع لقراءۃ لعددہ باعتبار من یجلس معہ فان لكل
 احد منهم مجلسا او علی ارادة تعصیہ المجلس قوله صدقة حی بالنفرد اولاد الجمع فانہ لان الاول مقام الامر بها فحاسب النع
 التصیر بما یہون علی النفس والنفی مقام الاستقلال لحاسب التصیر بما یشق علی النفس و یصح الافراد بل ارادة الجنس والجمع
 بارادة تعدد الفاعل وانما کان الذی ذکر اولاً هو للحکۃ ۲۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا بِهَا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 انہم اللہ تعالیٰ لا یغنی عنکم کفرکم۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
 میں ان السلف لا یغنی عنکم کفرکم۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا خَصِيبًا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔
عَذَابٌ مُهِينٌ۔ اور اللہ تعالیٰ تم کو فواحش کی خبر سے بھیڑیں۔

اس سب سے ہم کہہ دیا ہے کہ ہمیں کسی پہلو کو سمجھ کر بھی نہ دلائل کے لحاظ سے دانی، عقول میں رد و رائل شریعہ، اعلیٰ آسمان کی نرانی انکار
عیاشی جی کی خبر ہے۔ اس سب کو (ظاہر میں) مستحق قرار دے گا۔ ان سب کے سب کو سب کے سب میں برابر سب سے ہم کہہ دیا ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔
رکھنے کی ان کوئی مثال ہے جو ان سے کہہ دیا ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔
ہے شیطان کی مثال ہے کہ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔
العلماء سے ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔ ان کوئی مثال ہے کہ ہمیں کسی پہلو کی خبر ہے۔

نفسیاتی رابطہ تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَكُنْ أَبَدَ سَرَّةً كَتَبَ فِي أَنْ - جَانِ شَاءَ

وَجِئْتُكُمْ بِمَنْ سَأَلْتُ قَوْلَهُ مَا - وَتَكُنْ لَكُمْ تَأْتِي قَسْرَ رَأَيْتُمْ مَرَّةً فِي سَرَّةٍ أَحْمَرَةٍ مَرَّةً

الْأَلْفِ أَنْ - الدَّيْنِ السَّوْدِ اللَّائِبِ مَرَّةً مِنْ مَعَارِفِ حَسْبِ مَا تَنْظُرُهُ الْحِكْمَةُ

النَّاسُ كُلُّهُمْ نَفْسٌ بِرَأْيِ كُلِّ نَفْسٍ مَسْتَعْلِفَةٌ وَمَقْرُودَةٌ فِي وَجْهِ النَّظَرِ عَلَيْهَا عِلْمًا
مَعًا غَدًا لِلتَّيْبَةِ عَلَى الْغَرَبِ قَوْلُهُ لَا يَسْتَوِي فِي الرُّوحِ لَعَلَّ تَقْدِيمَ صَحَابِ النَّارِ إِلَى الدُّكْرِ لِلْإِدَانِ مِنْ أَوَّلِ الْأَمْرِ مَا فِي الْفُصُولِ الَّتِي
يَنْبَغِي عَنْهُ عَدَمُ الْأَسْوَاءِ مِنْ سَهْنِهِمْ لِأَمِنْ جِهَةِ مَعَالِيهِمْ فَإِنْ مَقْهُومُ عَدَمِ الْأَسْوَاءِ مِنْ أَتَشْبِهِهِ الْمَتَفَلَّتِينَ زِيَادَةً وَنَقْصَانًا وَإِنْ جَازَ
الْمُنَادَاةُ بِحَسْبِ زِيَادَةِ الْمَرَادِ لَكِنْ الْمُنَادَاةُ عِنْدَ نَفْسِ الْفَالِصِ وَعَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ
تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ إِلَى عَهْدِ ذَلِكَ وَلَعَلَّ تَقْدِيمَ الْفَاعِلِ إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لِأَنَّ صِفَةَ
مِلْكَةِ لَصَفَةِ الْمَفْصُولِ وَالْأَعْدَادِ حُدُودًا يَمْلِكُهَا وَالْمَرَادُ حُكْمُ الْأَسْوَاءِ عَدَمُ الْأَسْوَاءِ فِي الْأَحْوَالِ لِأَحْرُوبَةٍ كَمَا يَنْبَغِي شَبْهُ النُّعْبِ
عَنِ الْفَرِيقِ لِلصَّاحِبَةِ السَّارِ وَالصَّاحِبَةِ الْحَمَةِ

بأشياء من السنين كالزمني لعمدة بخلاف من خلاصه والرغبة بالصادق الحائض للمباني قوله تعالى فيه يصفون- فيه فراء فان الأولى بالمجهول لأن عمر وعاصمه والثانية بالصروف لمباني.

بِقَوْلِهِ تَعَالَى فيه فراء فان الأولى بتدنية ذلك لشمس والثانية بالتخفيف للمباني وكلاهما ظهر قوله تعالى المصروه فيه فراء فان الأولى بفتح التوقية واسكان الجيم ولا ألف بعد النعم لعمدة والكسائي والثانية بضم الصاد وفتح السيم واللف بعد الصيم للمباني والأول من حيث إذا وجدت قوله تعالى مثله فيه فراء فان الأولى بهمره معترضة بعد الألف لاس كبير والثانية بضم هجر لمباني قوله تعالى حمزى- فيه فراء فان الأولى بهجرة ساكنة بعد الصاد لأن كسبو والثانية ببناء لمباني وهذا لغتان قوله تعالى كبير الآية- فيه ما تقدم في الشورى قوله تعالى أمهاتكم- مر في البور قوله تعالى إرهم- فيه فراء فان الأولى بفتح الهاء وألف بعدها لشمس والصاد بكسر الهاء وبناء بعده لمباني قوله تعالى الشاة فيه فراء فان الأولى بفتح الشين وبهذه ألف ممدودة قبل الهمة لأن كبير والثانية بسكون الشين وبهذه الهمة المسبوحة للمباني قوله تعالى عادي الأولى- فيه فراء فان الأولى بضم الملام مع التشديد لأنغام السوس فيها لمبالغ وإس عمرو ولاهما فلا صفة الهمة اليه إلا أن قالوا يهمر مع الملام همة ساكنة مكان التواو ولطانية يسرين الدال وكسر الشين وسكون اللام وبهذه همة مضمومة لمباني قوله تعالى تعود فيه فراء فان الأولى بضم سوين حاصه والمثاني يتبين لمباني.

بِقَوْلِهِ تَعَالَى فيه فراء فان الأولى بسكون كاف لأن كثير والثانية بضمها لمباني والأول تخفيف للام قوله تعالى خشا فيه فراء فان الأولى بفتح الخاء وألف بعدها بكسر الخشين لاسي عمرو وحمره والكسائي والثانية بضم الخاء ولا ألف بعدها وفتح الشين بتدنية لمباني قوله تعالى لفتحا- فيه فراء فان الأولى بالتشديد لأن عمر والثانية بالتخفيف للمباني قوله تعالى عيوا- عدم في الداربات قوله تعالى سيطرون- فيه فراء فان الأولى بالخطاب لاس عمرو وحمره والثانية بالغة للمباني- **بِقَوْلِهِ تَعَالَى** وأصبح در العصف والريحان فيها لث فراء فان الأولى بسبب اللام لاى أضح وذو الريحان لأن عمرو والثانية برفع الحب ولذو وجر الريحان بحمره والكسائي والثانية برفع الثلاثة والصب على تقدير حق وأرفع على انطفا على لأكهة وجر الريحان لعطفه على العصف ومعنى الريحان على هذا الرفع بارادة اللب مثلاً للعصف قوله تعالى يخرج فيه فراء فان الأولى بالمجهول لاف وإس عمرو والثانية بالمعلوم لمباني قوله تعالى الممشات فيه فراء فان الأولى بكسر الشين لعمدة وإس بكر بخلاف عمه والثانية بالفتح لمباني ومعنى الأول المراهبات شرع ومعنى الثاني الصلوات الشرع قوله تعالى سفرغ- فيه فراء فان الأولى بالتحنة لعمدة والكسائي والثانية بالون لمباني قوله تعالى شواط- فيه فراء فان الأولى بكسر النش لأن كبير والثانية بالضم لمباني وهذا لغتان قوله تعالى وحاشا فيه فراء فان الأولى بخفض النش لأن كبير وإس عمرو والثانية بالوقع لمباني وحر على الأول معترف على تار وعلى الثاني معترف على خواط قوله تعالى له يعلمن في الموضعين فيه فراء فان الأولى بضم السيم للكسائي بخلاف عمه والثانية بكسر لمباني قوله تعالى في آخر السورة ذي الفصل- فيه فراء فان الأولى بالواو لأن عامر على أنه حقة لاسم والثانية ببناء وصف لمباني.

بِقَوْلِهِ تَعَالَى فيه فراء فان الأولى بكسر الزاء لعمدة وحمره والكسائي والثانية بالفتح لمباني وتقدم وجهها في انصفت قوله تعالى وحور مجن- فيه فراء فان الأولى بضم الحور لعمدة والكسائي والثانية بالرفع لمباني والمقصص لعطفه على جنات التعيم والرفع لعطفه على ولدان قوله تعالى عزم- فيه فراء فان الأولى بسكون الزاء لعمدة وشعبة والثانية بالضم لمباني والأول صحيح لغتان قوله تعالى ثوابه فيه فراء فان الأولى بصفت قوله تعالى نحن فدان- فيه فراء فان الأولى بضمض الدال لأن كبير والثاني بالتشديد لمباني قوله تعالى استأذنه تقدم في أشبه قوله تعالى لذكرون- فيه فراء فان الأولى بخفيف الدال لعمدة والكسائي وضمض والثانية بالتشديد لمباني قوله تعالى أنا نأمرهم- فيه فراء فان الأولى بهمة الاستفهام قل أنا أشبه والثانية بهمة واحدة على الإحصاء لمباني قوله تعالى بمواقع المحجوم- فيه فراء فان الأولى بسكون التواو ولا ألف بعدها على الآخر إذ مراد به النعم لعمدة والكسائي والثانية بفتح الواو وألف بعدها على الجمع للمباني.

تعالى في قوله تعالى ترحع الامر - فيه قراءة ثان الاولى بالمعروف لام عمرو وحيرة والكسائي والنافع للمجهول لتدقيق قوله تعالى - حيث انك فيه قراءة ثان الاولى بصيغة المجهول ورفع الفاعل لامي عمرو والذنية بصيغة المعلوم وبصفتها طالب المأوى قوله تعالى ينزل - فيه قراءة ثان الاولى من الالف لان كسر وحي عمرو والذنية من الفعل للامس قوله تعالى ؛ كلا وعذابي قوله تعالى رفع الامر عامر والذنية بالنصب للمنافق والكل على الاول مستند وعلى الثاني معقول لوعده قوله تعالى به يصطف - فيه اربع قراءات الاولى من الفعل مع فتح الفاء لام عامر والذنية من استعطف مع ضم الفاء لام كسر والدلالة من المفاعلة مع فتح الفاء معاصم والرابعة من المفاعلة مع ضم الفاء للمنافق قوله تعالى انظر - فيه قراءة ثان الاولى من الانظار لحزمة والذنية من انظر للمنافق - قوله تعالى لا يوجد - فيه ثلث قراءات الاولى بالتثنية وتحقيق الهمزة لاس عامر والذنية بالتذكير وايدان الهمزة والواو والورش راسوس والفاء بالتذكير والتحقيق لتدقيق قوله تعالى وما نزل - فيه قراءة ثان الاولى بتخفيف الزاء لتافع وحذف والذنية بالتثنية للمنافق قوله تعالى ان تصدق - فيه قراءة ثان الاولى بتخفيف الصاد ليعلم لاس كسر وشمة والذنية بالتثنية للمنافق قوله تعالى يصطف - فيه قراءة ثان الاولى من الفعل لاس كسر وابن عمرو والذنية من المفاعلة للمنافق قوله تعالى وصران - فيه قراءة ثان الاولى بتضم الزاء شمة والذنية بالنكس للمنافق قوله تعالى حاد امكم - فيه قراءة ثان الاولى بقصر الهمزة لامي عمرو والذنية بالفتح للمنافق قوله تعالى بالمثل - فيه قراءة ثان الاولى بفتح الموحدة والهاء لحزمة والكسائي والذنية بضم لام حدة وسكون الحاء للمنافق وما للحان قوله تعالى فان الله هو القوي - فيه قراءة ثان الاولى بغير هو تافع وابن عامر والذنية بالثبات هو للمنافق قوله تعالى رسلا ورسلا - فيه قراءة ثان الاولى بسكون السين لامي عمرو والذنية بالضم لتدقيق قوله تعالى ابراهيم - فيه قراءة ثان الاولى تلف بعد الهاء المفتوحة هشام والذنية بكسر الهاء وباء بعدها للمنافق قوله تعالى وعباد انقسم انما قوله تعالى فلا - فيه قراءة ثان الاولى بياء مفتوحة بعد اللام والورش والذنية بهمزة للمنافق -

تعالى في قوله تعالى الذين يظهرون ومن يظهرون لهما قراءات ذكرت في الاعراس والذنية وحيرة والكسائي مع ابن عامر قوله تعالى التاني فيه اربع قراءات الاولى بالهمزة المكسورة ولا بياء بعدها للقرن وقيل والثانية بتشديد الهمزة مع انه والقصر للورش والزي وامي عمرو ولا بياء بعده والثانية ابدال الهمزة بياء ساكنة مع المد وهو وجه القرى وامي عمرو والرابعة همزة مكسورة بعدها للمنافق قوله تعالى وينجرون - فيه قراءة ثان الاولى من الانجاء لحزمة والذنية من التناجي للمنافق قوله تعالى حزن - فيه قراءة ثان الاولى من الاعمال تافع والذنية من حزن للمنافق قوله تعالى في المحطس - فيه قراءة ثان الاولى بالجمع لعاصم والثانية بالافراد للمنافق قوله تعالى استنزلوا ليشربوا - فيه قراءة ثان الاولى بتضم لشنج لتافع وابن عامر وعاصم بخلاف عن شمة والذنية بالنكس للمنافق وما للحان قوله تعالى يحسون - فيه قراءة ثان الاولى بفتح النسي لاس عامر وعاصم وحزمة والذنية بالنكس للذاني -

تعالى في قوله تعالى محزون - فيه قراءة ثان الاولى من الفعل لاس عمرو والذنية من الاعمال للمنافق قوله تعالى سونهم - فيه ما تقدم في النور قوله تعالى يكون دولة - فيه قراءة ثان الاولى ما تاتت ورفع دولة لهشام والذنية بالتذكير والنصب للمنافق ومعنى انما كيان يكون النور دولة قوله تعالى رصاصا - فيه ما تقدم في ليدمة قوله تعالى وردا - فيه قراءة ثان الاولى بكسر الحيم وفتح الدال والمد بعدها لاس كسر وامي عمرو والذنية بضم الحيم والدال حمدة ليقس قوله تعالى يحسبهم فيه قراءة ثان

تقدم في غير المجادلة -

تعالى في قوله تعالى بعض فيه اربع قراءات الاولى بصيغة المعلوم من ضرب لعاصم والذنية بصيغة المجهول من الفعل لاس عامر والثالثة بصيغة المعلوم من الفعل لحزمة والكسائي والرابعة بصيغة المجهول من ضرب للذاني قوله تعالى اسوة فيه ما تقدم في الاحزاب قوله تعالى ابراهيم - فيه قراءة ثان الاولى ابراهيم لهشام والذنية ابراهيم للمنافق قوله تعالى ولا تسكوا - فيه قراءة ثان الاولى بفتح الشيم وتشديد السين لامي عمرو والذنية بسكون حيم وتخفيف لسن للمنافق قوله تعالى وسلوا - فيه ما تقدم في الاحزاب - وجوه على خلاف جرد في غير المجادلة -

ظاہر ہے کہ دوسروں میں بھی لیکن چونکہ غریب سے آخرت کی بچہ ہر دم سر جویت ان کے ذرا پیچھے ہیں اسلئے ظاہر نہیں اور منصور دہلی کی ہے۔ بھل کے
 عے کما ہی ہر اس ۱۵ تا ۲۰ یہاں لفظ لے سے ترجمہ کرو یا اور فی الامم میں بھی منصور دہلی ترجمہ کیا لیکن وہاں لفظ میں اس لئے اختیار کر لیا کہ ظاہر کی طرفیت
 بھی منصور دہلی اور لفظ میں بھی لفظ لال آتا ہے جس لفظ اور منصور دہلی کا لفظ لکھا گیا اور انھوں نے کے وہ جو پہلے ہے وہ وقت ہے انھوں نے کیا اور
 لشکر تھا لفظ بھی اس کی مفت ہے لیکن ان دوسروں کے لئے بھی سبوت فرمایا جو کہ ان میں مذکور ہیں سے ہیں اختیار مسلمان ۱۱ نے کے کیونکہ مسلمان سب
 ایک ہی ہیں ۱۱ اس ۲۰ یعنی اول آیت میں بھی: **الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ** آیا ہے ۱۱۔ (۲) جس پر شہ نہ کیا ۱۱ اسے کہ کہا ہو گی اس زمانہ کے یہودیوں کو بھی
 عام ہے ۱۱۔

مَنْ تَرَىٰ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ : ۱۱ قولہ لیکن یہ توضیح معنی لما برعاية المحاورۃ الهندیہ ۱۱۔

الْبَيْتِ : ۱۱ قولہ الامین جمع امی منسوب الی الام ای علی حال ولشہ من عدم القراءة والكتابة وسمی بہ العرب لکن ان اکثرہم
 کنسٹن ۱۱۔ من بود الجمیع معنی فی يوم الجمعة انفسوا المعروفا کذا فی القاموس ۱۱۔

الْبَيْتِ : ۱۱ قولہ بحرین عطی علی الامین ۱۱۔

الْبَيْتِ : ۱۱ علیہما السلام الدار : ۱۱ تحذیرہ بخشی واحد فی کونہما مرغوا عنہ لکن فی علی ارجاء الضمیر الی استعارۃ قولہ من اللہ
 ومن تحذیرہ وتلہم اللہ لانه افری مددہ مناسب تقدیمہ فی مقام المذموم ولعلبت استعارۃ علی اللہ فی الترویۃ لایضا نعمہ ۱۱۔

سُورَةُ التَّغَايُنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْتَعِذُّ بِكَ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزَّةُ ۖ فَوَعَلْ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ هُوَ الَّذِي
خَلَقَكُمْ فِيمَنْكُمْ كَذُوًّا مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ خَلَقَ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
وَصَوَّرَكُمْ فَأَنْصَبَ صُورَةً قَدِيمَةً ۚ يَعْنِيهِمَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْنِيهِمَا مَنْ يَسْتَعِذُّ بِهِمَا
وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ يُدْرِكُ الصُّورَ ۚ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ أَفْرَأَىٰ أَعْيُنُهُمْ أَصْنَانُ
أَيْحَمَ ۚ ذِينَ يَأْتِيهِمْ كَأَنَّهُمْ شَانِيئُهُمْ ۚ يَأْتِيهِمْ لِقَائُهَا يُخَافُونَ ۚ فَكُفِّرُوا وَكُونَ لَا تَعْلَمُونَ
لِلَّهِ وَاللَّهُ عَفِيفٌ حَمِيدٌ ۚ وَاعْمَلُوا لِيَوْمٍ لَا تَعْلَمُونَ ۚ فَمَنْ لِي وَلِيٌّ لِّتَعْبَثُوا ۚ ثُمَّ لَتَجْعَلُنَّ يَمِينَكُمْ
وَأَيْمَنَ يَدَيْكُمْ ۚ فَتُؤْتَوْنَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ خَيْرٌ يَوْمَ يَجْعَلُهُ
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۚ ذَاكَ يَوْمَ الثَّقَاتِ ۚ وَمَنْ رِئَا مِنْ يَدَيْهِ وَيَعْنِي صَالِحًا ۚ يَعْلَمُ عُنْدَ رَبِّهِ يَدْخُلُهُ
جَنَّتُهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ خَيْرٌ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ ذَاكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْأَنْجَارِ ۚ فِيهَا يُعَذِّبُهُمْ ۚ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِأَرْشٍ مِنْ
أَعْلَىٰ ۚ وَمَنْ يَدْرَأَ مِنْ يَدَيْهِ فَصِيحَةٌ ۚ وَاللَّهُ يَكْفِي عَنْ عِبْدِهِ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ قُلْ لَوْلِيَّتُهُمْ
لِرَبِّهِمْ ۚ رَسُولُ اللَّهِ ۚ لَيْسَ الْبَغْيُ إِلَهُ ۚ إِلَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَنْ يَدَيْهِ يَكُونُ لَكُمْ صُورُ الْبَاطِنِ ۚ الَّذِينَ
يَسْتَعِذُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَامِلُونَ ۚ وَرَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ ۚ قُلْ لَوْلَا
يَعْلَمُ إِلَهُ ۚ قَوْلُهُ ۚ وَرَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ۚ قُلْ لَوْلَا إِلَهُ ۚ مَا سَتَعْنَهُمْ وَمَسْخَرُوا
وَأَنْبَغُوا ۚ لَوْلَا خَيْرٌ إِلَّا لَفَسَدُوا ۚ وَمَنْ يُوقِ شَعْنَهُ لَفَسَدَ ۚ قَوْلُهُمْ ۚ لَوْلَا إِلَهُ ۚ قَوْلُهُمْ ۚ

مضامین و صورت کے لئے مجوز مل کے ہیں کہ سب مضامین میں پر حزب، متحرک ہو سکتے ہیں، کما یظهر بالاعمال)۔

فَاَقْلُوا وَاصْصَلُوا لِكُلِّ فِرَاقٍ بِرَحْمَةِ اَنْ تَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ لَكُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ۔ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔

اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔ اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔

من انفسهم ۴۔

اَلَّذِيْنَ: اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔

اَلَّذِيْنَ: اِسْمِ اَللّٰهِ عَلٰی كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ۔

[illegible]

سُورَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي يَدَّبُّ الْمُلُوكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي مَنَّ سُبُوتَ وَتَعْبُودَ يَبْسُوكُمْ يَكْمُ
أَحْسَنَ عَسَاكِرَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَفُوفُ الَّذِي مَنَّ سُبُوتَ صَبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ
تَقْوَى تَنْ مَرِجَةٍ ابْتِهَارَ كُنْ تَرَى مِنْ فَطَوٍ ثُمَّ تَرْجِعُ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقِيبُ إِلَيْكَ تَبَصَّرَ
مَا بَيْنَا وَهُوَ خَيْرٌ وَلَقَدْ عَرِيتُ السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ نُصُوبٍ وَلَيَذُنَّ نَقَرًا وَبَرِيهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَيَسَّ لِلْمُصِيرِ أَنْ يَقُولَ لَهَا
سَبِّحُوا لِلَّهِ شَيْئًا وَهِيَ تَقُولُ تَعْدُو تَسْمُو مِنْ أَغْطِظُ كُلَّمَا أُنْفِثَ فِيهَا قُوَّةٌ سَأَلَهُمْ حَزَنَتُكَ
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ
شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ وَنَحْصُنُ مَا لَكُنَّا بِمُصِيبٍ
فِي غَمَرَةٍ يَدَّبُّ لَهُمْ فَحَقًّا لَصَحِبَ نُصُوبٍ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِغَيْبٍ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَجَزَاءٌ كَبِيرٌ وَيَذُرُّونَ كَلِمَةً وَلَجْهَدُوا أَيْدِيَهُمْ يَدَاتٍ عَصَاوٍ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ
بِالْحَقِّ وَهُوَ الْبَصِيفُ الْخَبِيرُ فَوَيْلٌ لَكُمْ مِنَ الْآلِمْضِ ذُولِ الْأَسْوَاقِ فِي مَوَاقِفِهِمْ وَكَلَمُوا مِنْ
بَرَقِيقِهِمْ وَوَلَّيْنَا السُّيُوفَ وَأَكْمَلْنَاهُمْ مَنْ فِي تَسْمَاءِ أَنْ يَنْصِفَ بِكُمْ الْأَرْضُ قَرَدًا فِي سُورٍ
أَمْ أَمْنَاهُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْمَلُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ وَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَتَيْتُ كَانِ نَذِيرٍ وَأَوْمِرُوا إِلَى اللَّهِ فَوَقَّعَهُمْ صَفًّا وَتَقَطَّعَ مَا بَيْنَهُمْ إِلَّا
الرَّحْمَنُ رَحْمَةً لِحَاجَتِهِمْ يَصُدُّونَ أَفَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

سُورَةُ الْقَلْبِ

١٤٣٥ هـ / ٢٠١٣ م
بسم الله الرحمن الرحيم
١٤٣٥ هـ / ٢٠١٣ م

سورہ الفکر کی تاویل جوفی شروع کرنا ہوں اتھ کہے سے جو ہے ہر ان نہایت رحمانے میں اس میں ۱۵ آیات اور ۲۵ حروف ہیں

ت وَالْقَالِمُ وَمَا يَسْطُرُونَ ۖ مَا أَنتَ بِمُعْجِزٍ لِّكَ بِمَعْلَرِن ۖ وَإِنَّكَ لَاجِرٌ أَغِيرَ مَنُوءٍ ۖ وَإِنَّكَ لَعَلَّ
خَلْقٍ خَطِيبٍ ۖ فَسَيَبْصُرُونَ بِآيَاتِكُمُ الْمُنُوءِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ
عَلِيمٌ بِالْمُتَّبِعِينَ ۖ فَلَا تَطْمِئِنُّ السُّكُودِيَّيْنِ ۖ وَذَوَا لُؤْلُؤٍ فَيُدْهِنُونَ ۖ وَلَا تَطْمِئِنُّ خَلَاكِ
مُفْهِمِينَ ۖ فَمَنَّا مَسَاءً بِمِيمٍ ۖ فَمَنَّا لَخَيْرٍ مِّنْهَا أَرْبُوءٌ ۖ عَشْرٌ بَعْدَ ذَلِكَ رَأَيْتُ ۖ إِنَّكَ عَنِ
مَالٍ وَبَرٍّ ۖ وَإِذَا تَكَلَّمَ عَلَيْهَا بِنَا قَالَ أَسْلِمُوا الْأَوْكِيَّ ۖ سَلِسْمَةٌ عَلَى الْخُرُوءِ ۖ إِنْ أَبَوْا نَهَمُ كَمَا بَكُوا
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۖ إِذَا قَسَمُوا أَبْصَرُوا مَصْرُوحِينَ ۖ فَكُلُّ سَمْعَانٍ ۖ فَكُلُّ عَيْنٍ طَالِفٌ ۖ فَمَنْ رَبِّكَ وَهُمْ
نَاسِرُونَ ۖ كَأَصْحَابِ الْكَافِرِيَّوِ ۖ فَتَنَادَوْا مُصْرُوحِينَ ۖ إِنْ أَغْدُوا عَلَّ حَرِّكَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ ضَارِعِينَ ۖ
فَالْأَطْفُولُ هُمْ يَتَخَفَتُونَ ۖ إِنْ لَا يَدُ خَلْفَهُ الْيَوْمَ عَلَيْهِمْ يُسْمِكِينَ ۖ وَعَدُوا عَلَى حَرِّو فَيَدْرُونَ ۖ فَلَمَّا
رَأَوْهَا قَالُوا إِنْكَ لَطَّالُونَ ۖ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۖ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَمَّا أَكْثَرُكُمْ لَوْلَا لَيْسَتُخُونَ ۖ قَالُوا
سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنْكَ ظَالِمِينَ ۖ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ أَمْرًا فَقَالَ مُؤْمُونَ ۖ قَالُوا بَلْ لَكُمُ الْكَيْدُ عَنِ السُّبْحِ
رَبَّنَا أَنْ يُدْخِلَنَا خَيْرَ مَا فِيهَا أَلَا إِلَى رَبِّنَا رُجُوعٌ ۖ كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَالْعَذَابُ الْأَخْرَقُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ۖ إِنْ لِّلْمُتَّوِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتُ النَّوِيَّ ۖ أَفَتَجْعَلُ الْمُتَّوِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۖ مَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُونَ ۖ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۖ إِنْ لَّكُمْ فِيهِ لَمَّا تَخْبِرُونَ ۖ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا
بِالْعَذَابِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ إِنْ لَّكُمْ أَمَّا تَحْكُمُونَ ۖ فَسَاهِدُوا لَهُمْ بِذَلِكَ رُغِيذِهِمْ ۖ أَمْ هُمْ شَرُّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَوَلَّوْا
بِشْرَكَ بِهِمْ هَانُوا صُدُّوا عَنِ رَبِّكَ ۖ يَوْمَ تَكْشَفُ عَنْ سَائِقٍ وَيُذْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۖ خَاشِعَةً

[illegible]

سب سے مزاحمت میں سرگرمی دیکھ کر غائب کیا اور وہ بے خون تھا اور اس صورت میں ظالمین کی پہنچ کے لیے طرف بہا روئے تھے اور جو خدا کا رجوت کفر
ہے اس لئے کہ ان کو حکومت دے رہا ان کو بھی جنوں کی بات میں مضمون ہے۔

[illegible]

خون منگورین: کاغذوں کے کچھ پتے ہیں اور دیگر کاغذ یا پلے پر ہیں کہ علم سر (لوہ) یہ ان کاغذ پر لکھے والوں کا کہنا ہے (جیسا کہ اب تک کی تھیں) اور وہ کہہ رہے ہیں کہ علم ہوتا ہے (شی) یا کہ یہ چاہے ہیں کہ آپ نے انہیں اپنے بعضی کو ہم کہہ کر بھیج دیا، اس لیے وہ جو تو یہ بھی دیکھنے پر تیار ہیں آپ کا مذہب وہاں پر بت پرستی کی بناء پر نہیں اور ان کا عقیدہ یہ ہے کہ آپ کی مخالفت نہ کریں کہ غلطی اللہ ہی تھیں سورۃ النکاح میں ہے: **مَنْ عَادَى قَوْمًا فَهُوَ عَدُوٌّ لِلَّهِ** (جو قوم سے عداوت کرے وہ اللہ کا دشمن ہے) اور **وَالَّذِينَ يَمُودُوا قَوْمًا فَهُمْ يَمُودُونَ مَعَهُ** (جو قوم سے دوستی کرے وہ اس کے ساتھ دوستی کرے) اور **وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوا قَوْلَهُمْ** (جو ان کے قول کو "الہتہ" سمجھیں) اور آپ (بالعین) اس کی اپنے بعض کا کہنا تھا میں جو بہت نصیحتیں لکھا ہے والا ہر (عزیز) جو بھی قسم لکھا ہے والا ہے وہ ان کا کلمہ ہے ان کی قسمیں بہت تھیں کرتے ہیں۔ اور جو ان کی حرکات متبیین پر سے لکھتا تھا ان کا کلمہ (اے وقت ہو) (اے وقت ہو) لکھا ہے کہ (اے وقت ہو) اور جو چھاپیں لکھا تھا ان کا کلمہ کام سے روکنے والا ہو (الاعتزاز سے) ان کے لئے وہاں کو ہوں (اور کتاب) ان کے لئے والا ہو سخت حراں ہو (اور اس (سب) کے علاوہ حراں اور (بھی) ہو) (حراں اور) زادہ ہے۔ یہ ہے کہ ان کے اعتقاد و افعال کو اس کے نصیحت ہوں چونکہ غالباً حراں اور زادہ کے اعتقاد و افعال ایسے نہیں ہوتے اس لئے کہ ان سے یہ نہ تو لیا گیا تھا اور ان کو اصل مطلقاً متذہبن کا پرخص نہیں جب کہ وہ کہتے ہیں ان زادہ کے ساتھ بھی متصف ہوں جیسا کہ آپ نے کہتے ہیں کہ یہ ہے کہ ان سے یہی تھے اور ان سے خواہش تھی کہ شریک کہہ کر اسے کہہ دیتی تھے غرض۔ آپ اپنے بعض کا کہنا تھا اسے اور وہی کلمہ اس جب سے کہ وہ مال و زادہ دلا ہو (یعنی دنیا کی وجہ سے) لکھا ہو یا یہ نصیحت کی اوقات سے اس کے لئے لکھا جاتا ہے کہ اس نصیحت کی یہ حالت ہے کہ (اے) اور ان کی آیتیں اس کے لئے چھ کر نکالی جاتی ہیں وہ لکھا ہے کہ یہ ہے خدا یا انہی میں جو ان کو اسے متنبی ملتی آتی ہیں (مطلب یہ کہ آیات کی تکذیب کرنا ہے۔ خاصہ یہ کہ اصل علت کی منی الاطلا کی تکذیب ہے اور ان کا یہ کہ **وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوا قَوْلَهُمْ** (جو ان کے قول کو "الہتہ" سمجھیں) اور (عزیز) جو بھی قسم لکھا ہے والا ہے وہ ان کا کلمہ ہے ان کی قسمیں بہت تھیں کرتے ہیں ان کے کلمہ ہیں ان کی مخالفت سے بھی ان کی کلمہ دلا ہو (اور ان کے لئے وہاں کو ہوں) لکھا ہو یا یہ نصیحت کی اوقات سے بھی نصیحت لکھیں کہ

اجترأ إذا غلبت الوثنية عرق في القصب إذا انقطع حاد صاحبه كذا في القاموس وفي الروح من سجده له النبي الذي في
 أشهر وهو اشعاع ولأن الكلب عرق بين الصياء وهي عصب العنق والحقوه وفيه عرق غبط تصدقه شفرة الناحية ٣٠
 المذبح قوله الحافة مبتدأ الحافة مبتدأ وخبر توب المحرم غير مستند الأول وقد حل الله في قوله تعالى ما ادرأنا الحافة ما
 على موضع الرفع على الابتداء وادراك معاني هذه النقصه معنى الاستفهام ٣١ قوله بليتها أي الموتة الأولى ٣٢ قوله فلا اقب العاء
 للتعجب المذكور قوله لما حكم تبع في اجترأ القرآن من زيادة واحد متدا ومتكم جعل معه وحاجوزي حو جمع حو حوزي على
 معنى احد (الكونه في سياق) نهي وحر نهي لفظه آه ملخصه ٣٣

الكلية نفعه واحدة قال ابو السعود لما حسن ساد لفعل الى المصدر لتقيده وحسن تذكيره للفعل أ واما تقيده بالواحدة
 فلما ان دلالة الصيغة على المرة مقصودة وأنه لانه على السمع العالي وحدوث الامر العظيم بها وعلى عقلي انما يستعظم من حيث
 وقوع النعم مرة واحدة لا من حيث انه نفع عنه على ذلك بقوله سبحانه واحده كذا في الروح ٣٤ قوله نؤمنون ومذكرون ذكر
 الايمان مع نهي المشاهدة والتذكر مع نهي الكاهية لما ان عدم مشابهة القرآن كالمعنى امر ظاهر لان مضامين القرآن محفلة
 والاشعار متحيلة فلا يحتاج في التامل بحالات الكهانة فانه قد يكون لها ايضا امور محققة لا حيز انية فاحتاج في الفرق بينها
 وبين القرآن الى التامل.

سُورَةُ الْمَعَارِجِ

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مكية ٢٦ آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ لَهُمْ ۝ وَاللَّهُ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ ۝
 وَالرُّوحُ أَلْيَهُ ۝ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خُمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَأَصْبَحُوا حَرِيقًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَغْيًا ۝ وَكِرَامًا ۝
 قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْهَلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُيُودِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَسْبَهُ حَسِيبًا ۝
 يُصَوِّرُهُمْ يُؤَدُّ الْمَعِجْرُ لَوْ يَقْدِرُ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ يَمِيزُ الْبَيْنَ ۝ وَصَاحِبُكُمْ وَجْهٌ ۝ وَجْهٌ ۝ وَفَصِيصَتُهُ ۝
 الَّتِي تُفَوِّسُ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَيًّا ۝ كَمْ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۝ إِنَّهَا لَنُفْلِقُ ۝ فَلْيَدْعُوا ۝
 مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَ فَأَوْسَى ۝ زَلَّ الْإِنْسَانُ ۝ خَلَقَ فَلَوْعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الْفَرْجُ جُرُوءًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ ۝
 الْخَبِرُ مَنُوءًا ۝ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ ۝
 وَنَسَائِلِهِ وَالْمَعْرُوفِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَلُّونَ رُبُّهُمْ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ ۝
 مُخْشِقُونَ ۝ إِنْ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُوَدُّ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ لِقَائِهِمْ يَنْفِقُونَ ۝ إِلَّا عَلَى أَرْوَاحِهِمْ ۝ وَمَا ۝
 مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ ۝ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَوْمِنِينَ ۝ فَمِنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ ۝ فَإِنَّهُمْ أَعْدَاؤُنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ ۝
 لَا أَمْنٌ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ عُرُوفٌ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ يَشْهَدُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝
 ۝ أُولَئِكَ فِي جَهَنَّمَ مُكْرَمُونَ ۝ فَنُفِخَ فِي نَافِثَاتِ الْفُجَارِ ۝ وَأُتِيكَ الْمُطِيعِينَ ۝ لَعْنَتُ أُمَمَيْنِ ۝ وَمَنْ أَشَدُّ عَذَابًا ۝
 عِزِينَ ۝ يُضْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ ۝ أَنْ يُدْخَلَ جَهَنَّمَ لَوْ يَدُّ ۝ كَلَّا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ مَّاءٍ يَمْلُحُونَ ۝ فَلَا ۝
 أَقْبَمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝ إِنَّ لَقْدَرُونَ ۝ عَلَى أَنْ يُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝
 فَلَدَرُهُمْ يُخَوِّضُوا ۝ وَيَنْعَبُوا ۝ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يَوعَدُونَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

سورة النور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة النور مكية مائة وعشرون آية

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا أَمْرًا يُغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُؤْخِرْكُمْ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤْخَرُ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ
قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَايَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَئِنِّي كُنْتُ لَمِنَ الدَّاعِيْنَ ۝ لَعَنُوا جَعَلُوا
أَصْلَافَهُمْ فِي دَائِهِمْ وَاسْتَفْتَوْا بِهِمْ وَأَسْرَأُ وَأَسْرَأُ وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ
جَهَارًا ثُمَّ إِنِّي أَهْلُكْتُ لَهُمْ وَأَسْرَمْتُ لَهُمْ أَصْرًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفْلًا ۝
يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِطْرًا زَلِيلًا وَيُبَدِّلْ دِينَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْفَالِغِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ
لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَصْوَابًا ۝ أَلَمْ تَرَ وَكَيفَ خَلَقَ اللَّهُ
سَبْعَ سَمُوتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا ۝ وَجَعَلَ السَّمْعَ سِرًّا ۝ وَأَنزَلَ السَّمَاءَ
مِنْهَا أَنْهَارًا ۝ فَجَعَلَهَا ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْا وَآفَعَوْا مِنْ لَدُنْكَ بِرُوحِكَ الْمَاءِ ۝ وَلَوْلَا
خَسَارُكَ وَمَكْرُومُكَ كُنَّا لَمُرَدِّينَ ۝ وَقَالُوا إِنَّا نَكْتُمُكَ مِنْ آلِهَتِكُمْ ۝ وَلَا تَكْتُمُنَّ وَذُوقُوا الْعَذَابَ ۝ وَلَا يَتُوكَ
وَيَعُوقُ وَاسْرَأَ ۝ وَقَدْ أَصْلَحُوا كَثِيرًا ۝ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ
قَدْ خَلُوعُوا رَبًّا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنِّي تَدْعُنِي إِلَىٰ
الْمُكْفَرِينَ دِيَارًا ۝ إِنَّكَ إِن تَدْرُهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَكُونُوا إِلَّا فَاغْرًا ۝ لَقَدْ مَرَّ بِكَ عِوَضُ

گوہا کہ اسے اور عجم پاکست دھوم بھٹکتی کشت سوزہ مسالوات میں گزری ہے آنکھیں دھوئی ملتی ہے خاک (اگر آپ کو وہ سننے زمین پر پہنچے تو یہ کہو (مسببہ مشو فی حقین)) یہ لوگ آپ کے بندوں کو گرا کر کریں گے اور (آئے بھی) ان کے گھٹنے زور اور کافری اور لاریا ہوگی اور لوگوں کے گچ میں ان کے فرق کا حال بطور جلوہ مقرر ہے بین کرنا مٹا دینا چھل بیان سنجو تار دہ دیا سبکاب خطبات مذکورہ ہذا لفظ یہ کہے گئے ہوں اور کافروں کے لئے یہ دہ دہ کر نے کے بعد مؤمنین کے لئے دعا فرمائی کہ اے میرے رب مجھ کو اور میرے سب باپ کو اور جو مسن ہونے کی حالت میں میرے مگر میں داخل ہیں ان کو کہ یعنی اہل ایمان یا بیشتر وہ چھ نکھارے اور قارہ مسلمان مردوں اور مسلمان خواتین اور بچوں کو قصود مقام شہداء عات کافروں کے لئے اور مؤمنین کے لئے دعا محض خدا کی محبت سے ہوئی تھی اس لئے پھر مسنون بد دعا کی طرف مودے جس میں لکھا کہ لا یصل علیہم فی الاصلۃ لا یصل علیہم فی الاصلۃ لا یصل علیہم فی الاصلۃ لکیر ہے یعنی ان عاملوں کی پاکست اور بدعا دینے (یعنی ان کی نہایت کی کوئی مسودت نہ ہے بد دعا کی جو بدین خود نبی مصدق خدا عاتے خدا سے پیدا فرماد اور ظاہر معلوم ہے کہ جو نوح علیہ السلام کے والد بن موسیٰ علیہ السلام سے خداوند تعالیٰ سے مراد اے اے اسماحت صبیحہ علیک اے اے خدیجہ صلوٰۃ علیک ہو گا بلکہ جس کا ہو گا اور اے عیدہ میں مؤمنین کا تحقق حق ہے اور انہو اپنے نفس پہلے کی پھر اصول کے لئے کھلا دل دیا ہے ایسے پھر عام

تَعْلِيْمُ الْمَسْكُوْنَاتِ: قولہ تعالیٰ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰی میں سے غایت شفقت معلوم ہوتی ہے اور ارشاد مجاہل میں نہ ہی اجترام چاہیے اور یہ فقہی نہیں ہے فقہی یہ تصور فرمادیں ہوتی ہے اور یہ جہاں فقہ طریقی میں ہے۔ قولہ تعالیٰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰی یہ اجترام ہر اہل علم و ادب کی غویب میں دیکھنے کا جو کہ اس وقت سہاگ تھی اس سے معلوم ہوا کہ صلا کے بارہ حکامات کا زور اجترام کرنا جب کہ اس میں مفہود وید کا نونف ہر واجب ترک ہے۔ قولہ تعالیٰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰی (اعلم غیوہ ندوہ) لفظاً جو نہایت کشیدہ مضاف و بدست کی کہ وہ اپنے مخالف پر یہ صاحب دلی کے ساتھ خاص ہے اور سروس کو اس کا جو کہ نہیں ہے جس میں معصیت و اجرت کی عبادت ہے۔ ہر دو ان تمام ہوتی۔

فوله على لآئيمه والضييق في كسلكه. اني لاني في كسلكي اشارة الى ان طردت من محبتي عنه ومن كلام
 سراج عليه السلام كما هو ظاهر ونحوه المصنف يعلم ما قرنه ج قوله في بار بار في بار في اشارة الى احتساب الوجوه في بار
 والفتوب على الاول ظاهر وعلى الثاني لعدم الاعتداد به بين الاعراق والادعائ فكذلك شبه لعل ما لا يقتضيه بعدم تخطي شيء
 املا كما في الرواج يحصله.

الْحَيَاتُ: قوله لكم خبر القوم للفتوة ٢. قوله لا ترجون لا تعطلوه كما هي الروح برواية ابن حاتم عن ابن عباس وعجربه بالرجاء الضيق لا وفي المتن ما لا ٣. ثانياً بمعنى الباطل أو أصله ثلثا حذف منه الزوائد نصب ما ضمتو نبيه ذمته الحان من المقادير من السور أي من يسكن داره أو من يحرك ويلو ٣.

أَلَيْسَ خَوْنٌ: قوله اي انتم قومتم معصون للقول منمذلول عليه ارسلنا وكذا قوله ان اشدو ٤٠

التبليغ: قوله ولا يسبقها الح لي الروح قبل الفرد يعنى ونسب عن النفس تكثرة نكر: لا وعدم الجنس

سُورَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذِهِ السُّورَةُ مِنْ كِتَابِ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْمُكُم مِّنَ الْإِيمَانِ كَمَا لَوْلَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكُمْ لَفُتِنَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كِبَاءٌ وَإِنَّكُمْ كَانُمْرًا مِّنَ الْإِنسِ
يَعْبُدُونَ دُونِ اللَّهِ مَا لَكُمْ بِهِمْ قُوَّةٌ وَلَا يَنْفَعُكُمْ عَلَيْهِمْ قَوْلٌ وَلَا يَضُرُّهُمْ أَشْيَاءٌ وَأَنَّهُمْ كَانَتْ أَفْئِدَتُهُمْ فَتَةً
لِّمَسْئَلِ السَّمَاءِ فَمَآ لَهَا مِنْ سَاقِطَةٍ يُهْبِئُهَا السَّيِّدُ الْإِلَهِ وَأَنَّا كُنَّا نَقْطَعُ مِنْهَا مَقَاصِدَ السَّمْعِ فَكَيْفَ
يَسْتَمِعُونَ الْأَنَاسُ يَجِدَلُهُ ثِيَابًا مِّنَ الثَّيِّبِ وَآيَاتُ الْإِنشَاءِ أَشَدُّ أُرِيدُ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادُ
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۖ وَآيَاتُ الضَّالِّينَ وَمَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَآيَاتُ الْغَيْبِ قَدَّاهُ وَأَنَّا طَلَمْنَا أَنَّ لَّنْ
لَّعِجْرًا لَّهُ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نَّجْزِيَهُ قَرَابَةً ۖ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهَيْدَىٰ مَتَابَهُ ۖ لَمَّا يَوْمًا مِّنْ بَرِيَّةٍ فَلَا
يَمَانُ يَخْشَوْنَ وَلَا رَهْقًا ۖ وَآيَاتُ الْمُسْلِمِينَ وَمَا الْقَاسِطُونَ ۖ لَمَّا سَمِعُوا بِكَ الْوَعْدَ وَرَشَدًا ۖ وَأَمَّا
الْقَاسِطُونَ فَكَفَلُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَأَن لَّوِ اسْتَفْتَاؤُهُمْ عَلَى الظَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً عَذْبًا لَّقَدْ فَتَرْنَاهُمْ
فِيهِمْ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ وَآيَاتُ السَّجْدِ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا ۖ وَأَنَّا لَمَّا آمَرْنَا عَبْدَ اللَّهِ بِدُعْوَتِهِمْ عَلَيْهِ سَلَامًا قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا إِلَىٰ وَلَا أَشْرِكُ بِهِ
أَحَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَا أَنفَعُ لَكُمْ شَيْئًا وَلَا يُضِلُّنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ
دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ إِلَّا بَلَّغْتُ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَمَنْ يُعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَدْ كَسَبَ لِنَافِعًا لِّنَفْسِهِ
خَالِيًا مِّنْ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَآيَاتُ الْغَيْبِ لَا يُوعَدُونَ فَيَسْأَلُونَ مَنْ أَضَعَفَ نَاصِرًا وَلَا أَقْلَ عَدُوًّا ۖ قُلْ إِنِّي لَا أَدْرِكُهُ

سُورَةُ الْقِيَامَةِ

سُورَةُ الْقِيَامَةِ ۱۱ آيَاتٌ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة القیامت کو جس کا دل ہوئی شروع کرتا ہوں اللہ نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والا ہے جس کی شان آیات اور کراماتیں

لَا أُقِيمُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا أُقِيمُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُجْعَلَ عِظَامُهُ ۚ بَلَىٰ قَدْ بَيَّنَّ عَلَىٰ أَنْ تُشَوَّىٰ بَنَانُهُ ۚ بَلَىٰ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ يُفَجِّرَ أَمَةً يُسْتَعْتَلُ أَيَّامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ فَإِذَا ابْرَأَ الْبَصَرُ ۚ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۚ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُكُ ۚ لَا وَرَاءَهُ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۚ يَنْبُذُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَقْدَمَ وَالْآخِرَ ۚ يَكِلُ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ يَصِدْقًا ۚ وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَذِرَةً ۚ لَا تَخْوَعُ بِهِ ۚ لِسَانُكَ لَتَعَجَّلَ بِهِ ۚ إِنْ عَلَيْنَا جَمْعَةٌ ۚ فَفِرَانَهُ ۚ فَرَأَاهُمْ فَرَأَاهُ ۚ ثُمَّ إِنْ عَيْنٌ بِبَيَانِهِ ۚ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۚ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۚ وَجُودَ يَوْمَئِذٍ نَاصِرَةٌ ۚ هَٰؤُلَاءِ رِبِّيُّونَا نَاصِرَةٌ ۚ وَدُجُوعَ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۚ تَكْفُرُ أَنْ يُفْعَلَ بِهِمَا الْآخِرَةُ ۚ كَلَّا إِذَا لَبِثْتَ الْعَرَاةَ ۚ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۚ وَخَسِفَ الْكَوْكَبُ ۚ الْفِرَاقُ ۚ فَكُلَا تَشْتَبِهَانِ ۚ لَسَانُكَ يَلْسَنُكَ ۚ خَالِي رَهْشًا يَوْمَئِذٍ الْمُسَاقَاةَ ۚ فَلَا صَدَقَىٰ وَلَا وَصْلَ ۚ وَلَكِنَّ كَذَّابًا يَقُولُ ۚ ثُمَّ دَقَّابُ ۚ أَفَلَمْ يَنْظُرْ إِلَىٰ أَفْئِدَةٍ يَتَنَظَّلُ ۚ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ يَكْفُرُ ۚ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ يَكْفُرُ ۚ حَسِبَ الْإِنْسَانُ أَنْ يُفْرَكُ ۚ سُدًى ۚ أَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ يَمْنَىٰ ۚ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَتُهُ فَعَلَقَ ۚ فَخَسَفَ ۚ فَجَعَلَ مِنَهُ الرَّوْجَيْنِ الذَّكَوٰۤا وَالْأُنْثَىٰ ۚ فَكَيْسَ ذَا ذِكْرِ ۚ يَمْشِي عَلَىٰ أَنْ يُخْفَىٰ ۚ الْمَوْتُ ۚ

میں سمجھا تا ہوں قیامت کے دن کی فکر نہ کرنا جو میرے پاس کی ہو اپنے اور دوسروں کے ساتھ کے حکم کی ہو اس کی کیا ہوا ہرگز نہ بنی کرتی ہے تم ضرور منع کریں گے (اور یہ سن کر نام کو کہہ دو نہیں) کیونکہ ہم اس پر قادر ہیں اس کی اہلیوں کی ہو، جو اس تک درست کر دیں بلکہ بعض آدمی (قیامت) کو سمجھ کر ایمان میں جاتے ہیں اور انھیں وہی مشی بھی ہے خوف و خطر ہو کر انھیں دلوں کو تار سے (تے سے) بظور اٹھانے کے (ایم چھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ سو سنو! وقت (اب حیرت کے) آگاہیں خبر ہو جاہیں کہ وہی عربیہ نور ہووے کے کاہر (جو خدا کی کیا تمہیں ہے بلکہ) سورہ اور چاروں طرف ایک حالت کے ہو جاہیں گے (یعنی وہی نور ہووے جو جاہیں گے) ان روز و اوقات کیجئے کہ اب جو ہر جاہیں (اور تمہاری ہر ہر ہے) میرے گرجا میں (کیونکہ) ہر ایک میں اس میں اور صرف آپ ہی کے رب کے پس منظر (لا جائے گا) جس میں روز و اوقات کو اس کا سبب ہوگا (کیونکہ) وہی وہی ہے (جو خدا انسان کا اپنے اعمال سے) ہر ایک میں اس کے لئے ہر وقت ہوگا (بلکہ انسان خود اپنی ہر وقت پر خوب متوجہ ہوگا) (اور تمام طبیعت اس وقت کی ہر اپنے لیے خواہے) (یعنی) اور ہے اسے خدا پر ہے (پہل دی کے فتح

[illegible]

الْبَرَاءَةُ: قوله تعالى: **لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ** (سورة البقرة: ٢١٧) يعني: لا تحزن على هؤلاء الذين حكموا عليهم بالسوء، لأنهم سيوفلون. وهذا من باب التذكير بأن الحكماء لا يخطئون. وفي قوله تعالى: **وَمَا يَحْكُمُونَ** (سورة البقرة: ٢١٧) يعني: وما يحكمونهم بالسوء. وهذا من باب التذكير بأن الحكماء لا يخطئون. وفي قوله تعالى: **وَمَا يَحْكُمُونَ** (سورة البقرة: ٢١٧) يعني: وما يحكمونهم بالسوء. وهذا من باب التذكير بأن الحكماء لا يخطئون.

الْحَقُّ: لا ريب في القاموس مغفل - ملجأ مخبئ - قوله اوسى من تحفيقه في سورة محمد قوله قزلى ليهو -
الْحَقُّ: قوله قدوين حال من حمير يجمع - حنفر المدلول عليه ملى - قوله اد بلغت مقدر حراره كى نساق دن عليه قوله
بوملأ تعمال

فإنه لم يذهب الاستبعاد لأن مقتضى انحصار اندام فالتماسه عليه ويستبعد أن استبعاد ٤.

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ ١٦ آيَاتٍ ٥٠ قُرْآنٍ مَكْرَمٍ ٥

ترجمہ: مرسلات کہ جس کا نازل ہوئی ۱۶ آیتیں ۵۰ قُرْآنِ مَکْرَم سے ۲۲ سے ۳۷ پران نہایت اہم ہے ۵

وَالْمُرْسَلَاتُ عَمَرُهَا ۚ وَالْعَصْفُ ۚ وَالْأَشْرَارُ كُشْرًا ۚ وَاللَّيْقَاتُ طُرُقُهَا ۚ وَالْمَقَاتِلُ ذِكْرُهَا ۚ
عُنْمًا أَوْ نُذْرًا ۚ إِنَّهَا تُوعِدُونَ كُوفَرَهُمْ ۚ قَوَادِ الْجُحُومِ طَيِّبَتْ ۚ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۚ هُوَذَا الْجِبَالُ
نُسِفَتْ ۚ وَإِذَا الرُّسُلُ أُنْفِثَتْ ۚ يَوْمَ تُبْجَلُ يَوْمَ الْقَضَاءِ ۚ وَمَا دُرِمَتْكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ ۚ وَيْلٌ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۚ ثُمَّ نَبِّئْهُمْ بِالْآخِرِينَ ۚ كَذَلِكَ تَعْمَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ تَقُولُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ فَجَعَلْنَاهُ فُتً ۚ لِّقَوْمٍ فَكِرْهُمْ ۚ
إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۚ وَقَدَرْنَا ۚ أَفَنَعَمَ الْقَادِرُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ تَجْعَلِ
الْأَرْضَ كَفَاتًا ۚ أَحْيَاءُ وَأَمْوَاتًا ۚ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شُعْبَاطٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً
فُرَاتًا ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَفَطْلِقُوا إِلَى مَا كُنتُمْ بِكَذِبَتُمْ ۚ فَتُطْلِقُوا
إِلَى ظُلُمٍ ذِي نَبَسٍ ۚ شَعْبٍ ۚ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا تَرْتَبِطُ بِشَرٍّ ۚ كَالْقَصْرِ ۚ
كَأَنَّهُ جُمُلٌ صَفَرٌ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ هَذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ۚ وَلَا يُؤَدِّنُ لَهُمْ
فِعْعَتُهُمْ رُؤُونٌ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ هَذَا يَوْمُ الْقَضَاءِ ۚ جَعَلْنَاهُ وَالْأَوَّلِينَ ۚ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ إِنَّ الشَّقِيقِينَ فِي طَلَلٍ وَعَيْنُونَهُ ۚ
وَقَوَّاهُمْ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۚ كَلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا ۚ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ كَلُوا وَاشْتَبَعُوا نَارًا ۚ لَمَّا كَانَتْ خِجَابًا ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ
لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ قَدْ قِيلَ لَهُمْ ۚ ائْتِكُمْ ۚ لَا يَرْجِعُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ قَبِئَ

سُورَةُ عَبَسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۖ إِنْ جَاءَكَ الْمُنْجِي ۖ وَمَا يَذَّكَّرُ عَنْهُ ۖ يَأْتِيكَ أَتَاوِدُ كَمَا فَتَنَّمَعَهُ ۖ إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَتَمِّينَ ۖ
 اسْتَغْنَى ۖ إِنْ كُنْتَ لَهُ تَصَدَّى ۖ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَنْبَغِيَ ۖ وَمَا مِنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۖ وَهُوَ يَخْشَى ۖ إِنْ كُنْتَ
 عَنْهُ تَلَهَّى ۖ كَلَّا ۖ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۖ يَنْصَحْهُ مُكَرَّمَةٌ ۖ مَرْقُوعَةٌ ۖ مُطَهَّرَةٌ ۖ
 بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۖ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ تَحِيَّتُ الْإِنْسَانِ ۖ مَا أَكْفَرَهُ ۖ مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ مِنْ نُطْفَةٍ ۖ
 خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۖ ثُمَّ أَسْبَغَ يَسْرَهُ ۖ ثُمَّ أَمَانَةً ۖ فَاقْبَرَهُ ۖ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشُرَهُ ۖ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَفْضِ
 مَرَمَهُ ۖ فَنِيْظِرْ الْإِنْسَانَ إِلَى طَعْمِهِ ۖ أَأَنْصَبْنَا لَهُ ۖ صَبًّا ۖ ثُمَّ شَقَقْنَا لَهُ ۖ أَمْشًا ۖ شَقًّا ۖ لَقَدْ بَشَّرْنَا
 فِيهَا أَحِبَّاءَ ۖ وَغَضِبْنَا وَفُغْصِبْنَا ۖ وَزَيَّنَّا لَهُ ۖ غُلًّا ۖ وَوَحَدًا ۖ لَقَدْ عَلِمْنَا ۖ أَنَّا إِلَهُهُ ۖ وَأَنَّا قَاتِلُهُ ۖ لَكُمْ
 وَلَا تَعْلَمُكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتْ أَصْحَابُهُ ۖ يَوْمَ يُخْرِجُ الْمَوْتُ مِنْ خِيَمَةٍ ۖ وَأَقْبَدُوا بِأَيْدِيهِ ۖ وَصَدَّ جَنَّتِهِمْ ۖ وَبَنِيوَهُ ۖ
 بِكُلِّ أَمْرٍ ۖ فَمِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَدَانٌ ۖ يُغْنِيوَهُ ۖ وَجُودٌ ۖ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۖ ضَجَّةٌ ۖ مُسْتَبْشِرَةٌ ۖ
 وَوُجُودٌ ۖ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ تَرْفَعُهَا ۖ قِوَارُؤُا ۖ أُولَئِكَ هُمْ أَكْفَرُهُ ۖ الْفَجْرَةُ ۖ

وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْفَعُهَا قِوَارُؤُا أُولَئِكَ هُمْ أَكْفَرُهُ الْفَجْرَةُ

بہش نہ ہے مگر قیامت ہی واقع ہوئی جو کہ وقت حسن کا ہے اس سے تفریق ہوگئی میرے گمان اور (اُسے نہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے اپنے لئے والا اور اپنی محبت کے لئے والا (اور) غرض کا وہ لکھ (اور) عظمت والا ہے) ایک ایمان والوں نے گناہ و منافرت کو دیکھا اور ان کو ناجائز و ناجائز کا فرق نہ تھا اور جب کہ غضب و اہانت دونوں کے ساتھ متعلق ہو سکتے ہیں اور قرآن میں صاحبِ طاعت و نیکوئی پر یہاں تک قریب۔ جو ان پر اہانت کا طریقہ کرنا مقصود ہے اور اُسے ان کے اہانت کے لئے دیکھتے اور اہانت کے ساتھ جو چاہے وہ کر لیں گے اور اُن کو نہ ہرگز نہ ہوگا کہ ان کو کفر کی چیز پر تفریق کے لئے جس خاص مضمون کا حال بیان کرنا ہے یہ کہ (کیا آپ کو ان ظلموں کا قصہ نہ پتا ہے) یعنی فرعون (اور) آل فرعون (اور) حمزہ (اور) کس مرثیہ تحریر کیا اور نہ کرنا عذاب ہوئے اس سے مومن کو بھی حاصل کرنا چاہیے اور کہہ کر دہرا چاہیے کہ کہہ رہے ہیں صاحب کے نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

صاحب دینی کے پاس پہنچا اور اسے کہہ کر اس کا حال بیان فرمایا کہ میں نے قرآن و احکام میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں دہرتے بلکہ یہ ظلم (اور) قرآن کی انتہا میں ہے دیکھئے! آج اس میں ان کے مضمون نے غضب و اہانت اور ان کا قرآن و احکام (اور) اہانت گھس رہے ہیں مگر قرآن کی جہت میں جو جملہ کے قابل ہو (ایک اور ایک صاحب نے فرمایا ہے کہ لو کہ کھو گیا) (تھکا ہوا ہے) جس میں کوئی تفسیر و تفسیر نہیں ہوگی وہاں سے نہایت طاقت کے ساتھ

سوى الله تعالى لكف بشأن لا يعذب احد مثل عذابه واجيب عن هذا الاخر اي بان التقدير لا يعذب احد في الدن والعذاب الله
 المكافؤ بمنتهى الكبر بعد هذا احد لا يعذب الله اي ان المعنى لا يعلى يوم القيمة عذاب الله احد اي لا امر يرتد امره ولا
 من تغيره وثالث ان يكون التعذر لا يعذب احد من الراساء على ما عدوه فالتعذر في عذابه عائد الى الاسار والره انكسار لا
 يحد ولا يوقى بفتح العين فيهدى اي لا يعذب احد حتى عذابه نشاهد في كرهه ولما داه آه ٢.

الْمُغْرَمَاتُ يسر اصله يسر حذفت الياء تحفيفا لفتح الجهر الغفل واحله الجمع ٣. لرات اي حشرات واصنه ذات فائدات الواز تاء
 ما هو الجمع اي داه وهو نفس الله على الجماعة والمراد به ما اجمع بين الحلال والحرام بعض انكم تسمعون من مصبك
 وتصب عنكم مما كثر ٤.

الْمُخْجَى قوله اياه تدان او عطف بين من عاد وقضى به لانه لا فيكون من قيل يا ايها نبيم خدي ٥. قوله اذا ذكمت عمله يتذكر ٦.
 انزالهم صب عليهم ذلك سويا عذاب في الممدودك محار عن نفاخ العذاب بهم على ابلغ النوحه اذ حسب بشعر بالدمدم
 والنسوط بريادة لا يلام اي عدو عذاب مولما ٧ لانه وفي الروح الآية من قبل قوله تعالى فاذا فهم الله نفس الروح ٨ قوله
 لا تكرمه العاء بفسره كما في الروح ٩. قوله اكرم من لما كان الاكرام والشعبه في حكم سن واحد انحصر على قوله اكرم من ولم
 يصب اليه ويعنى فون غار عليه رزقه لم يقدر سبحانه على نفس الاستلاء فاهاله وقدر على رزقه مطير ما كان سبحانه اولا فأكرمه
 ومعناه لعله كرمه اهية اصلا محلال انبجبه لانه اكرام ولو من رجه بابتها النفس على ارادة القول حل على عدم ذكر القول ايداما
 عذابه التعازي من هذه وبس الاسن الاقل يلبس قوله في عسادي لم يقل في عملا وويلك في عباده النعاه وتعدي محمول رقا
 على وثاق بدوهم لان المدح قول فيه ان كان طرفا حفضا تعدي اليه بلا واسطه لان كان غيره فواسطه وذلك في الاصل فلا
 تغفل ١٠.

داحس في مفهومه. حقة لأنه يكفى في صحة العطف وكذا التكرار كونه جزءا اشرف حصصنا ثم عطفنا له على صورة التكرير
أيضا من الروح مناجاة مقبلة ومزاج الفلت وبصح أن يكون قوله لم كان معهم فاعني هذا رغبة في إيداعهم بمصدر أن كونه من الذين
أصروا الفح وهذا هو السهل على وفي لراة لفت بصحة المسمى فهو تفسير لا التحريم وكان معطوف عليه لا تكلف *
والتكرير: أولئك اصطفوا لخدمة وإزالة همهم اصطفوا لخدمة صرح به عبد الكافرين ولم يصرح به عبد المؤمنين لأنه الإنسية بها
سبل له الكلام والأول في العرف والمردف أي التعجب كما هو معطوف في السورة) ونذا حتى يحسر القوم منهم لأعداء بعضهم
وأهروا خيف كنههم بحيث لا يصدقون بوجه من الروحه لأن يكونوا مشارا إليهم ولم يسلط لهم هذا الحسن في الجملة الأولى
أي في شار أنؤمن كذا على الروح *

ہے کہ مفسر نے جو کہ قریب زمانہ میں آپ کو مذکور عظمت پر نہ پہنچائی آپ کا درجہ میں تشریف لے جائی کی شہادت ہے ایک بار وہ فقہاء میں سے اسلام
تشریف لائے اور آپ سے کہہ کر اقرار کیا کہ آپ نے فرمایا: "ما انا بخلای" یعنی میں کچھ بے جا ہوں نہیں ہوں کہوں نے آپ کو بخل کو توبہ سے
دیا یا بخل بھڑا دیا، بلکہ کیا زلف؟ آپ نے وہی جواب دیا اس طرح ان میں بار بار اصرار میں رہنے کے بعد یہ یوں کر گیا۔ مگر اس حوالہ سے بخل کو توبہ سے
الغالبہ علی اللہ المسکور عن محمد بن عمار واس عاصم والوہوی وھسرو بن ہبیل وعبیدہ بن جری۔ (تفسیر النور) آپ (پیر) قرآن
(ذیل ہر آیت) کہ جس میں اس آیت کی ذیل ہونے والی آیتیں بھی داخل ہیں، اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے، یعنی جب پڑھے
پسندیدہ ہے کہ اگر پڑھا کیجئے، یہاں آیت میں "وَمَا تَزَكَّى لَقَدْ آتَى الْفَصْلَ بَاطِلًا" اس سے قرآن کے ساتھ اور عبادت کے
کاظم ہوا ہے اور ان دونوں اس سے جو عمل تصور ہے سنی و کفر و شحات و تورات ہے اور ان سے کہ لہذا سنو وندوب ہے اور اصل تصور کے
انصار سے اس آیت کے نزول کے وقت کہ آپ کو معلوم ہونا ضروری نہیں تھیں، روایات میں اس سورت کے ساتھ پسندیدہ ہے کہ
ذیل ہوا بھی آیا ہے: "مخرجہ الراصدی عن حکوۃ والحبس انھما قلا" اول ما نزل پسندیدہ ہے کہ سورۃ النور اور حرجہ ابن
حجر وغیرہ عن ابن عباس انہ قال اول ما نزل جبریل علیہ السلام علی النبی ﷺ قال يا محمد اسعدك فلي پسندیدہ ہے کہ
کذا فی روح المعانی اور ان آیتوں میں جرقہ اس کا کہ وہی کے ساتھ وفتان کرنے کا حکم ہوا ہے اس قسم میں خوابان میں اس کا اصل ہوا کیا ہے کہ
جیسے کوئی شخص دوسرے سے کہے کہ "سبح ما اقول لك" یعنی میں جو کہہ رہا ہوں اسے کہہ دے کہ اس کوئی تو خدا اس رسد کے سننے کا حکم ہے، یہی اس تصور سے نہیں
مائل ہے کہ اگر وہ ان آیتوں کو پڑھا یا پھر آیات بعد میں ذیل ہوں گی ان کو پڑھ سب کی قرأت اس نامی سے ہونا چاہیے اور آپ کو تعلیم ضروری معلوم ہو گیا کہ
پقرآن لاری ہے اور حدیث میں یہی ہے کہ اگر وہ ان دونوں سے بیان کرنا آیا ہے وہ یہ کہ نہ تھا بلکہ خوف تہمت کی سے بخل کو توبہ سے بیان
کرنا حرجہ ایمان و زیادت ایمان کے لئے قرآن کا حکم ایمان کے لئے اور مسلم حکم سے ایسا شروع کرانے کے وقت کہتا ہے کہ ہاں پڑھیں اس سے تکلیف
الایمان لازم نہیں آئی اور آپ کا ذکر: "انہ وہی سے ہے کہ آپ کو اس بلکہ سنی شخص نہ ہو کہ جس کو یہ امر کوئی خلاف شان نہیں ہے یا ہر جو شخص
نہ اس کے یہ سنی ہے کہ قرأت کا استعمال اگر بھی ہوئی پڑھ کر اس کے سنی میں نہ ہے تو آپ نے یہ حرف میں نہ ہونے کے بعد فرمایا اور حضرت
جبریل علیہ السلام کا: "یا عاصم غاب واندھم تھبت الخال تھبت اسعد التھبت ولی کے ہوگا اور سب سے شروع وہی طرف ہے کہ تمام کی کمال دیت کر یہ
کے لئے جوت سے اور جات قصوی پر پہنچا دیں گے" گے رب کی خدمت ہے۔ جلی وہاں رہے، جس نے (الطوائف) کو پیدا کیا، ان وصف کی تفسیر میں یہ
کتب ہے کہ حق تعالیٰ کی نعمتوں میں اول تصور اس نعمت کا کہ اسے تو نہ تحریر میں اس کا مقدم ہوا، سب سے اور نیز خلق و دلیل سے خالق پر اور سب سے اس کا مقدم
معرفت ناقص ہے۔ آئے بطور تھبت بعد خیم کے ارشاد ہے کہ (جس نے) سب مخلوقات میں سے (انکس) انسان کو کون کے (مقرر) ہے اور کیا (اس
تھبت بعد خیم میں ارشاد ہے کہ نعمت حق میں بھی وہ مخلوقات سے زیادہ انسان پر انعام ہے کہ ہند سے کہ بعد اہل قہا ان کو کہہ دیتے تھے تو ان کے صورت
کیسی جلی حق میں سے شرف فرمایا، ان کو زیادہ شکر کرنا چاہیے تصور اس سے نعمت عامہ کے بعد نعمت خاصہ میں سب اس کا زیادہ ہے اور تھبت
حق کی شایہ اس سے ہے کہ یہ ایک بزرگی حالت ہے کہ اس کے کل اقدار و صفات اور ان کے جملہ صفات اور تھبت حکام و قیادت سے جس کو یاد و شکر
احول تھبت اس شرف و اعزاز وغیرہ ہے۔ آئے زکراؤ کوئی تا کہ یہ عباد کے لئے و نیز انکس تصور میں تھبت کے لئے اور ہے کہ (آپ قرآن پڑھا
کیجئے) کہ اصل کی اس امر اول لفظ انکس لفظ تھبت سے تصور تھبت کا شہد کیا جاسے بعد خود قرأت میں ہی خاص تصور ہے کہ تھبت کا ذکر یہ کیا آیت ہے۔
اور تھبت ہی اصل کام صاحب دلی کا ہے کہ اس امر پر تاکید میں ارشاد: آپ کی نعمت اور انہما تھبت کرنے کا بھی ہو گیا اور وہ امر ہم تصور تمام جس کا انکس
سورت کی تقریر دہا میں تھبت ہے اور (تھبت ایک کلمہ میں آپ کے درمیان ما بقضی ہو جو کہ ہر مل علیہ السلام کے لفظ کہنے کے جواب
میں پیش کیا تھا) تھبت کے لئے دفع کرانے کے بعد کی طرف اشارہ ہے کہ (آپ کا یہ ہوا کہ) ہر (جو تھبت حکام و قیادت سے) اس نے (کئے
پڑھوں کو شکر) تھبت سے تعبیر ہوئی (اور کو تھبت) انسان کو (دوسرے ذرائع سے) انہما تھبت دلی میں کوئی کوئی نہ تھبت (مطلب یہ سوال کہ تعلیم تھبت
تکارت میں تھبت نہیں دوسرے اسباب سے کسی تعلیم کا ذکر ہوا ہے یا تھبت اسباب مؤثر و مذات نہیں جیسے تھبت و تھبت تھبت میں جس کو آپ نے کہا نہیں جانتے
تھبت نے جب آپ کو قرأت اور خطاطی میں پڑھ دیا: ہاں گے چنانچہ یہاں ہاں ان آیت میں آپ کی تھبت اور اس کے تھبت تھبت تھبت کا پڑھا

قوله في قوله: **فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ** إشارة إلى اعتبار المعنى هكذا بواسطة الكتابة ما علم^{٣٢} - قوله في كلا الأول والثاني إشارة إلى كونه بمعنى حقا كذا في الحارثي^{٣٣} - قوله في ذلك - مخاطب عام وكذا في ضعاف الحطاب التي يغلب حبس على ما في الروح اليهم لم يجعلوا لها ذكر للحطاب للى ولا لا كما في لسان طين مقصص لمخرج الشاهي والسهي وعي موزن الحطاب^{٣٤}

المتن: السمع الجذب بشدة الناصبة شعر الوجه وتطلق على مكان الشعر زبانية أي ملائكة العذاب لجرؤه إلى النار وهو في المتن قوله لواء طفل جمع لا واحد له ولفظ واحدة زبنة لغوية وليل زبني من الزين وهو النعيم ٣.

التحقيق: قوله لواء بيت الفتى أي أن الفتى يرى زبانية في الموضع بمعنى حرمي والمقصود المتعجب لا استعجاب وان كانت الفتى والثالث مقابلاً باعتبار أن أحدهما كاشف عن حال انتهى والآخر عن حال انتهى ومجموعهما تأكيد للآل والمفعول الأول للآل مذكور للفتى والثالث مجزؤه يدل عليه القرينة أي زبانية نهى عن كان على المهوى على هدى ورايت أن كذب الباطل والمفعول الآخر للمجمع محذوف وهو الجواب للشرط في الجملة الثانية والفتاة أي لما أعجب من دأق ربة زبانية لأنه يفيد التعجب وهو حاصل قوله المرء ولم يؤد الرأب من الجملة لكلام اللاحق قوله لم يصعب جملة مستندة لغير ما قبلها وتأكيد ٣.

التحقيق: قوله بهي الصبر بما يفيد الاستعجال لاستحباب الصورة الماضية نوع عراية فوه إذا صلبت تقيده أي بالفرقة شعر من المرء عن العيلة حال الخلس بها ٤.

ہے جو آپ سے خلف ہے کسان ہزار کسان میں جو ممالی تدویروں میں کسی مضر صحت کو نہ خود ہے نہ دوسروں سے نکل نہ ہو اس لئے سلسلہ لادریں
آئے۔ پھر عامل ہوا کہ میں ایک شہر میں مضر صحت نہ ہو گا اور یہی جواب ہے کہ ان اعمار میں نہ ہو رہا تھیں چھ ماہ اور اس قرآن کے ہے یا تکمیل قرآن
انہما ہوا بریکہ قرآن کے ہے وعلیٰ ذلک۔ اور ہر سال کا یہ ہے کہ شکاف طالع طایب نہ ہو نہ شب قدر کا نہ جگہ ہر ۱۲ ازم آتے ہوں
ہے کسان میں کوئی مضر و نہ ہر شہر نہ ہو کہ یہ برکات کی کسی وقت میں طالع اور کسی کسی وقت میں۔ اسی طرح نزول طالع کا ہر جگہ کثرت وقت میں ہو۔
وہو کہ انہما ہوا بریکہ قرآن کے ہے وعلیٰ ذلک۔ اور ہر سال کا یہ ہے کہ شکاف طالع طایب نہ ہو نہ شب قدر کا نہ جگہ ہر ۱۲ ازم آتے ہوں
ہے کسان میں کوئی مضر و نہ ہر شہر نہ ہو کہ یہ برکات کی کسی وقت میں طالع اور کسی کسی وقت میں۔ اسی طرح نزول طالع کا ہر جگہ کثرت وقت میں ہو۔

وہو کہ انہما ہوا بریکہ قرآن کے ہے وعلیٰ ذلک۔ اور ہر سال کا یہ ہے کہ شکاف طالع طایب نہ ہو نہ شب قدر کا نہ جگہ ہر ۱۲ ازم آتے ہوں
ہے کسان میں کوئی مضر و نہ ہر شہر نہ ہو کہ یہ برکات کی کسی وقت میں طالع اور کسی کسی وقت میں۔ اسی طرح نزول طالع کا ہر جگہ کثرت وقت میں ہو۔

وہو کہ انہما ہوا بریکہ قرآن کے ہے وعلیٰ ذلک۔ اور ہر سال کا یہ ہے کہ شکاف طالع طایب نہ ہو نہ شب قدر کا نہ جگہ ہر ۱۲ ازم آتے ہوں
ہے کسان میں کوئی مضر و نہ ہر شہر نہ ہو کہ یہ برکات کی کسی وقت میں طالع اور کسی کسی وقت میں۔ اسی طرح نزول طالع کا ہر جگہ کثرت وقت میں ہو۔

وہو کہ انہما ہوا بریکہ قرآن کے ہے وعلیٰ ذلک۔ اور ہر سال کا یہ ہے کہ شکاف طالع طایب نہ ہو نہ شب قدر کا نہ جگہ ہر ۱۲ ازم آتے ہوں
ہے کسان میں کوئی مضر و نہ ہر شہر نہ ہو کہ یہ برکات کی کسی وقت میں طالع اور کسی کسی وقت میں۔ اسی طرح نزول طالع کا ہر جگہ کثرت وقت میں ہو۔

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَمَانِ عَشَرَ آيَةً

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ تَقْرَأُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ مُتَفَكِّحِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ مِنْ رَسُولٍ
مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً فِيهَا كُتِبَ بِقِيَمَةٍ يَوْمَ تَقْرَأُ الَّذِينَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَةُ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيُعْبَدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَذَنْفًا وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَ ذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ إِنَّ الَّذِينَ تَقْرَأُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الْمُشْرِكِينَ
فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ جَزَاءُ مَن يَدْعُوهُمُ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے (مکمل ہندو یوگ) کا فرق نہ کر سکتے تھے وہ ان کے پاس پہنچنے والی بات کو سنا کر (اپنی بات) کہیں
کا رسول ملی اور علیہ السلام (جو ان کو) پاک سمجھے یا نہ کر سکتے تھے جن میں درست مضامین تھے اس پر اور جو لوگ اہل کتاب تھے (اور جو اہل کتاب تو وہ ہیں اس اور اس واضح
دلیل کے بغیر ہی سے کہ وہ (دین میں) اختلاف رکھتے تھے حالانکہ ان کو ان لوگوں کی کتاب میں جو ہم پر آقا کو متفقہی کی حق طرف مہارت کریں کہ مہارت ہی نے لئے خاص
رہیں (ایمان و طہارت کے ساتھ) ایک سو ہو کر اور ان کے پاس نہ تھے اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے وہ (مکمل ہندو یوگ) کا فرق نہ کر سکتے تھے جن میں درست مضامین (مذکورہ) ملا یا ہوا ہے ایک جو لوگ اہل
کتاب اور مشرکوں میں سے کا فرق نہ کر سکتے تھے وہ (دین میں) اختلاف رکھتے تھے حالانکہ ان کو ان لوگوں کی کتاب میں جو ہم پر آقا کو متفقہی کی حق طرف مہارت کریں کہ مہارت ہی نے لئے خاص
رہیں (ایمان و طہارت کے ساتھ) ایک سو ہو کر اور ان کے پاس نہ تھے اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے وہ (مکمل ہندو یوگ) کا فرق نہ کر سکتے تھے جن میں درست مضامین (مذکورہ) ملا یا ہوا ہے ایک جو لوگ اہل
کتاب اور مشرکوں میں سے کا فرق نہ کر سکتے تھے وہ (دین میں) اختلاف رکھتے تھے حالانکہ ان کو ان لوگوں کی کتاب میں جو ہم پر آقا کو متفقہی کی حق طرف مہارت کریں کہ مہارت ہی نے لئے خاص
رہیں (ایمان و طہارت کے ساتھ) ایک سو ہو کر اور ان کے پاس نہ تھے اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے وہ (مکمل ہندو یوگ) کا فرق نہ کر سکتے تھے جن میں درست مضامین (مذکورہ) ملا یا ہوا ہے ایک جو لوگ اہل

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَمَانِ عَشَرَ آيَةً

فَقَسِّرِ الْخَطَّ وَالْطَّبْعَ فِي تَجْدِيدِ مَعْنَى جَمْعِ مِمَّا كَذَبُوا بِهِ عَلَى اللَّهِ وَ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مَن يَدْعُوهُمُ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

و تَجْدِيدِ مَعْنَى جَمْعِ مِمَّا كَذَبُوا بِهِ عَلَى اللَّهِ وَ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مَن يَدْعُوهُمُ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

سُورَةُ الْعَنْكَابِ

سُورَةُ الْعَنْكَابِ مكية آیت ۱۱

سورة العنكبوت مكية آیت ۱۱

وَالْعُنُكِبَاتُ صُبْحًا ۚ فَالْمُورِيَّتُ قَدْ حَانَ فِي الْمُعِيرَاتِ صُبْحًا ۚ كَأَكْثَرِنَ بِهِ تَفْعَلُ ۚ فَوَسَّضَ بِهِ
جَعَلًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ وَرَأَيْنَا الْعَبْتَ الْخَبِيرَ لَسَدِيدٌ ۚ أَفَلَا
يَعْلَمُ إِذْ بُعِثَ رَسُولٌ إِلَى الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ
نہیں کہ عُنُكِبَاتُ صُبْحًا ۚ فَالْمُورِيَّتُ قَدْ حَانَ فِي الْمُعِيرَاتِ صُبْحًا ۚ كَأَكْثَرِنَ بِهِ تَفْعَلُ ۚ فَوَسَّضَ بِهِ
جَعَلًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ وَرَأَيْنَا الْعَبْتَ الْخَبِيرَ لَسَدِيدٌ ۚ أَفَلَا
يَعْلَمُ إِذْ بُعِثَ رَسُولٌ إِلَى الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

سورة العنكبوت مكية آیت ۱۱

تفسير سورة العنكبوت مكية آیت ۱۱

زم بعضی رسالتی کے لئے کہ عُنُكِبَاتُ صُبْحًا ۚ فَالْمُورِيَّتُ قَدْ حَانَ فِي الْمُعِيرَاتِ صُبْحًا ۚ كَأَكْثَرِنَ بِهِ تَفْعَلُ ۚ فَوَسَّضَ بِهِ
جَعَلًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ وَرَأَيْنَا الْعَبْتَ الْخَبِيرَ لَسَدِيدٌ ۚ أَفَلَا
يَعْلَمُ إِذْ بُعِثَ رَسُولٌ إِلَى الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

سُورَةُ الْعَصْرِ

عَصْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَصْر

سورہ عصر کی مثال ہوتی شروع کرتا ہوں کہ: ۱۰ سے ۵۰ کے درمیان نہایت لمبا ہے اس میں ۴ آیات ہیں اور اس کے

وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ خَسِيرٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَكَوْاَصُوا

بِأَحِبِّهِمْ وَكَوْاَصُوا بِالصَّبْرِ

ترجمہ: (جس میں طبع انسان دلیع ہوتا ہے) کہ انسان (بہت فحش ہو کر) ۱۰ سے ۵۰ کے درمیان ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے (کہ یہ کمال ہے) اور ایک دوسرے کو (معتدلاً) حق (۴۰) تم نے اپنی بہائیں کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (ان کی) پابندی کی فرمائش کرتے رہے۔

سورۃ العصر حکمتاً حق معنیہ وہی للک اذہ کذا فی الجلالہ

تفسیر ربط: وَالْعَصْرِ کی تفسیر میں جن عبارت کا ذکر ہے تھوڑا ان کے پی کر تصبیح سے چھا اور اس کو اعمال و عادت میں صرف کرنا ہے اس سورت میں اس کا بیان ہے۔

۱۔ تصبیح عمر: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْعَصْرِ اعلیٰ صوبہ نعانی، وَكَوْاَصُوا بِالصَّبْرِ قسم ہے زمانہ کی (جس میں ربی اور نضران واقع ہوتا ہے) کہ انسان (بہت فحش ہو کر) ۱۰ سے ۵۰ کے درمیان ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے (کہ یہ کمال ہے) اور ایک دوسرے کو (معتدلاً) حق (۴۰) تم نے اپنی بہائیں کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فرمائش کرتے رہے (کہ یہ تم میں ہے یہی یہ لوگ بہت طبع میں ہیں)۔

۲۔ قسم اور جواب میں صاحب خود وقت عصر سے ظاہر ہے۔

۳۔ وَالْعَصْرِ: اِنَّا لَمَّا بَدَا لَہِ دَہْرٌ تَفسیر فرمائی ہے جس اس میں صبر ہے وقت کر کے نعمت مختصر ہوئے پر اور اس پر اہل نظر غیب مشہور ہوئے ہیں کہ ایک لوحاً حق میں کرتے یا کماں حاصل کرتے ہیں کہ: کَرِ اَسْمَاؤُا وَعَمِلُوا صَالِحًا ہے یا تم میں مشغول رہے ہیں جس کا ذکر کو اَصْوَا میں ہے۔

الْعَصْرِ: العصر الدھر کذا فی القاموس ویؤید فراف علی والعصر ولوانب الدھر کما فی التمر لمنثور وروحمہ ابن کثیر مانہ ہو المشہور فی القاموس السورۃ الذی بعینک فی وجہک والمعزۃ بعینک فی العقب۔

سُورَةُ الْفِيلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ فیل کی اس سورت میں ۴ آیات ہیں۔ سورۃ فیل کی تلاوت ۱۰۰ بار

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ
أَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُمْ فِي صَلْبِهِمْ رُمُوحًا مِّنْ سِجْنٍ ۚ
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْلُوفٍ ۚ

نہ آپ کو سمجھ میں نہ آئے کہ آپ نے کیا کیا ان لوگوں پر جو ان کی قوم کے لیے ایک قلعہ کی طرح تھے۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔

سورۃ فیل کی تلاوت ۱۰۰ بار

تفسیر: اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُمْ فِي صَلْبِهِمْ رُمُوحًا مِّنْ سِجْنٍ ۚ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْلُوفٍ ۚ
اگر آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ نے کیا کیا ان لوگوں پر جو ان کی قوم کے لیے ایک قلعہ کی طرح تھے۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔ انہیں اپنے قلعہ کے اندر سے ان کے لیے ایک قلعہ کی طرح بنا دیا۔

استدلالی برآمدہ ہر ایک حرامت علیہ بقدر اسباب الخلل ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۰۹۔ بخاری ص ۲۸ میں مصرعہ ہے سو اب تو عمر میں نہ گناہ کی کثرت فرماتے تھے۔

وَلَا تَجْعَلْ لِّشَيْءٍ مُّشْكُوتًا وَاذْكُرْ لِّى يَوْمَ تَأْتِي السُّحُبُ بِمِائِدَةٍ تَرْفَعُهَا بِرِيحٍ مُّضِيغَةٍ وَيَخْتَلِفُ أَلْوَانُهَا فَسُبِّحْ لِلَّهِ مَا تَرَاهُ ۚ

الکتاب: رقمه جاء ای حصل کما فی البرزخ ۴۸-

المتخوف: إذا جاء متعلق مسح ولا يصح منه الغناء كذا في الروح وإن كانت للماضى متعلق بالمعبر والأمكن أن يكون الكلام نحو اضرب
 زيداً أمس كذا في الروح والمعبر كمثل امر الدين: ٣.

الکھڑو: فوٹو جاء ای حصل کدا ہی الروح ۴۔

المتخوف: إذا جاء متعلق مسح ولا يصح منه الغناء كذا في الروح وإن كانت للماضى متعلق بالمعبر والأمكن أن يكون الكلام نحو اضرب
 زيداً أمس كذا في الروح والمعبر كمثل امر الدين: ٣.

نہا کہ عمار اور یحییٰ بن عقیل معا بلول محمد زہلی علیہ السلام اس لئے انہوں کی طرف تاج کی نسبت فرمائی اور اس وجہ سے ان کا اختیار کرنا اس لئے ہے کہ اس نے بھی اپنے کام میں اس کے لئے روکا استعمال کیا تھا اور چونکہ وہ دعاء سے قطعاً و تجرباً ان کا شایع ہے اس لئے کام نہ کرنا اس قول میں ہوا کہ وہ جانتے ہیں کہ میں ہر وہ چیز کر سکتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت میں ہے اور اس لئے آگے اشارہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ پاؤں نہ لگائی (اس سے مراد مرنا ہے اور اس سے مراد اس میں مرنا ہے کہ اس کا دل اور اس کی جسم کا دل اس کی طاقت سے نہ بھاگے گا اور اس ضمنی سے مراد مستغنی ہے یہ صفت تو اس کی دیکھا جاتی ہے اور آخرت میں ہوا کہ مقرر یہ (مرنے کے فعل) ایک شخص زین آگ میں داخل ہوگا وہ بھی اور اس کی بیوی بھی جو کھڑی ہے۔ ذکر لاتی ہے (مراد عمار اور یحییٰ بن عقیل)۔

۱۶۰ کہ گویا ایک مٹی ہوئی خوب مٹی ہوئی (تشریح ثبوت اور استحکام میں ہے اور ہر چند کہ وہ اس صفت میں زیادہ صغر و کبر ہے لیکن اس اعتبار سے صغیر یا زیادہ صغر و کبر ہے کہ حَقَّالَةُ تَحْتَطُّبُہ کے معنی سے حَتِّیْنَ وَ حَتِّیْنَ تَحْتَطُّبُہ کی طرف جملہ ان کے معنی ہوتا ہے کہ اس شخص کا کام عمار اور یحییٰ بن عقیل کی طرح تھا اور اس کی عظمت کو ان پر اشراف و حرمت کو ان پر وجہ کے اور نسبت کا اختیار کرتا برعایت اس کے بار ذات سب میں پہنچنے کے ہے اور بعض نے کہا یہ کہ حَقَّالَةُ تَحْتَطُّبُہ سے مراد فعل ضرر ہے وہ عورت چھڑی ہوئی کی کڑائی ملدہ رہتا پیڑہ مٹی میں بھی ہرگز نہ کسی مٹی میں مستعمل ہے۔

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ بِمَنْعَةٍ مِنْهَا فَهُوَ فِيهَا كَالْغَائِبِ عَنْهَا

میں نے کہا کہ اس نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی شہر میں داخل ہو جائے اور اس میں سے کسی چیز کو نہ لے جائے تو اس کی حالت گائیب سے زیادہ ہے۔

الْبَيْتُ: الْمَدِينَةُ الْمَضْعُودَةُ لِمَحْكَمَةِ الْعَلَلِ

الْمَضْعُودَةُ: مَرَادُهَا عَطْفٌ عَلَى الْمُسْتَضَرِّ لِيُصْلِحَ لِلْفَضْلِ حِمَاةَ الْوَحْفِ نَصَبٌ عَلَى الذَّمِّ

الْمَضْعُودَةُ: فِي حَيْثُ مَا يَسْتَعْمَلُ فِي الْعَمَلِ لِاتِّقَاءِ عَلَى الْعَمَلِ لِيُحْكَمَ

سورة الاحزاب

سورة الاحزاب مكية ۶۵ آية

بسم الله الرحمن الرحيم

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَكَفُّوا الْحَدَّ ۝

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

سورة الاحزاب مكية ۶۵ آية

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

ترجمہ: اے نبی! کہہ کہ وہی اللہ (اپنے کوئی ذات و صفات نہیں) ایک ہے۔ (۱) نہ پیدا ہوا نہ کسی کوئی بن گیا اور اس کے ساتھ نہ کسی نہ کسی نے۔

رب للعالمین اور ملک الناس کے صاحب ملک یوم الدین اور اللہ تعالیٰ کے صاحب مالک بعد اور اس کے صاحب کبریا اور اس کے صاحب الوصا۔ الحاکم الناس کے صاحب اقدار الخ یعنی وہی بحرہ معنی القدر و محنتہ وہ بقیہ ہذا الشرع فی التفسیر صراحہ الدن یعنی علیہم عمر المقصود علیہم ولا یصلون واعلمہ من جمیع الشیور والحق ما ظہر صفا وما سر۔ والحق لانہما واثمنا مقروۃ بکل عیور ومعصیۃ عن کل مبرور۔ وقد کتبنا والحمد لله الحمد۔ تفسیر القرآن المجید۔ فی یوم النعمین۔ المصنف ۱۳۲۵ھ من حروف سبہ النعمان علی مرید۔ ولد خان والحمد لله فی قول سلاقی بالتطریب والتعریب۔ وقد کتب وصوت ان قوله فی امر تفسیر سورۃ الکہف۔ وقد کتب سمعت یوم حاتم یوم عبد۔ حیت امی اللہ علی بعدا حر جدید۔ وفرب علی العبد الا یا اللہ الاحباب عبد علی عبد۔ وقد صرف شان ونصف منہ فی تکمیل ہذا الامر اربہ۔ واشتد دعوا یا محطاً ومنسلاً لدعاء ما فی حاتمہ طبع البعای المطبوع فی المطبع الاحمدی سعید علی ان حذف بالجمہ کلمہ الکی من معنی وعلانی۔ لان کان فیہ ما یسورہ فی ترجمہ۔ فی بعض فضل کلمہ لیس حذافی۔ ان کان من عب واست الاول لا۔ یكون معنی انحراف حذافی۔ لانہ ان شاء ہذا کہ من دعاء النجیر فی الصلۃ۔ ولا یقصیون ان وحدهم صفات تکلیف وقد البت فی الشہد بافی۔ وحلی اللہ تعالیٰ علی حیر حنفہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم ان لا یندرجہم فی علی تعالیٰ الشہد۔ لانه بالاحزاب حذر۔ وعلی کز شی فہر۔ وبقی ما شاء وحکمہ مرید۔

اللہ اعلم الخ لم یسئل فیہ و یصححہ ولا ما سلیم اللہ خان بحرہ علی الذکریم عبد الجمہور والسمیع۔
ترجمہ: اللہ اعلم الخ نہ پوچھا گیا نہ اس کی برائی ہو۔ اور ۱۳۳۹ھ پتر میں اس کی اس کا کئی فی الشہد۔ ترجمہ۔

وجہ الثانی

بِسْمِ اللّٰهِ قَوْلُهُ تَعَالٰی مِنْ بَعْدِ سَمْعِهِ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ یفتح الیہ شافع وامر کثیر وامر عرو و شعبہ والذیہ سبکوا لہا ثانی قَوْلُهُ تَعَالٰی ہذا سر۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ یفتح النین وانہ بعدہ وکسر الحاء والحمز والکسائی والثانیہ تکسر النین وسکون المعاد للذین۔ قَوْلُهُ تَعَالٰی منہ نور۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ منہ حیر فہوین وسورہ ہر سورہ وکسر الیہ لاس کسر وحض وحمز والکسائی والثانیہ دشرین وصب الراء وانہ لہا ثانی قَوْلُهُ تَعَالٰی شجککہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ من شجین لاس عامر والثانیہ من الاصل للذین قَوْلُهُ تَعَالٰی کونوا انصار اللہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ نصب الناسون وحر اللام من لہ شافع وامر کثیر وامر عرو والثانیہ حیر سورین۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِخْلَافَ لَهَا الْاَوَّلٰی الْاَوَّلٰی صَوْرَةُ الْمُتَقَلِّبِ فَوَہ حَسْب۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ سکون النین لفل وامر عرو والکسائی والثانیہ دشرین للذین والاول تخلف للذین قَوْلُهُ تَعَالٰی یحسون۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ فتح اللام للذین قَوْلُهُ تَعَالٰی یور۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ یحلف اللہ والاولیٰ شافع وخبیہ بخشیش للذین قَوْلُهُ تَعَالٰی واکن من الضمیع۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ اکور بالواو وفتح الحیر لاس عرو والثانیہ عیر ر وحرزم۔ لکن للذین وحده الفتح ظہر ووجه الحیر عطفہ منی مواضع فاصول کلمہ فیہ ان اخرس اصل واکن قَوْلُهُ تَعَالٰی ما یعلمون۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ منحنۃ لشعبہ والکسائی والثانیہ بالواو للذین۔

بِسْمِ اللّٰهِ قَوْلُهُ تَعَالٰی یعدلی نکفر ویدخلہ۔ یہاں قراءت ان الاوّلیٰ بالنون فیہما شافع وامر عرو والثانیہ بالکسائی للذین۔ قَوْلُهُ تَعَالٰی یعصف۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ من الضعف لاس کسر وامر عرو والثانیہ من المفاغرة للذین۔

بِسْمِ اللّٰهِ قَوْلُهُ تَعَالٰی سبہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ فتح امحہ لاس کثیر وامر عرو والثانیہ بالکسائی للذین قَوْلُهُ تَعَالٰی بانع امرہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ ہر فہوین مایع وحر امرہ لخص والثانیہ دشرین وصب الراء لثانی قَوْلُهُ تَعَالٰی وایلی فی السوخص فی ما فی اصحابہ ولا قَوْلُهُ تَعَالٰی سکرا۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ نصب الکاف لناع وامر عرو والثانیہ بالکسائی والثانیہ بالکسائی قَوْلُهُ تَعَالٰی سبہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ تکسر الضحیہ لاس عامر وخص وحمز والکسائی والثانیہ بالکسائی قَوْلُهُ تَعَالٰی یدخلہ۔ یہ قراءت ان الاوّلیٰ بالنون لناع وامر عرو والثانیہ بالکسائی للذین۔

سورة البقرة : قرأه تعالى عرف۔ یہ قرآن نان الاوّلی بتخفيف الراء للکسائی والثانية بالثبوت للباقيين وبعض الاوّل علی الشجر غالب وحازي كما تقول لمرجل بمن اليك والله لا عرف لك ذلك قوله تعالى تطاعوا۔ یہ قرآن نان الاوّلی من تخفيف الطاء لتطاعوا والثانية بالثبوت للباقيين قوله تعالى وجعل۔ یہ أربع قرأت ات الاوّلی بفتح الجيم وكسر الراء لابن كثير والثانية بفتح الجيم والراء فطاع وابي عمرو وابي عامر وحفص والثالثة بفتح الجيم والراء وبعد الراء همزة مكسورة ولاياء بعدها شدة والرابعة بفتح الجيم والراء وبعد الراء همزة مكسورة وبعدها ياء للکسائی قوله تعالى بدلہ۔ یہ قرآن نان الاوّلی من التثنية لفتح وابي عمرو والثانية من الافعال للباقيين قوله تعالى بصروحا۔ یہ قرآن نان الاوّلی بضم سون لشدة والغاية بالفتح للباقيين والاوّل مصدر وحذف به مبالغة قوله تعالى كثير۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالجمع لابي عمرو وحفص والثانية بالافعال للکسائی۔

سورة البقرة : قوله تعالى من تعلم۔ یہ قرآن نان الاوّلی من المصنوع لحمزة والکسائی والغاية من التثنية للباقيين قوله تعالى فسحقا۔ یہ قرآن نان الاوّلی بضم الحاء للکسائی والثانية بالکسوک للباقيين وهذا لقان قوله تعالى فستعلمون۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالغية للکسائی والثانية بتخفيف للباقيين۔

سورة البقرة : قوله تعالى ان كان ذاع۔ یہ قرآن نان الاوّلی بفتحين مفتوحين لابن عامر وشدة وحزمة والثانية بضمزة واحدة معقوفة للباقيين ومعنى الاول اكذب بها لان كان ومعنى الثاني لا تطع من هذه مثالة لانه كان متداولاً قوله تعالى ان يبدل۔ یہ قرآن نان الاوّلی من تسديل شائع وابي عمرو والثانية من الاسماء للباقيين قوله تعالى ليوقظنہ۔ یہ قرآن نان الاوّلی بفتح الياء الشدة من زحف يسمى ازلق فطاع وثبوت بضم للباقيين۔

سورة البقرة : قوله تعالى ومن قبلہ۔ یہ قرآن نان الاوّلی بكسر ثغاف وفتح الياء المتوحدة لابي عمرو والکسائی والثانية بفتح القاف ومكسورة الياء المتوحدة للباقيين ومعنى الاول من لي جهته وحاشية ومن اتبعه قوله تعالى لا نخفي۔ یہ قرآن نان الاوّلی بقاء الشبهة بحمزة والکسائی والغاية معقوفة للباقيين قوله تعالى فليلا ما تزعمون۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالثبوت لاس كثير وابي عامر بخلاف عن ابن ذكوان والثانية باغوية للباقيين قوله تعالى قليلا ما تذكرون۔ یہ ثلث قرأت ات الاوّلی بالغية وتثنية الدال لابن كثير وابي عامر بخلاف عن ابن ذكوان في اثبتة والثانية بالمرالبة وسخيف الدال المعبرة والکسائی وحفص والثالثة بالمرالبة ولشدة الدال للباقيين۔

سورة البقرة : قوله تعالى نخرج۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالثبوت للکسائی والثانية باغوية للباقيين قوله تعالى عذاب يومئذ۔ یہ قرآن نان الاوّلی فتح ليم لابي عمرو وحزمة والکسائی والثانية بالمرالبة للباقيين والفتح على الياء للاضافة اي غير متمسك قوله تعالى ذاهق۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالنصب لحفص والثانية بالرفع للباقيين وهو على الاول حال وعنى الثمى خولان لان قوله تعالى لا تاتهم۔ یہ قرآن نان الاوّلی على الوحيد لاس كثير والثانية عنى الجمع للباقيين قوله تعالى شهداءهم۔ یہ قرآن نان الاوّلی على الجمع لحفص والثانية على الوحيد للباقيين قوله تعالى انى نصب۔ یہ قرآن نان الاوّلی بضم النون والهاء لاس عامر وحفص والثالثة بفتح النون واسكان الصاد للباقيين والاوّل قبل مفرد وقيل جمع بضم والناس مفرد۔

سورة البقرة : قوله تعالى ولولہ۔ یہ قرآن نان الاوّلی بفتح الواو بين واللام لتطاع وابي عمرو وعاصم والطاس بضم الواو واسكان اللام للباقيين والاوّل مفرد والواو قبل مفرد وقيل جمع۔

سورة البقرة : قوله تعالى والله تعالى جد ربنا۔ یہ قرآن نان الاوّلی بفتح السينون۔ یہ قرآن نان الاوّلی بفتح الهمزة في الجمع لان عامر وحفص وحزمة والکسائی والغاية بالکسر للباقيين وجه الفتح عطفاً على انه اسمع على ان لموسى حين عبادة الجن بطريق المحكية ووجه الكسر طهر كالكسر في اناسمعا قرآننا لج لوله تعالى يسلكہ۔ یہ قرآن نان الاوّلی بالثبوت لاصم وحزمة والکسائی والغاية بضمون للباقيين قوله تعالى وما لما قام۔ یہ قرآن نان الاوّلی بكسر الهمزة لفتح وشدة والثانية بالفتح للباقيين وجه الكسر كونه سبباً لاد وجه الفتح عطفاً على انه اسمع قوله تعالى لندا۔ یہ قرآن نان الاوّلی بضم اللام لهماشام والغاية بالکسر للباقيين والاوّل جمع لثمة كثره وزمر والثاني جمع لثمة بضم مكسرة وكسر قوله تعالى قل انعد۔ یہ قرآن نان

[illegible]

والثانية بكسر اللام، وفتح الميم، قوله تعالى فكيف، فيه قولان الأولي يعبر عنه من التقاد والكافة
للمقصود، والثانية باللام، وفتح السين، قوله فكيف، المبرر، فكيف من الكافة.

سورة التوبة قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا انزلوا من كل ثروة حسنة تزينوا بها واغفروا لذنوبكم انكم كنتم مسلمين
قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا انزلوا من ثروة حسنة تزينوا بها واغفروا لذنوبكم انكم كنتم مسلمين

سورة التوبة قوله تعالى لما عليّ فيه فقال لا اؤتي سفينة النعم لانى اخرج من ارضي وحصرة الثانية بالخمس للباقي وان على الاول دابة ولما سمعى لا وان على الثاني امة بنيه والام يعني الا وما وندة واما محمد من نصله وما وندة والام هي الدابة.

[illegible]

تَعَالَى قَوْلُهُ تَعَالَى وَنُوحًا إِذْ قَرَأَ نَارَ الْإِسْرَافِ لِحَمْرِ الْوَيْحِ وَالْكَافِرِينَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَفَعَّلَ عِبَادَ قَوْلَهُ تَعَالَى الْإِسْرَافِ شِدَّةً قَوْلَ الْإِسْرَافِ حَمْرٌ وَبَيِّنَةٌ مُشْعَفٌ لِلْيَاقِينِ قَوْلُهُ تَعَالَى نَكْرَمُونَ وَلَا تَحْزَنُوا وَتَاكَلُوا وَحَبَّبَ شَى لِرَبْعَةٍ قَوْلَهُ تَعَالَى الْإِسْرَافِ شِدَّةً وَثَبَّتَ الْبُتُوقَةَ مَنَافِي زَقَرًا عَابِدَ وَحَمْرَةَ الْكَافِرِينَ تَعَالَى وَفَعَّلَ إِسْرَافَ تَعَالَى وَفَعَّلَ لِحَمْرِ الْوَيْحِ قَوْلُهُ تَعَالَى لَا يَحْزَنُوا وَلَا يَحْزَنُوا قَوْلُهُ تَعَالَى فَفَعَّلَ قَوْلَهُ تَعَالَى الْإِسْرَافِ يَحْتَضِرُ الدَّالَّ

والفعل للكنائي وإثنية بكسرهما وضالفة مضاف إلى الأول أي المفعول وعلى الذي إلى العاقل.

قوله تعالى ﴿يَحْسِبُ أَنَّ الْأُولَىٰ مِثْلَ الْآخِرَةِ﴾ فيه قرآنان الأولي حتى تسن لأن عامر وعاصم وحمره والثانية بالكسر للماضي قوله تعالى ﴿لَهُ رِيقَةٌ وَهُوَ فِي الْأُولَىٰ مَرْوِعٌ الْكَافُّ حَرِّ رَفَعَهُ وَكَسَّرَ حَمْرَهُ أَطْعَمَهُ وَفَجَّعَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ رِجْلَهُمَا الْفَقِيرَ وَدَفَعَ إِلَيْهِمْ مِوَةَ لَافِعٍ وَأَسَ عَامِرٌ وَجَعَدَ وَحَمْرُهُ الْثَانِيَةُ بِضَمِّ الْوَاوِ وَكَافُّ وَرِيقَةٌ أَنْصَبَ وَأَطْعَمَ حَتَّى الْبَهْمَةُ وَالْحَرْبُ وَلَهُمْ بِعَمْرِ تَنْوِيرٌ وَلَا الْفَسَادَ مِنَ الْعَمْرِ وَالْمِوَةَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ مَرْوَعٌ - فِيهِ قِرَاءَتَانِ الْأُولَىٰ بِالْمِوَةِ لَا مِوَةَ عَمْرٍ وَحَمْرُهُ وَالثَّانِيَةُ مَا نَوَاوُ لِلْمَاضِي.

قوله تعالى ﴿وَلَا يَخَافُ﴾ فيه قرآنان الأولي بإعانة فتح وس عاصم والثانية بالواو للماضي.

قوله تعالى ﴿حَتَّىٰ مَطْنَعٍ﴾ فيه قرآنان الأولي بكسر تلام للكنائي والثانية بفتح الحاء والكنائي اسم رعي والاول مصنو.

قوله تعالى ﴿ثَبِيْثَةً فِي الْأَوَّصِينَ﴾ فيه قرآنان الأولي بالهمزة بعد الياء تافع من ذكرين والثانية مألوفة المستندة للماضي والاول اصل الثاني.

قوله تعالى ﴿ثُرُونٍ مُّجْتَمِعٍ﴾ فيه قرآنان الأولي بضم هاء سبب للمفعول لأن عامر والكنائي وإطابة بالفتح سبب للفاعل للماضي.

قوله تعالى ﴿جَمْعٌ مَّالًا﴾ فيه قرآنان الأولي مشددة اسم لا عامر وحمره والكنائي والثانية بالخفض للماضي. قوله تعالى ﴿يَحْسِبُ أَنَّهُ لَأَوَّلَىٰ حَتَّىٰ الْمَسِّ لَابِنْ عَمْرٍ وَعَاصِمٌ وَحَمْرُهُ وَالثَّانِيَةُ بِالْكَسْرِ لِلْمَاضِي. قوله تعالى ﴿مَرْوَعٌ﴾ فيه قرآنان الأولي بالهمزة لأن عَمْرٍ وَحَمْرُهُ وَالثَّانِيَةُ بِالْمَدِّ لِلْمَاضِي. قوله تعالى ﴿فِي عَمَلٍ﴾ فيه قرآنان الأولي بضم العين والهمزة والكنائي إشباعه والثانية بفتحها للماضي وهما صحيح عموم.

قوله تعالى ﴿لَا يَلَالُ﴾ فيه قرآنان الأولي بضم داء بعد الهمزة على وزن فاعل وكتب لأن عَمْرٍ وَالثَّانِيَةُ تَلَاءٌ عَلَى زِيَادِ الْكِرَامِ لِلْمَاضِي.

قوله تعالى ﴿هُوَ تَعَالَىٰ مِنْ لَهَجٍ﴾ فيه قرآنان الأولي يسكون الله لأن كثير والثانية تتفتح للماضي وهذا لعنان قوله تعالى ﴿سَدَنَةً فِيهِ﴾ قرآنان الأولي بضم الداء لعاصم والثانية بالرفع للماضي وأنصب على لعنان أو الهمز والرفع على أنه سرهم.

قوله تعالى ﴿كُفَّوْا﴾ فيه قرآنان الأولي يسكون الفاء بحمره والثانية بالضم للماضي. ومحمد لله تعالى على تمام هذه الرحمة العجالة للماضي والمفسرين من شعبان المعظم ١٢٣٣ هـ الهجرة المنزلة وصل الله تعالى على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين. (درر الثقل مستطوعه ١٤١٠ هـ رقم ١٠١)

تصدیق

الحمد للہ! ہم نے کتبہ رحمانیہ کی شائع کردہ تفسیر یاں القرآن کے عربی متن کو رفاہ ٹائٹلوں پر چاہے اور آن بروز ۱۰-۱۱-۲۰۰۹ء کی ٹریکنگ پر تقریبات سے

خبرافت پائی۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اسبہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے۔ دو غلطی و اعراب غلطی کا بھی امکان نہیں ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

مفت محمد شفیع

قاری محمد اشرف خوشنالی

رجسٹرڈ پروف ریڈنگ ڈاٹ آف پاکستان

محمد یونس

قاری محمد یوسف

رجسٹرڈ پروف ریڈنگ ڈاٹ آف پاکستان